نسخہء نادر و نایاب ° ذخیرہ علم الجفر

اسرار الجفر



مؤلف: سید حسین شاہ گیلانی

خلف اکبر

سید غلام مصطفیٰ شاہ گیلانی (مرحوم) منجم و جفار

نسخہ نادر و نایاب ذخیرہ علم الجفر

اسرار الجفر



مؤلف: سید حسین شاہ گیلانی

خلف اکبر

سید غلام مصطفیٰ شاہ گیلانی (مرحوم) منجم و جفار

نسخہ نادر و نایاب ذخیرہ علم الجفر

اِسرار الجفر

مؤلف

سید حسین شاہ گیلانی

خلف اکبر

سید غلام مصطفٰے شاہ گیلانی مرحوم منجم و جفار

عظیم اینڈ سنز پبلیشرز

المعراج سنٹر 22۔ اُردو بازار، لاہور

042-37231806, 37211207

حاجی محمد عظیم بٹ عظیمی ۔۔ری

نے یہ خادم پریس سے چھپوا کر

اردو بازار لاہور میں شائع کی

قیمت -/200

ملنے کا پتہ:

عظیم اینڈ سنز پبلشرز المعراج سنٹر 22۔اردو بازار لاہور

Ph: 042-7231806

ممتاز پبلی کیشنز المعراج سنٹر 22۔اردو بازار لاہور

Ph: 042-7211207

فہرست

مقدمہ

قبل اس کے کہ میں اس کتاب کے اصل مضامین کا تحریری طور پر آغاز کروں یہ بہتر سمجھتا ہوں کہ "جفر" ایسے پاک علم کی مختصراً تشریح کرتا ہوا آپ کو اس پاک اور گرانمایہ علم سے روشناس کرانے کے بعد نفیس مضمون کو آپ کے سامنے پیش کروں۔ چنانچہ اس سلسلے میں جہاں تک میری معلومات کا تعلق ہے شائقین علم... روحانیات کے تین گروہ اس باب میں نظر آتے ہیں۔ پہلا گروہ کہتا ہے کہ اس علم سے خلاقِ عالم نے جناب حضرت آدم علیہ السلام کو سب سے پہلے آگاہ کیا جو اولاً سفرِ آدم کے نام سے مشہور ہوا اور بعد میں جفر کی صورت اختیار کر لی یعنی جناب حضرت آدم علیہ السلام ہی کی ذات علم جعفر کی ابتداء کرنیوالی ہے دوسرا گروہ اس امر پر اعتقاد رکھتا ہے کہ اس پاک و پاکیزہ علم کے موجد جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہیں چنانچہ آپ ہی نے اپنے اسم پاک کی مناسبت سے اس پاک علیم کا نام "جفر" رکھا۔ تیسرے گروہ کا دعویٰ یہ ہے کہ اس گراں قدر علم کے بانی مولائے متقیان جناب حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں۔ جن کی ذات گرامی کے بابت خود زبان رسالتؐ ایک سے زیادہ موقعوں پر یہ ارشاد فرما چکی ہے کہ اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا یعنی میں شہر علم ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں لہٰذا جس ذات بابرکت کی بابت لسان رسالت اس کے علم اور بزرگی کی تصدیق کر رہی ہو اس کی علمیت و افضلیت کا کیا ٹھکانہ ہوگا چنانچہ " جفر و جامع دو گراں قدر رسائل تحریری طور پر بھی اس امر کی شہادت دے رہے ہیں کہ امام متقین نے اَنَا نُقْطَۃُ تَحْتَ الْبَاء کی تفسیر

بیان فرماتے ہوئے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ فرمایا تھا۔ کہ ہر کام کی ابتداء
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے ہوتی ہے حتیٰ کہ بدون بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ...
تلاوت کلام پاک بھی نہیں کی جاتی اور لفظ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا پہلا حرف
"ب" اور حرف "ب" کی تکمیل نقطہ (.) سے ہوتی ہے اور اگر ایک پٹ
لے کر (ب) کے نیچے یا اوپر کوئی نقطہ نہ ہو تو پھر یہ پٹ لکیر کسی حیثیت کی
حامل نہیں ہوتی تو اب اس نقطہ کی اہمیت واضح ہو گئی کہ جب تک یہ پٹ
لکیر کے نیچے نہیں تھا اس لکیر کی کوئی اہمیت نہ تھی اور جب اس نے اپنی ہستی
کو اس لکیر کے نیچے قائم کر دیا تو اس نے ایک نام کی صورت اختیار کر لی
اس لفظ "ب" اور اسم مبارک مولائے متقیان میں کہاں تک ربط ہے اس کو
بقاعدہ جفر آئندہ کسی مناسب موقع پر بیان کروں گا اس امر پر ہر گروہ مکمل اتفاق
رکھتا ہے کہ جفری ابجدوں میں ابجد ایقغ کے نمودار سبط اکبر جناب حضرت امام حسن
علیہ السلام ہیں جو مولائے متقیان کے فرزند اکبر ہیں اس لحاظ سے مولائے
متقیان کا موجد ہونا صحیح طور پر قرار پاتا ہے۔ اب یہ دوسری بات ہے۔ کہ
یہ گرانقدر سینہ بسینہ آئمہ اطہار علیہم السلام میں منتقل ہوتا رہا اور آئمہ معصومینؑ
وقت و زمانہ کے لحاظ سے اس میں اضافہ فرماتے ہوئے خاص طور پر مستحق۔
شائقین کو تعلیم فرماتے رہے اس اضافہ کی تصدیق جفری ابجدوں میں سے ابجد
جعف جو جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ذات بابرکات سے
متعلق ہوتی ہے۔

اس علم کو تمسی نظر سے دیکھنے کے سلسلے میں جب اسی نوعیت کی ضخیم
کتابوں کی ورق گردانی کی گئی تو اس بھی ظاہر اور علمائے جعفر کی زیادہ تعداد اس
اس امر پر متفق ہوتی ہوئی نظر آئی کہ اس پاک علم کو زمانہ میں اور زمانہ
کو اس علم سے مکمل طور پر روشناس کرانے والی ذات مبارک آپ ہی کی
ہے جس کی شہادت کتب ہائے جفر و جامع، جفر کبیر، جفر احمر ....

جعفر خافیہ اور مصحف فاطمہ ایسے بیش بہا نسخے اور قاعدے جو علم وحکمت کے بحر ناپیدا کنار ہیں اور آپ ہی کی ذات اقدس کی بدولت عالم ظہور میں آتے ہی دیر ہے ہیں :-

جفر کیا ہے ؟

یہ ایک ایسا سوال ہے جس کا جواب ذمہ دارانہ طور سے موقف پر دینا فرض ہو جاتا ہے۔ اس لئے جب تک اس کی تعریف سادہ زبان میں نہ کی جائے گی آسانی کے ساتھ اس سوال کا جواب نہ تو دیا جاسکتا ہے اور نہ سمجھا جاسکتا ہے۔ اور یہ مقصد اولین میں سے ہے کہ موقف کا بیان ایسا سلجھا ہوا ہو کہ وہ ہر کس و ناکس کی سمجھ میں بغیر کسی وقت کے آسکے۔ چنانچہ علم جفر کی تعریف حسب ذیل الفاظ میں کی جاتی ہے :

تعریف جفر

یہ وہ گرانقدر علم ہے جو تمام علوم روحانیات پر محیط ہے اعداد اپنے واقف کار ان پر ان لاینحل عقدوں کی نقاب کشائی اپنی پوشیدہ قوتوں اور قاعدوں کے ذریعہ کرتا رہتا ہے جو بظاہر بہت مشکل نظر آتے ہیں یا بہ الفاظ دیگر اس کے ذریعے سے جفار (جفر کا جاننے والا) ان مشکل حالات پر قابو پا جاتا ہے۔ جو بظاہر بہت مشکل نظر آتا تھا۔

کیا ایسا ہو سکتا ہے ؟ اور اس کا جواب

میں نے جو یہ فرضی خیال قائم کی ہیں بلا سبب نہیں ہیں فی زمانہ ایسے اور اسی قسم کے بہت سے سوالات قائم کئے جاتے ہیں مثلاً بھلا یہ بھی کوئی بات ہوئی ہندسوں کے الٹ پھیر سے کسی سوال کا جواب حاصل کر لیا جائے بالکل غیر ممکن ہے۔ کیا ہندسے زبان رکھتے ہیں یہ بات تو سمجھ میں آنے والی نہیں ہے کیا ایسا ہو سکتا ہے ایسے معترض حضرات کی خدمت میں گذارش ہے کہ بیشک ہندسے زبان رکھتے ہیں ایسی زبان کہ جن سے آپ ناواقفیت اگر وجہ سے ہے کہ آپ اس زبان کے اصول و قواعد سے بے خبر ہیں اور

جب آپ باخبر بننے کی کوشش میں کامیاب ہو جائیں گے تو پھر اس وقت یہ تجب آپ کا قائم نہ رہے گا۔

استدعاد

ہماری دعا ہے کہ اس کتاب سے آپ کو پوری رہبری حاصل ہو اور آپ اپنے مقاصد میں کامیاب ہوں لیکن اس کے ساتھ یہ استدعاد بھی ہے کہ آپ اپنے مقاصد میں اس علم کے ذریعہ سے کبھی جائزہ فائدہ حاصل کرنے کی کوشش نہ کیجیے گا اور نہ انتقامی جذبات کو کبھی کام میں لائیے گا ورنہ عذاب اخروی میں خود کو مبتلا کرنے کے ذمہ دار آپ ہوں گے

فقط

مؤلف

مورخہ ۲ اگست ۱۹۷۳ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مناسبت محمد علی

اور

ھندسہ "ب"

اوراقِ اسبق میں ہم مولائے متقیان کا وہ فرمان کہ انا نقطہ تحت الباء یعنی میں "ب" کا ایک نقطہ ہوں ضبطِ تحریر میں لاچکے ہیں۔ مفصل تشریح آپ کے کلام بلاغت نظام کی یوں ہے کہ ایک روز آپ نے کسی صحابی کے دریافت کرنے پر ارشاد فرمایا کہ جو کچھ پورے کلام پاک میں ہے۔ وہ سب کا سب بسم اللہ الرحمن الرحیم میں ہے اور جو کچھ بسم اللہ الرحمن الرحیم میں ہے وہ سب "ب" میں ہے اور اس "ب" کا نقطہ میں ہوں۔

یہ تو ہے امام عالی مقام کا ارشاد، علامت "ب" اور نقطہ کی تشریح اوراق گذشتہ میں کی جا چکی ہے۔ مزید دوہرانا طوالت ہوگی۔ یہاں پر... قاعدے کی رو سے اس بات کو ثابت کرنے کی ضرورت ہے کہ ہندسہ یعنی اعداد اسم حضرت علیؑ کہ ایکسو دس (۱۱۰) ہوتے ہیں کس طرح اعداد ہندسہ "ب" کہ جس کے صرف دو (۲) ہیں۔ ہندسہ ۱۱۰ سے مناسبت رکھتے ہیں اس سے پہلے کہ اس قاعدے کو بیان کیا جائے یہاں پر یہ بتانا ضروری ہے کہ لفظ جمل، علم الحساب کا دوسرا نام ہے تفصیل یوں ہے جمل کبیر، بڑا حساب، جمل وسیط، نچلا حساب، جمل صغیر، چھوٹا حساب۔ جمل اصغر، سب سے چھوٹا حساب اس جگہ صرف اس قدر کافی ہے جو ذہن میں محفوظ رکھا جائے باقی اور نکات آئندہ صفحات میں بیان کئے جائیں گے۔ اب قاعدے کی رو سے آپؑ

کے اسم مبارک کا استخراج اس طرح سے کیجیے۔ پہلے اسم مبارک کے لفظوں کو الگ الگ کر کے اس طرح لکھیے۔

اسم مبارک	ع	ل	ی	: علیؓ
اعداد	۷۰	۳۰	۱۰	میزان ۱۱۰

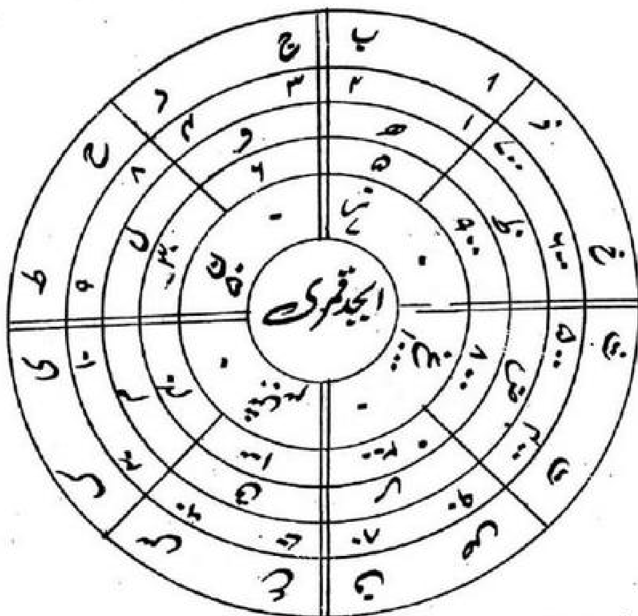
آپ کے اسم ہندسہ ۱۱۰ اس کو قاعدے کی رو سے جمل صغیر میں اس طرح تبدیل کیجیے کہ اکائی کے صفر کو دہائی میں ضم کر دیجیے چنانچہ اب ۱۱۰ کے بجائے ۱۱ رہے اب اس کو جمل اصغر میں اس طرح ۔۔ کہ اکائی کو دہائی میں شامل کیجیے ۱۱ کو ۱ + ۱ کر کے جوڑا تب ۲ باقی رہے یہ خالص عدد اسم ہے آپ کے اسم مبارک کا اور ۲ ب ۔۔ کے عدد بھی از روئے ابجد قمری دو (۲) ہوتے ہیں۔

لسان الغیب

اس لفظ کے لغوی غیبی زبان کے ہوتے ہیں چنانچہ اصطلاح جفر میں ابجدوں کو لسان الغیب کہا گیا ہے۔ جو حقیقتاً اسم بامسمّیٰ ہے اس لئے کہ انہیں ابجدوں سے استخراج سوال و جواب میں کام لیا جاتا ہے اکابرین جفر نے قمری منازل کے لحاظ سے کہ قمر کی منزلیں اٹھائیس ہیں۔ اٹھائیس ابجدیں قرار دی ہیں ان کے علاوہ اور بھی اباجد ہیں لیکن وہ اتنی اہم نہیں ان ۲۸ ابجدوں میں دو ابجدیں نہایت اہم ہیں جن میں سے ایک ابجد قمری اور دوسری ابجد شمسی کے نام سے موسوم ہیں علاوہ ازیں استخراجیہ صور تول کے ابجد قمری سے منازل قمر اور ابجد شمسی سے قیام آفتاب درج بروج کا پتہ لگایا جاتا ہے بروج کی تعداد و اسماء اور اسی طرح منازل کے اسماء وغیرہ کا تذکرہ حسب موقع کیا جائے گا پہلے اباجد سے روشناس کرایا جانا ہے۔

نمبر ا

دائرہ ابجد قمری



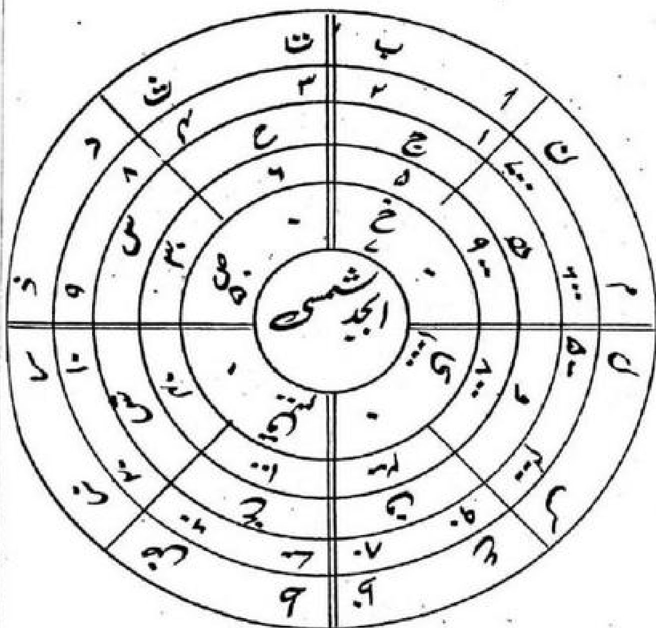
کلمات

اَبجَد ہَوَّز حُطّی کَلمِن سَعفص قرشت ثخذ

ضظغ

نمبر ۲

دائرہ ابجد شمسی

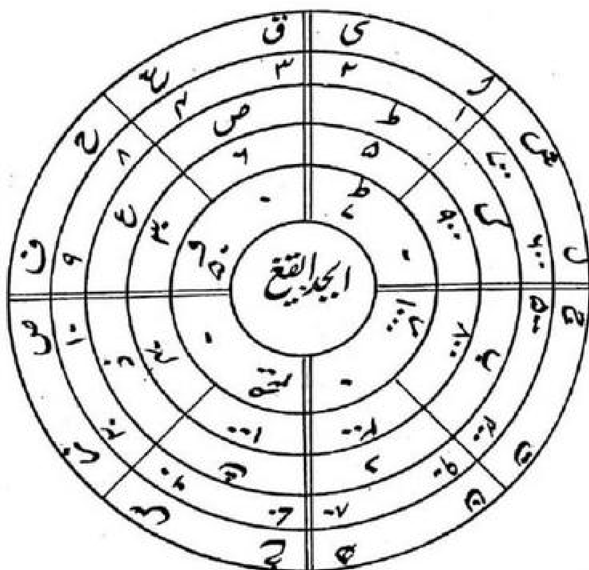


کلمات

اثث بجخ ذرزسک شصضط ظعغف قلمن وہی

نمبر ۳

دائرہ ابجد ایقغ

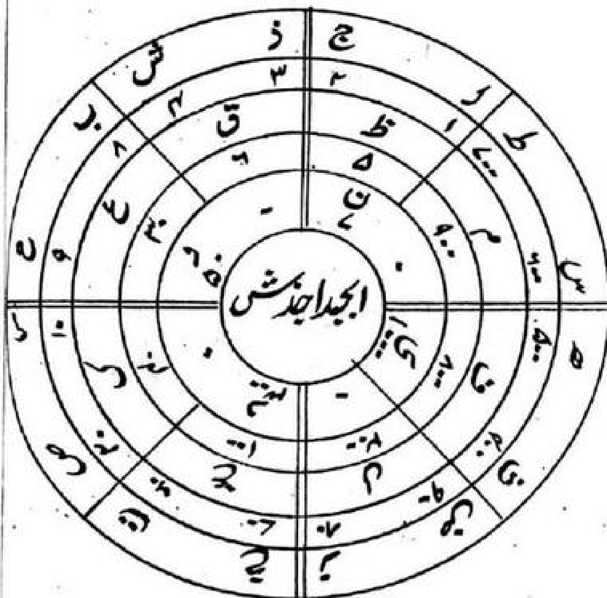


ایقغ ۔ طمظ ۔ حفض ۔ زعذ ۔ وسخ ۔ ھنث ۔ دمت ۔ جلش ۔ بکر

کلمات

نمبر ۴

دائرہ ابجد اجذش

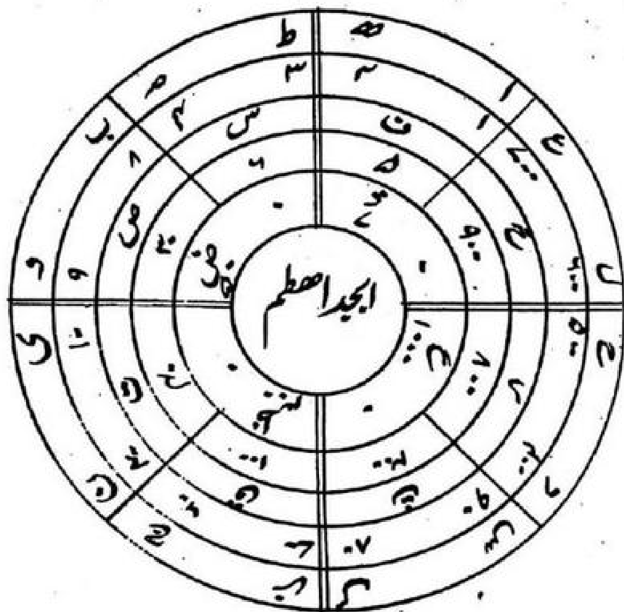


اجذش ظقثنب حرمع کوشخ زضغل وشتمنع کلمات ثنا

طفی

نمبر ۵

دائرہ ابجد اعظم



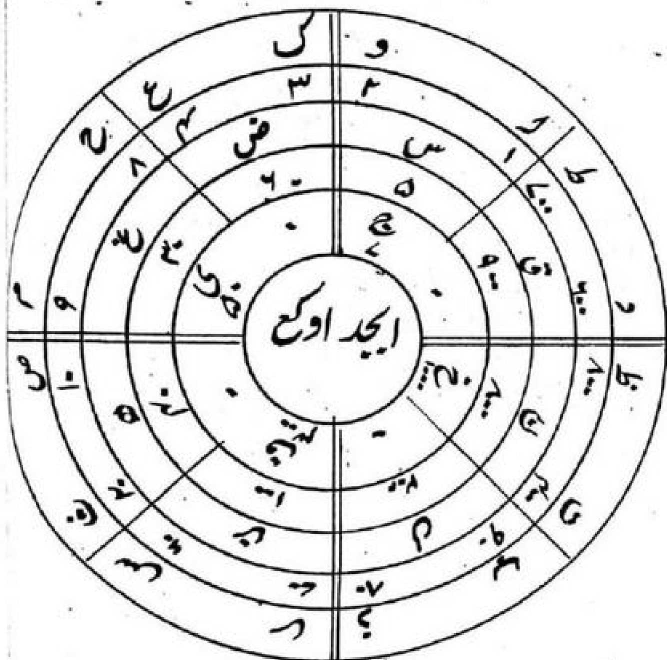
کلمات

اعظم فشذ بوین صتقض جزکس قشظ وحل

عرخغ

نمبر ٦

دائرہ ابجد اوکع



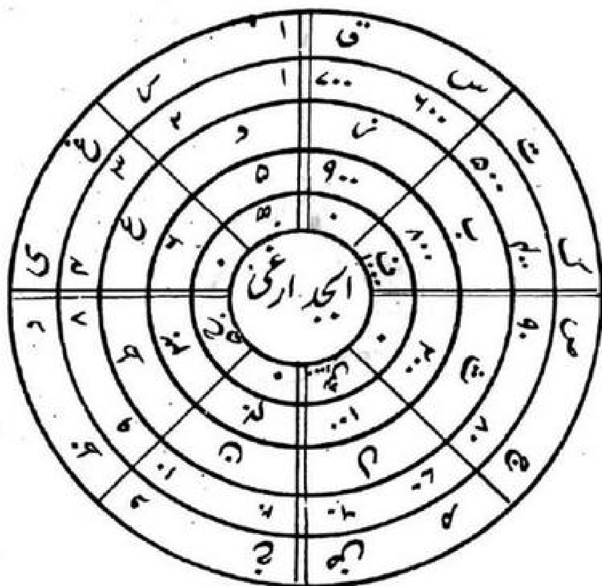
کلمات

اوکع شقفخ مضشغ حیسر ذیزک فتثطد

ظنفتع

نمبر ۷

دائرہ ابجد ارغی



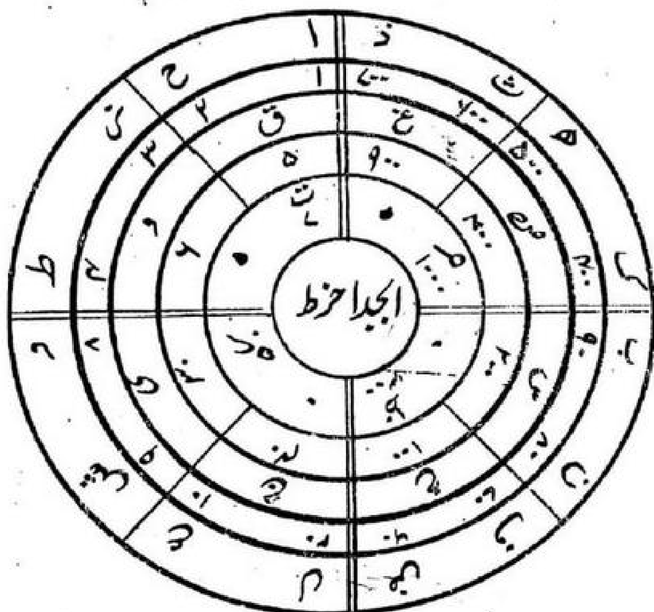
ارغی　　　　کلمات　　　　شثلس

ذعہد　طوخط　نخضم　جصیلث

قبزف

نمبر ۸

دائرہ ابجدِ احزط



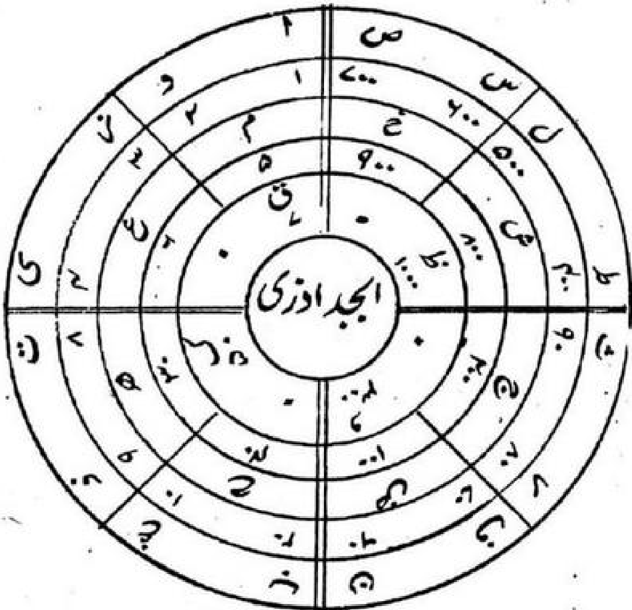
کلمات

احزط قوتز شغلی جرضف نبخس

ظلکہث ذضغم

نمبر ۹

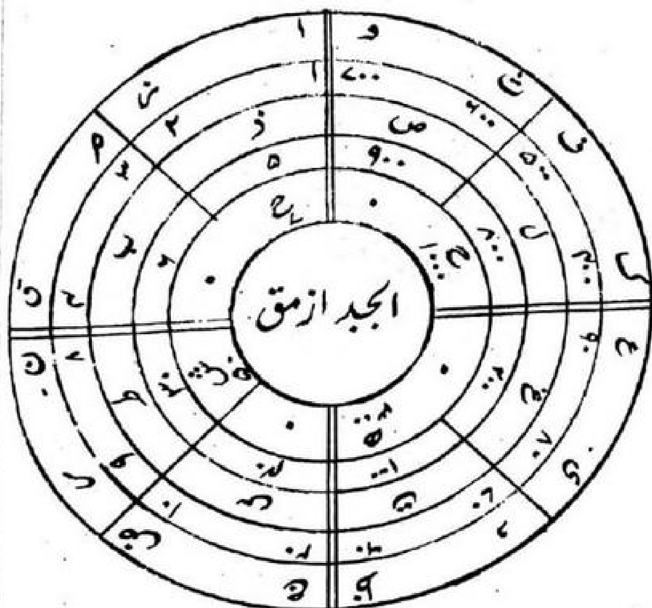
دائرہ ابجد اوزی



اوزی: کلمات وطلس
معقت ثرضج
ذغنیہ حکنف
مشخظ

نمبر ۱۰

دائرہ ابجد ازمق



کلمات

ازمق

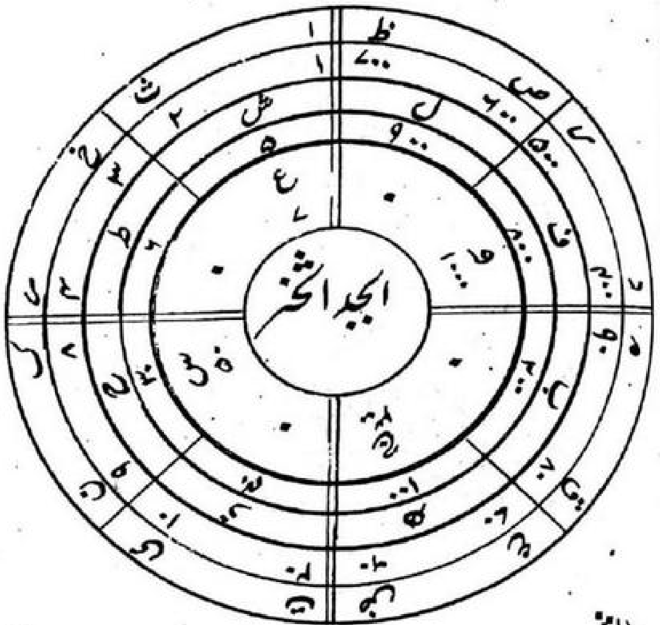
ذبحن

رضخظ

سشظد

نمبر ۱۱

دائرہ ابجد اشخز



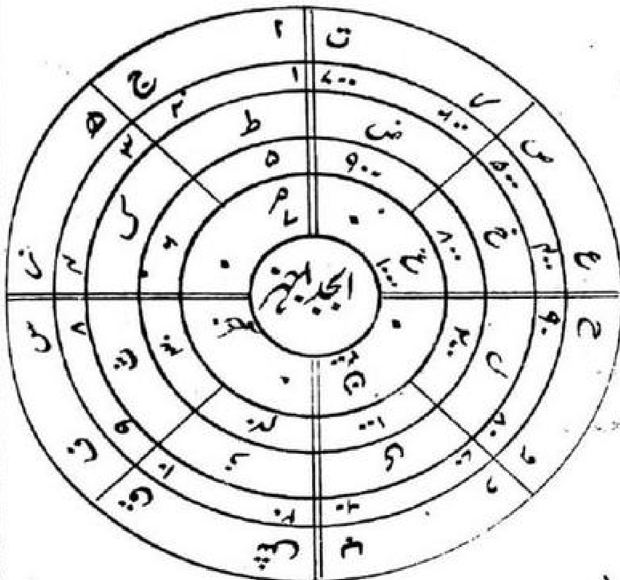
کلمات

الحثة شطغک نیتح وسضع تمہب جلدص

ظفلو

نمبر ۱۲

دائرہ ابجد اجھز



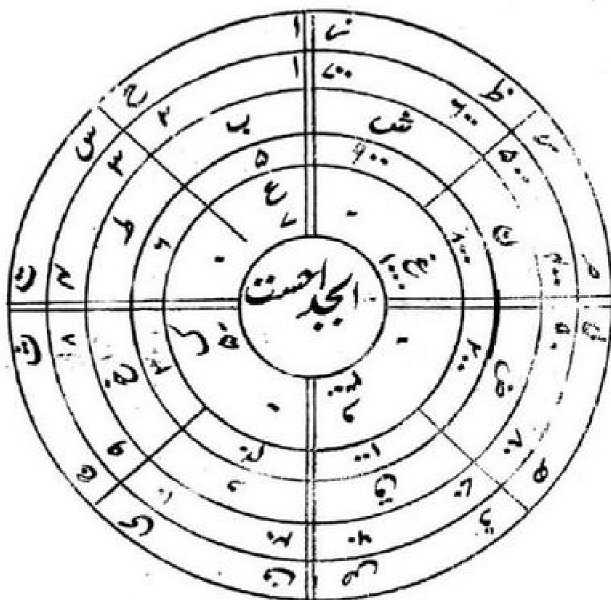
کلمات

نامخ طلم سفق شثذط بدوح یلین عصت

خضغ

نمبر ۱۳

دائرہ ابجد احسنت

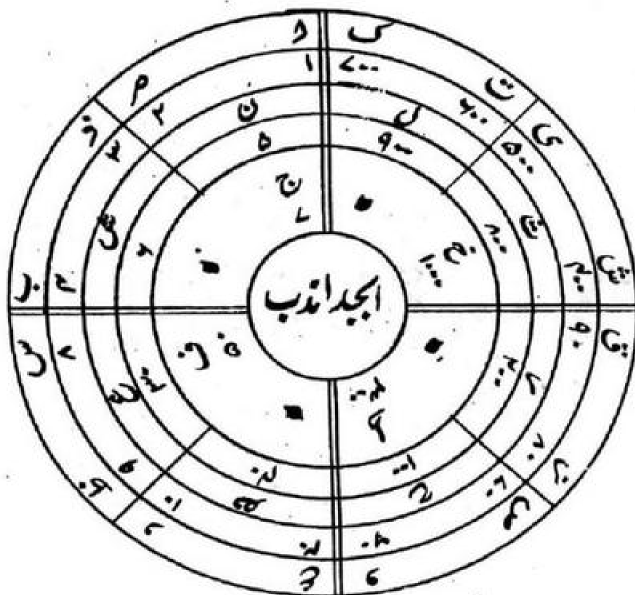


کلمات

احسنت بطحث جیفخ وکصذ لمقض ومرظ زلشغ

نمبر ۱۴

دائرہ ابجد اِمذب



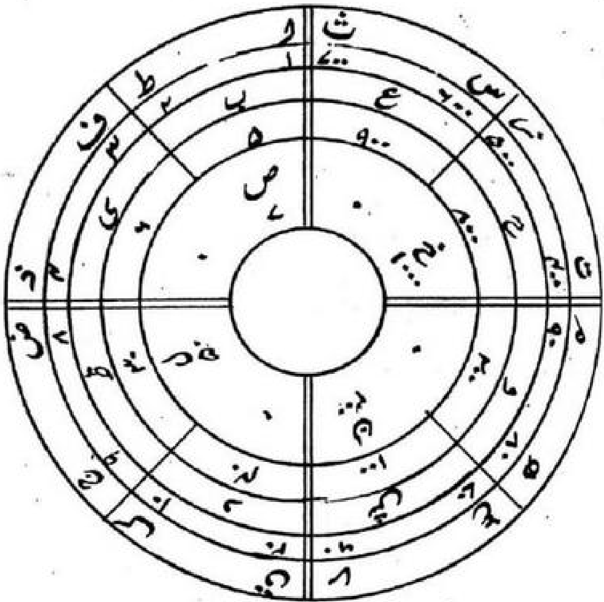
کلمات

امذب نفجس ظدعغ ہفوص زقحر صتثیث

کشلخ

نمبر ۱۵

دائرہ ابجد الطفذ



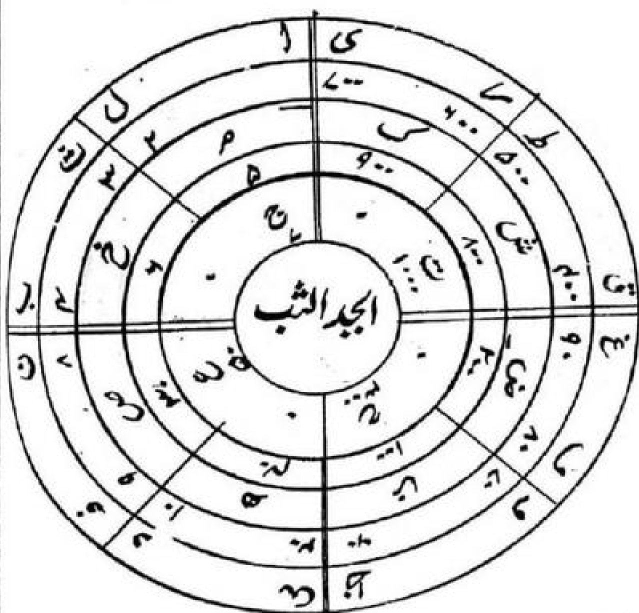
کلمات

الطفذ بیصض جکقذ دلرغ ہمشو ننس

شجخ

نمبر ۱۶

دائرہ ابجد اتثب



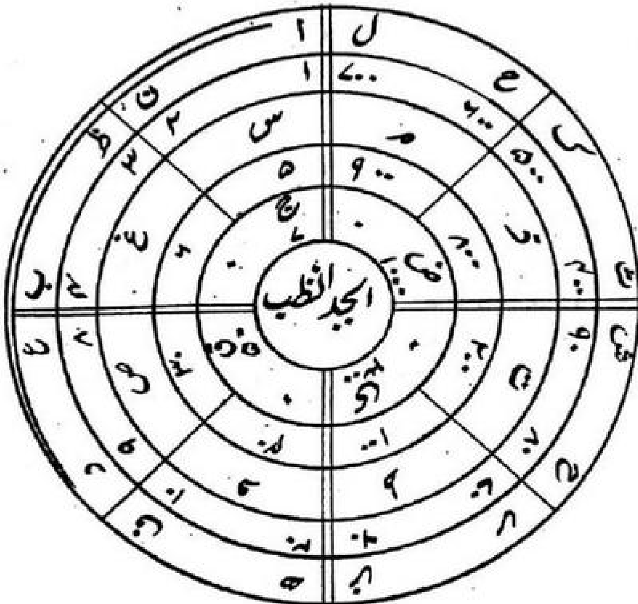
اتثب مجخن کلمات خحصط

ذوسص ہعظو فغنرض

یشکمت

نمبر ۱۷

دائرہ ابجد الظب

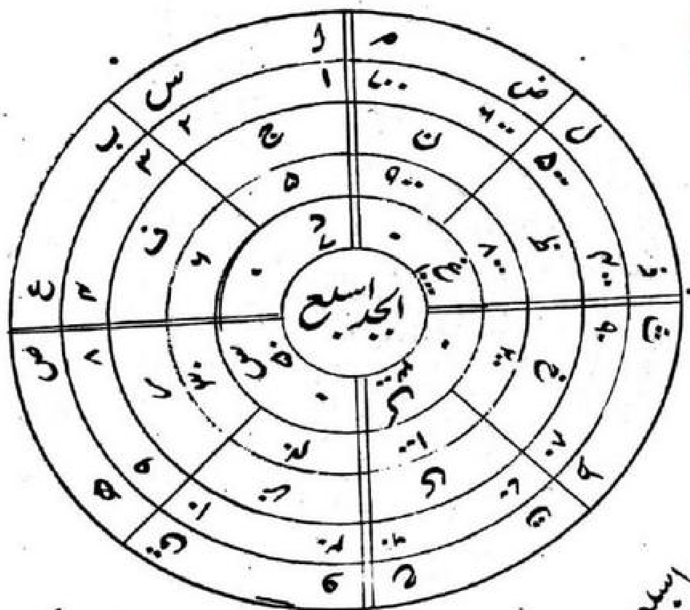


کلمات

الظب سبغخ دفہص وقنز حشطت ثیکخ لذض

نمبر ۱۸

دائرہ ابجد اسبع

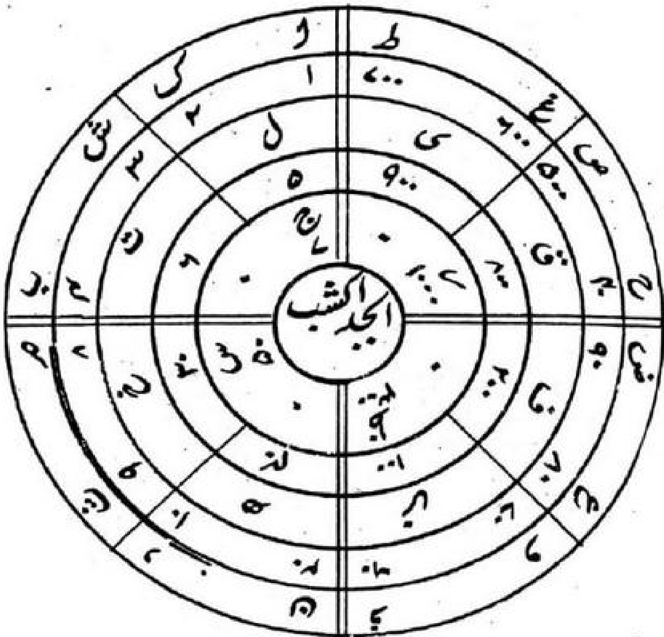


کلماتُ

ابسح جفذص هفقز نمحت طشيخ گزلض مظنغ

نمبر ۱۹

دائرہ ابجد اکشب

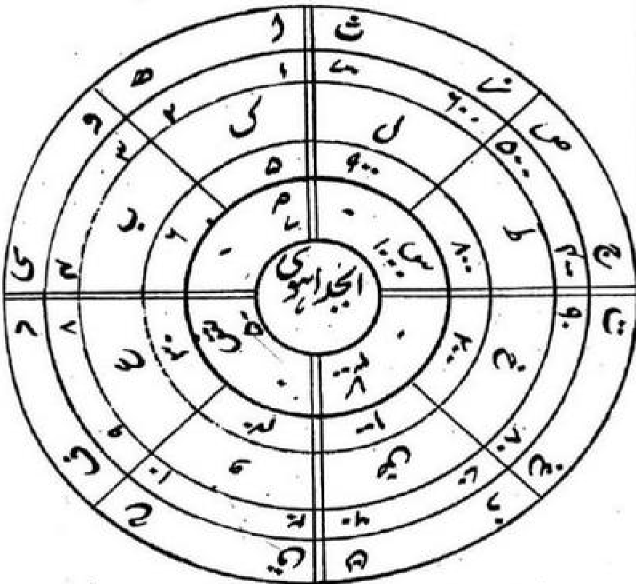


کلمات

الکشب نجمت شذرخ ہسنزد عضذق لمصغ لطفی

نمبر ۲۰

دائرہ ابجد اہوی

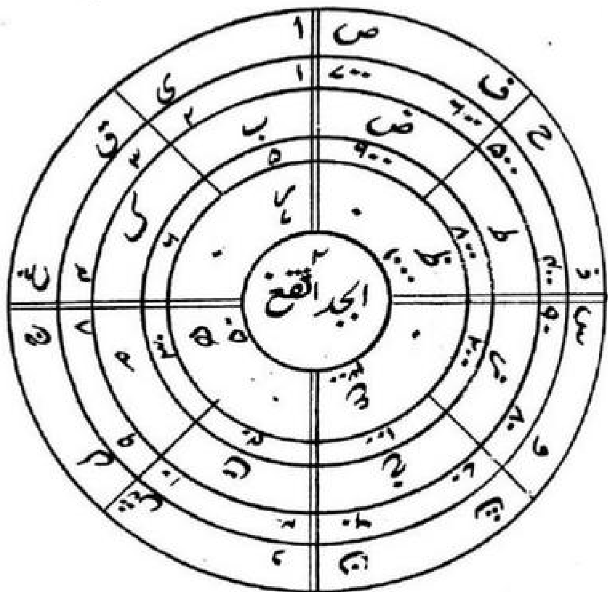


کلمات

اہوی یکمد فخفغ وشنز غتضخ رجضث تطلس

نمبر ۲۱

دائرہ ابجد القغ
بطریق ثانی



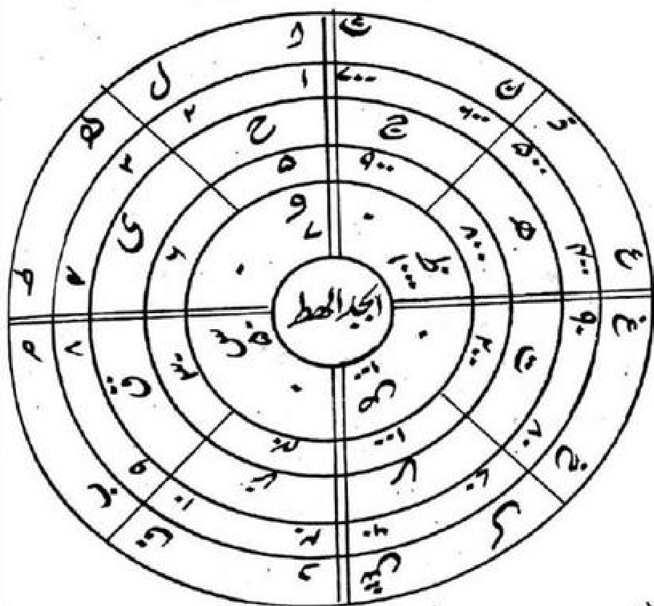
کلمات

ابقغ بکر جلش دمت ھنث وسخ زعذ خصص
طضظ

نمبر ۲۲

دائرہ ابجد الحط

ابجد ہذا اسم ذات اللہ سے متعلق ہے اور ابجد حضیر میں ہے



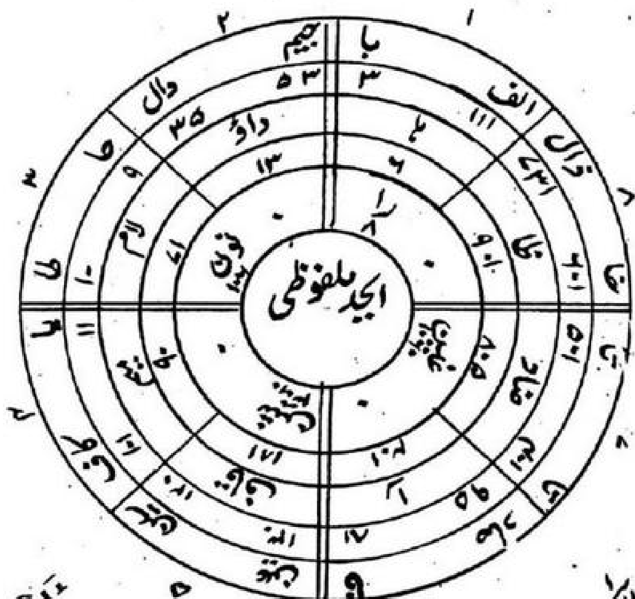
کلمات

الحط یحوم بفرق ضعفن نحنجکا

زسشک جخرث

نمبر ۳۲

دائرہ ابجد ملفوظی

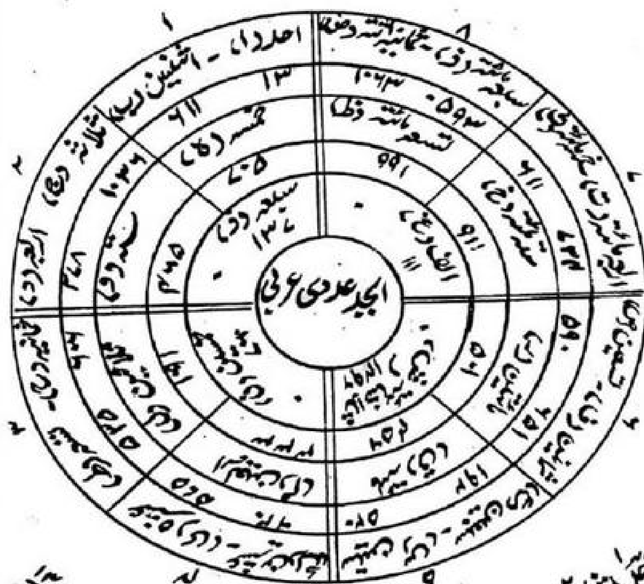


حروف مسلسل

الف ۱ - با ۲ - جیم ۳ - دال ۴ - ہا ۵ - واؤ ۶ - زا ۷ - حا ۸ - طا ۹ - یا ۱۰ - کاف ۱۱ - لام ۱۲ - میم ۱۳ - نون ۱۴ - سین ۱۵ - عین ۱۶ - فا ۱۷ - صاد ۱۸ - قاف ۱۹ - را ۲۰ - شین ۲۱ - تا ۲۲ - ثا ۲۳ - خا ۲۴ - ذال ۲۵ - ضاد ۲۶ - ظا ۲۷ - غین ۲۸

نمبر

دائرہ ابجد عددی عربی



(الفاظ مسلسل)

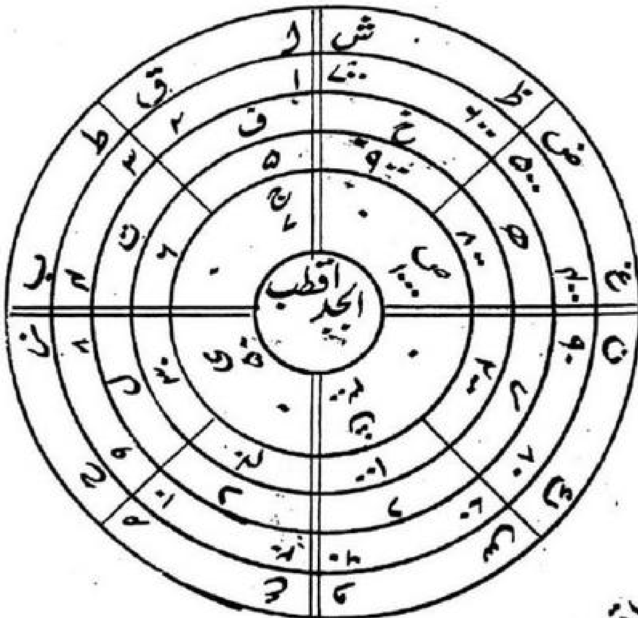
احد ۱ - اثنین ۲ - ثلاثہ ۳ - اربعہ ۴ - خمسہ ۵ - ستہ ۶ - سبعہ ۷ - ثمانیہ ۸ - تسعہ ۹ - عشرہ ۱۰ - عشرین ۱۱ - ثلاثین ۱۲ - اربعین ۱۳

خمسین ۱۴ - ستین ۱۵ - سبعین ۱۶ - ثمانین ۱۷ - تسعین ۱۸ - مائتہ ۱۹ - مائتین ۲۰ - ثلاث مائتہ ۲۱ - اربع مائتہ ۲۲

خمس مائتہ ۲۳ - ست مائتہ ۲۴ - سبع مائتہ ۲۵ - ثمانیہ مائتہ ۲۶ - تسع مائتہ ۲۷ - الف ۲۸

نمبر

دائرہ الجید اقطب



(کلمات)

اقطب۔ فجزۃ۔ حمغل۔ دیوس۔ کنذر۔ تغضظ۔ نخص

نمبر ۲۶

دائرہ ابجد احمدؐ

ابجد احمدؐ

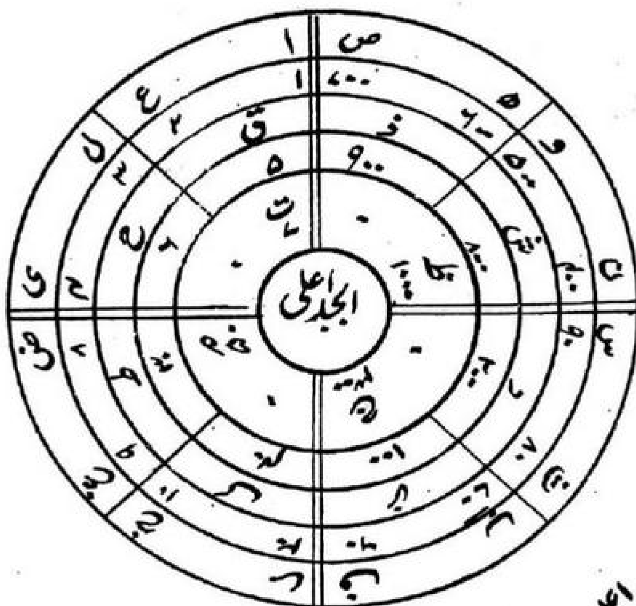
کلمات

احمدؐ۔ بنقد۔ رثو۔ ضلغ۔ سشکج۔ حظطف۔ عذظص

یہ ابجد ظہور خاتم النبیینؐ سے تعلق رکھتی ہے۔

نمبر ۲۷

دائرہ ابجد اعلیٰ



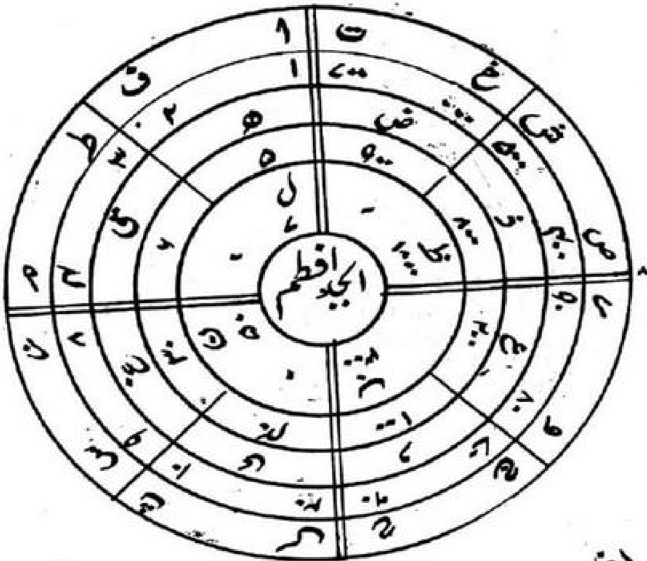
کلمات

اعلی قحتض غخرط کمغب ثسزد جنوہ صشنذک

یہ ابجد ظہور مولائے متقیان حضرت علی ابن ابیطالب علیہ السلام سے متعلق ہے

نمبر

دائرہ ابجدِ افطم



کلمات

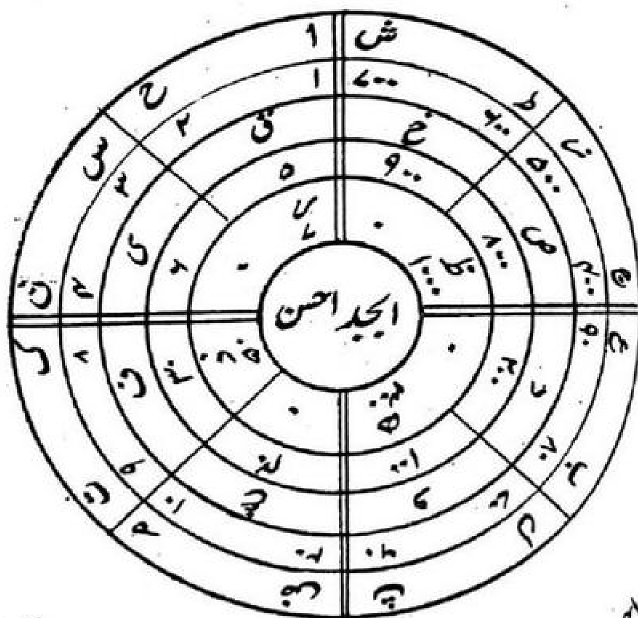
افطم ھقلز شکغ ینحج وردع بصسخ تنضظ

ابجد ہذا متعلق ظہور سوم حضرت خاتون جنّت ہے۔

Scanned by CamScanner

نمبر

دائرہ ابجد احسن



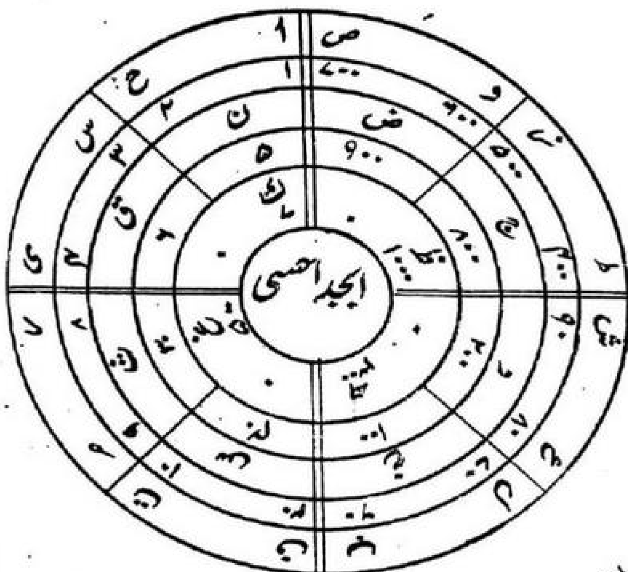
کلمات

احسن ۔ قیرک ۔ تمضف ۔ غذثل ۔ بجود ۔ ھجبط ۔ نشصخظ

ابجد ھذا آیات ظہور جناب حضرت امام حسن علیہ السّلام ہے۔

نمبر ۳

دائرہ ابجد احسی



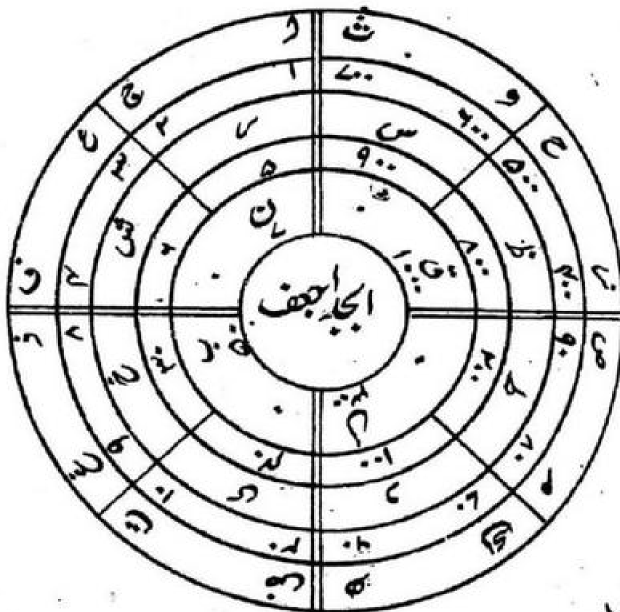
کلمات

احسی۔ تقکر۔ منفث۔ سغبل۔ عشخذ۔ ھطزو۔ صبجضا

یہ ظہور سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام سے متعلق ہے۔

نمبر ۳۱

دائرہ الجدِ اجعف



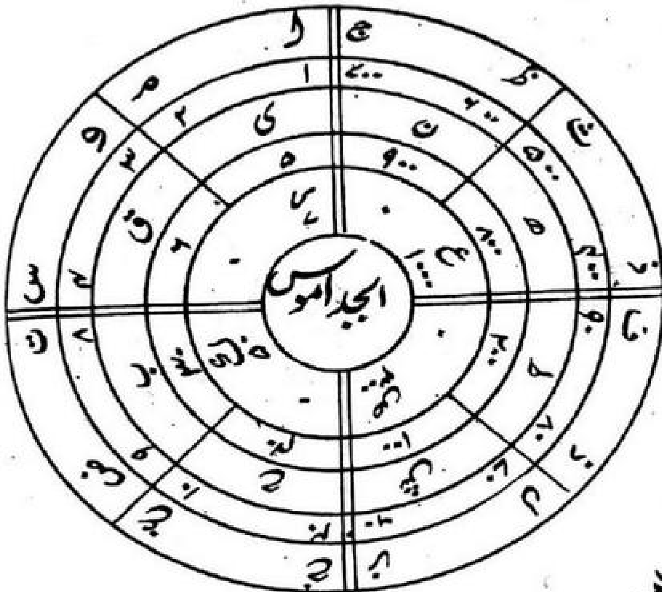
کلمات

ابجعف ۔ زشتذ ۔ غتقخ ۔ یبھک ۔ مصدط ۔ لزحو

ثظسق

نمبر

دائرہ الجدامو س

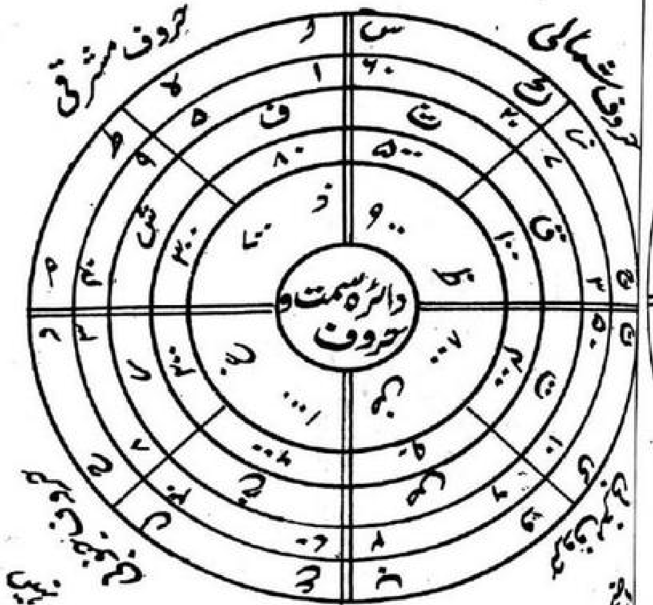


کلمات

الموس یقرت ضخنب حکزل وفشط صذثظ جبتع

نمبر

دائرہ حروف معہ سمت



اس دائرہ میں

مختصر کرکے جملہ ۲۸ حروف کو چار حصوں میں ۷۔۷ حروف کی حصے میں تقسیم کرکے انہیں

سمتوں سے متعلق کیا گیا ہے۔

نمبر ۳۴

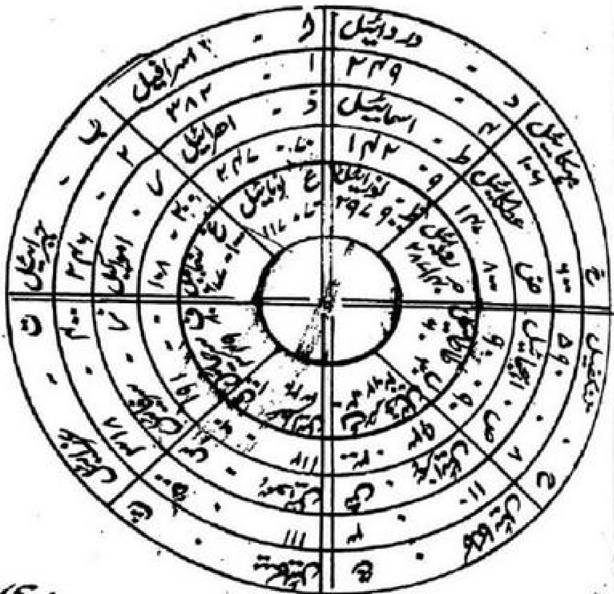
دائرہ ایام، اعداد اور ستارے



اس دائرہ میں عربی۔ فارسی اور اردو میں ایام وستاروں کے نام اور ان کے اعداد وہندسے تحریر کئے گئے ہیں جو ایک جفار کیلئے ضروری ہیں

نمبر ۳۵

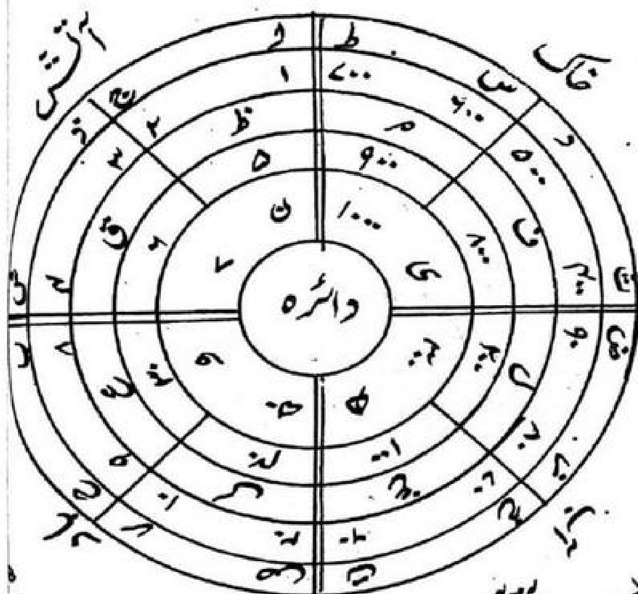
دائرہ حروف، ملائکہ اور اعداد یہ ہے۔



دائرہ مندرجہ میں حروف ابجدی کے ساتھ ملائکہ کی بھی معہ اعداد ہندسہ بہ لحاظ ابجد قمری تفصیل جفار کی آگاہی کیلئے تحریر کی گئی ہے۔

نمبر

دائرہ حروف بہ لحاظ عناصر اربعہ



آتش: ا۔ ہ۔ ط۔ م۔ ف۔ ش۔ ذ

باد: ب۔ و۔ ی۔ ن۔ ص۔ ت۔ ض

آب: ج۔ ز۔ ک۔ س۔ ق۔ ث۔ ظ

خاک: د۔ ح۔ ل۔ ع۔ ر۔ خ۔ غ

تمنبر

دائرہ مثالی اساس و نظیرہ

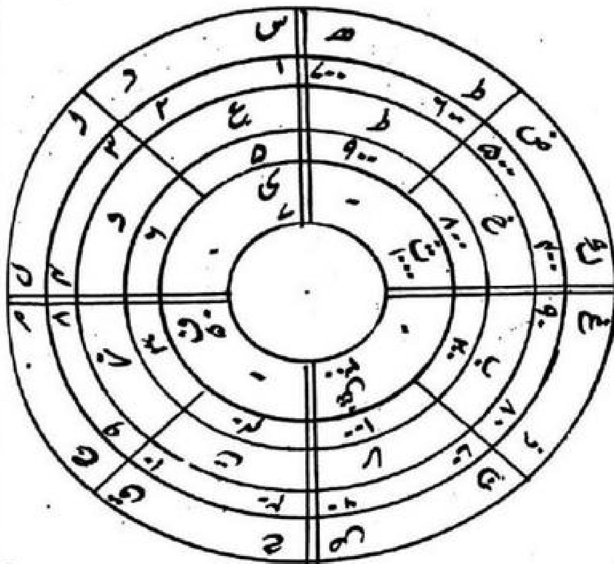
عربی و عددی

اساس
خانہ عدد
نظیرہ
خانہ عدد
دائرہ

نوٹ :- اس دائرہ میں اساس و نظیرہ حرفی و عددی دونوں صورتوں میں تحریر کیا گیا ہے یہ علمِ جفر کا بہت اہم قاعدہ ہے اس دائرہ میں صرف اس قدر بکھنا مقصود ہے بہ لحاظ ابجد کل ۲۸ حروف ہیں اس کے دو حصے کئے تو ۱۴-۱۴ الحروف دونوں حصوں میں آ گئے چنانچہ پہلا حصہ الف تا نون اساس اور دوسرا حصہ سین تا غ نظیرہ قرار پایا تفصیل آئندہ دیکھئے

نمبر ۳۸

دائرہ ابجدِ قطب



(کلمات)

سوال۔ عویم۔ جقعز۔ تقصن۔ ذغزب۔ شکضط۔ هخظث

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

باب ۲

روحانی دنیا میں

جفر کی اہمیت

اس گراں قدر رسالہ میں مختصر طور پر اس نکتہ کی وضاحت ضروری ہے کہ علم روحانیات میں جفر کو کون سا مقام حاصل ہے۔ چنانچہ اس باب میں ماہرین علم روحانیات متفق الرائے ہیں کہ رمل۔ نجوم۔ علم الاعداد۔ جوتش غرض روحانی دنیا کے ہر وہ علوم جو اب تک وجود میں آچکے ہیں ان سب پر علم جفر حاوی ہے۔ یعنی کوئی علم ایسا نہیں ہے جو روحانیات کے درجہ میں تو آتا ہو لیکن اس علم سے غیر متعلق ہو مثلاً نجوم کو لے لیجئے اگر نجوم کو شمسی اعتبار سے کسی موقعہ پر درجہ۔ دقیقہ۔ ثانیہ۔ ثالثہ کی ضرورت پیش آگئی تو جفر کا دامن ہی الجھا ہوا نظر آتا ہے بغیر استخراج آفتاب کے جفار جفر کے ذریعہ سے کوئی جواب حاصل نہیں کر سکتا اور پھر یہی کیفیت منازل قمر کی دریافت کی بھی پیش آتی ہے چنانچہ معلوم ہوا کہ یہ علوم باہمی بباطن بہت زیادہ ربط رکھتے ہیں اور جفر کا درجہ ان میں افضلیت کا مالک ہے اس لیے کہ اور علوم روحانی اپنے عاملین متعلقہ سے قیافہ کی زبان میں گفتگو کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ قیافہ کوئی مستند جواب نہیں دے سکتا اس کے اشارات مسائل کے اشارات اور اس کے حرکات وسکنات کے محتاج ہوتے ہیں لیکن پھر بھی متعدد جوابات کی صورت ایک ہی سوال کی صورت

میں پیدا ہو جاتی ہے چنانچہ شاید اسی وجہ سے پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا ہے کہ علم نجوم اگرچہ صحیح ہے لیکن تم اس پر قیاس نہ کرو مبادا ایک ذراسی غلطی صحیح جواب سے محروم کر دے لیکن یہ وہ مستند علم ہے جس کا قاعدہ کلیہ اپنے عامل کو اس کے ہر سوال کا جواب فصاحت اور بلاغت کے ساتھ دیتا ہے دوسری خوبی یہ ہے کہ غلطی پر بروقت آگاہی یعنی کہ استخراج سوال غلط ہے پھر سے کیا جائے یہ اسی علم کی خوبی ہے جو دوسرے علوم میں عنقا نظر آتی ہے۔ علاوہ ازیں اس علم کے تو اعد و ضوابط اس قدر وسعت رکھتے ہیں کہ متلاشی عاجز آ جاتا ہے لیکن ان کی گرہوں کے کھلنے میں کمی واقع نہیں ہوتی برابر استخراج سوال و جواب کے نئے نئے راستے پیدا ہوتے چلے جائیں گے۔ ہمہ اقسام کے سوالوں کے مثلاً بیکاری ۔ بیماری ۔ آزاری ۔ جنگ و جدل ۔ شادی بیاہ ۔ نفع نقصان تجارت ۔ زراعت یہاں تک کہ ایک کامل جفار اپنے وقت موت تک سے آگاہ ہوتا ہے کیا یہ انفرادیت اور جمعیت اس علم کی کم ہے، جوابات کی صورت میں جفار کو ملتی رہتی ہے۔ جفر کے منظر شہود پر آنے کے اسباب اور اس کی تاریخ کیا ہے ؟ اس کے بابت صحت سے اس لیے کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ مستند کتابوں کے دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ علمائے جفر اس باب میں کسی ایک خیال پر اتفاق نہیں رکھتے چنانچہ ان حضرات کو ہم تین حصوں میں منقسم کرتے ہوئے ان کے خیالات کا اظہار کر رہا ہوں۔

جفر کی تاریخی حیثیت

جفر کی تاریخی حیثیت کے بارے میں علمائے جفر کا ایک گروہ اس بات پر سختی کے ساتھ قائم ہے کہ جب پروردگار عالم نے ابوالبشر جناب حضرت آدم علیہ السلام کو خلق فرمایا تو سب سے پہلے اس خالق مطلق نے انکو اپنے اسماء مبارکہ کی تعلیم دی پھر جب حضرت آدمؑ کو روئے زمین پر اپنا خلیفہ مقرر کرنے کا اعلان

فرمایا۔ جیسا کہ قرآن مجید اس واقعہ کی خبر دے رہا ہے تو فرشتوں نے بار گاہ احدیت میں مناجات بلند کی اور سر عجز جھکاتے ہوئے گویا ہوئے کہ اے ہمارے مالک و آقا ہم آدمؑ سے افضل ہیں۔ مولا! تو نے ہماری تخلیق نور سے فرمائی ہے اور آدمؑ کی تخلیق مٹی سے فرمائی لہٰذا ہم آدمؑ سے افضل ہیں لہٰذا حکم مالک دوجہاں ہوا کہ خاموش رہو جو ہم جانتے ہیں اس سے تم بے خبر ہو۔ چنانچہ قدرت کے امتحان میں آدمؑ کامیاب اور ملائکہ ناکام رہے اور مقر ہوئے کہ بیشک آدمؑ افضل ہیں چنانچہ پروردگار عالم نے اپنے جن اسمائے مبارکہ سے حضرت آدم علیہ السّلام کو آگاہ فرمایا وہی اسمائے مبارکہ اس (جفر) کی بنیاد قرار پائے بہ تحقیق علمائے جفر ان اسماء مبارکہ کی تعداد ایک سو آٹھ ہے جن میں سے نو اسمائے مبارکہ اس خالق کے نیار کے ذاتی اور ننانوے اسماء صفاتی ہیں اور انہی اسما مبارکہ میں تمام کائنات کا راز پوشیدہ ہے جن کا اظہار وقتاً فوقتاً وہی مالک الملک خود کرتا رہتا ہے۔ یہ کتنا بڑا انعام ہے اس پاک بے نیاز کا۔

چنانچہ علمائے جفر کا یہ طبقہ اس بات پر یقین کامل رکھتا ہے کہ انہیں اسمائے الٰہیہ کے ذریعہ سے جن کے اسرار و رموز خالق عالمین نے حضرت آدم علیہ السّلام پر منکشف فرمائے اس علم (علم جفر) کی بنیاد پڑی اور رب اکبر نے اور بہت سے اسرار و رموز کے ساتھ ساتھ اسمائے ملائکہ۔ اسمائے ملائکہ علوی و سفلی۔ اسمائے اخلاک۔ عالم علوی اور عالم سفلی کی ہر ہر اشیاء کے اسماء۔ اسمائے ملائکہ مابین زمین اور آسمان بروج سیارگان۔ اسماء ملائکہ بروج و سیارگان۔ اسماء ملائکہ اسمائے ذات پاک۔ اسمائے ملائکہ زیر زمین اور بالائے آسمان۔ ملائکہ مقربین کے اسماء الغرض جن جن باتوں سے حضرت آدم علیہ السّلام کا آگاہ ہونا اس پانے والے کے نزدیک

ضروری تھا اس نے ان تمام باتوں کی تعلیم حضرت آدمؑ کو دی اور صحیح معنوں میں اپنا نائب بنایا مختصر یہ کہ جب حضرت آدمؑ کی اولاد اپنی کثرت کی بناء پر روئے زمین پر مغرب و مشرق اور جنوب و شمال میں ہر چہار جانب میں پھیلنے لگی اس وقت بہ لحاظ ضرورت اسی علم جفر و تکسیر کے ذریعے جس سے کہ مختلف قسم کے لغات و علوم اور اسرار و رموز کا استخراج ہوتا ہے عالم روحانی کا ایک گرانقدر مجموعہ تیار کیا جس میں نہایت فصاحت کے ساتھ اسمائے ملائکہ ایام و ساعات۔ بروج و ملائکہ بروج منازل قمر اور اس کے ملائکہ کے اسماء۔ اسمائے کواکب اور ان کے ملائکہ اور ان تمام ضروری باتوں کی مفصل وضاحت فرمائی جو بہ لحاظ وقت ضروری تھیں اور آئندہ کے لیے اس علم کی بنیاد قرار پاچکی تھیں اور آپ کا یہ گراں قدر نسخہ سفیر آدمؑ کے نام سے مشہور ہوا۔ آپ اب انہیں علماء کے گروہ ثانی کی طرف توجہ فرمائیے ان کا کہنا ہے کہ اس گرانقدر علم کے موجد جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام ہیں اور یہی وجہ ہے کہ اس پاک علم کو جفر کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ تیسرا طبقہ اس امر کا اظہار کر رہا ہے کہ اس علم کو زمانہ سے روشناس کرانے والی ذات مبارک مولائے متقیان امیر المومنین والمومنات وصی برحق نفس پیغمبر جناب حضرت علیؑ ابن ابیطالب علیہ السّلام کی ہے اور یہی روایت درست بھی معلوم ہوتی ہے جس کے حق بیں مدلل ثبوت یہ ہے کہ ابجد ایقغ جو اس علم کے حق میں ایک مستند اور ضروری ابجد ہے اس کے موجد مولائے کائنات کے فرزند اکبر و نواسہ رسولؐ اکرم جناب حضرت امام حسن علیہ السلام ہیں اور آپ کا زمانہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے بہت پہلے کا زمانہ ہے اس لیے اگر جفر کے موجد حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہوتے تو کل علم جفر کے پہلے جز (ابجد ایقغ)

کا پیدا ہونا یہ غیر ممکن امر ہے۔ کل سے جز تو پیدا ہو سکتا ہے لیکن جز سے کل کا وجود غیر ممکن اور اگر جز (ابجد ایقغ) کو کل تسلیم کر لیا جائے تو پھر اس کے موجد جناب حضرت امام حسن علیہ السلام ہو سکتے ہیں نہ کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام، لہٰذا یہ ماننا پڑیگا کہ پہلے کل کی آمد جناب حضرت علی علیہ السلام کے ذریعہ سے ہوئی اور پھر اس کل سے جز جناب حضرت امام حسن علیہ السلام کے ذریعہ سے پیدا ہوا دوسری دلیل قوی یہ ہے کہ اسی علم کو بنیاد قرار دیتے ہوئے آپ نے جفر جامع۔ جفر کبیر جفر احمر جفر خافیہ اور مصحف فاطمہ جیسے بیش بہا نسخے اور قاعدے جو علم و حکمت کے بحرِ ناپیدا کنار ہیں تحریر فرمائے اور رسولؐ کے اس قول پر تصدیقی مہر ثبت فرمادی کہ اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَ عَلِیٌّ بَابُھَا۔ بہر حال یہ ثابت ہو چکا ہے کہ اس علم کی ترتیب و تدوین بارگاہ علویہ سے ہوئی اور اس علم کو ایک نسخہ کی باضابطہ طور پر شکل دینے والی ذات حضرت علی علیہ السلام کی ہے اور آپ ہی ذات بابرکات سے یہ علم سینہ بسینہ آپکی اولاد آئمہ میں منتقل ہوتا ہوا جناب حضرت امام جعفر صادقؑ علیہ السلام تک پہونچا اور پھر آپ کے بعد بقیہ آئمہ معصومین علیہم السلام تک پہونچا اور آج بھی حضرت حجت کے قبضہ میں موجود ہے۔

کیا نقطہ (۰) بنیاد جفر ہے

حقیقتاً یہ ایک بہت ہی اہم سوال ہے لیکن اس کو باب مدینۃ العلم نے ایسے سہل طریقہ سے سمجھایا ہے جس کی مثال ملنا غیر ممکن ہے لہٰذا علمائے جفر فرماتے ہیں کہ اس علم سے روشناس ہونے کے بعد یہ بات علم میں آئی کہ حضرت علی علیہ السلام نے نقطہ صفر (۰) کو اس علم جفر کی بنیاد قرار دیا ہے اس لیے کہ ایک (۱) کے عدد سے پہلے کم نہیں ہوتا اور اگر ہندسہ نو (۹) کے بعد عدد، دس (۱۰) کا ایک

(۱) اپنی دہائی کی جگہ سے ہٹا دیا جائے تو اس حالت میں بھی کچھ نہیں بچتا یعنی صفر (۰) ہی رہجاتا ہے چنانچہ کلمہ مبارکہ کے لفظ "لا" کو جن کے معنی نہیں کے ہیں صفر ہی سے عبارت فرمایا اور پھر اسی صفر کو اس نواز اور اس کی اس قدر اہمیت بیان فرمائی کہ اس کو اپنے وجود سے انا نقطۂ تحت الباء ارشاد فرما کر مشابہ فرمایا یعنی کہ میں ب کے نیچے کا نقطہ ہوں چنانچہ اس باب میں شک وشبہ کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہ جاتی کہ علم جفر کی بنیاد نقطۂ صفر (۰) سے ہے۔

لفظ "ب" کی اہمیت

معلوم ہونا چاہیئے کہ ہر نیک کام کی ابتدء بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے ہوتی ہے کوئی امر خیر ایسا نہیں جس کا آغاز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے ہوتی ہے تلاوت کلام مجید۔ کتابت کلام مجید۔ روانگی سفر وغیرہ مختصر یہ کہ اگر بغیر۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہے نماز پڑھنی شروع کرے تو ایسی نماز کبھی۔ درست نہ ہوگی چنانچہ مولائے مومنین و مومنات جناب حضرت علیؑ علیہ السّلام کا یہ ارشاد فرمانا کہ جو کچھ تمام کلام پاک میں ہے وہ سب کا سب سورہ سبع مثانی میں ہے اور جو کچھ سورہ سورۂ فاتحہ میں ہے۔ وہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے وہ جو کچھ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے وہ سب کا سب "ب" میں ہے اور اس "ب" کا نقطہ میں ہوں ممکن ہے کہ "ب" کی اہمیت جو سطور بالا میں واضح کیجا چکی ہے اور مخصوص نقطہ کو جو اہمیت دی گئی ہے ہنوز آپ کی سمجھ میں نہ آئی ہو تو اس کو اس طرح سمجھیئے کہ لکیر اس وقت تک کسی اہمیت کی مالک نہیں ہوتی جب تک کہ وہ اپنی مخصوص علامت کے ساتھ منظر شہود پر نہ آئے چنانچہ اگر وہ صرف ــــ ایسی ہے تو بے معنی اس کی کوئی حقیقت نہیں بس ایک لکیر ہے (ــ) اور اگر اسی لکیر کے اوپر دو نقطے اس طرح

"ت" قائم کر دیئے جائیں تو پہلے کی یہ بے معنی لکیر اس نقطے کی وجہ
سے بامعنی بن کر حرف "ت" کی صورت اختیار کر گئی اور اسی لکیر کے نیچے اگر
ایک نقطہ قائم کر دیا جائے تو "ب" کی صورت اختیار کر جائے گا۔

ایک اہم نکتہ کی جفری وضاحت

ناواقف حضرات کے لیے یہ انکشاف کم حیرت کا باعث نہ ہوگا کہ لفظ "ب" اور اسم مبارک حضرت علی علیہ السلام میں کس طرح مناسبت ہو سکتی ہے۔ جب یہ سوال ذہن میں پیدا ہو تو سائل کو سب سے پہلے ابجد قمری اور اس کے قاعدے پر اس طرح سے نظر ڈالنی چاہیئے کہ اول حرف "ب" اور آپ کے اسم مبارک کا ابجد متذکرہ کے قاعدے سے استخراج کرے پھر آپ کے اسمی اعداد کو از روئے قاعدہ جمل سعیر میں منتقل کرے اس اسرار کے بابت ایک حیرت انگیز نقاب کشائی ہو جائے گی اور حرف "ب" اور آپ کے نام کے اعداد یکساں نظر آئیں گے از روئے ابجد قمری حرف "ب" اور آپ کے اسم مبارک کی استخراجی صورت حسب ذیل ہوگی از روئے ابجد قمری حرف "ب" جو کہ دوسرا حرف ہے جس عدد دو (۲) ہوتے اور لفظ علی کے ۱۱۰ استخراج اس طرح کیجیئے۔

ب = ۲

ع - ل - ی = میزان ۱۱۰

جمل کبیر ۱۱۰ کو جب صفر کو ہٹا دیا ۱۱ رہے یہ کبیر کا بسیط ہوا اور جب ۱۱ جمل بسیط کو اس طرح سے ۱ + ۱ جمل صغیر میں منتقل کیا تو دو تو دیکھو (۲) کا عدد نظر کو خیرہ کرنے لگا اس طرح سے جفری نقطہ نگاہ سے اسم حضرت علیؑ کو لفظ "ب" سے ویسی ہی مناسبت اور لگاؤ ہے جس طرح کہ علیؑ کو رسولؐ سے ہے استخراج ملاحظہ فرمایا ہے

تسمید: بحو بیحیم ... میزان

علیؑ ع ل ی

اسم محمدؐ کا اعداد جمل کبیر ۹۲

〃 〃 〃 جمل وسیط ۱۱

〃 〃 〃 جمل صغیر ۲

اسم علیؑ کا عدد جمل کبیر ۱۱۰

〃 〃 〃 جمل وسیط ۱۱

〃 〃 〃 جمل صغیر ۲

چنانچہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد مبارک کہ میں اور علیؑ ایک نور سے ہیں قطعی طور پر صادق ہیں جیسا کہ استخراج بالا بھی ثابت کر رہا ہے۔ یہاں پر مجھے مؤلف کتاب کو بغیر کسی جھجک اور تعصب کے یہ بتلانا ضروری ہے کہ اگر علوم روحانی سے اپنی معلومات میں اضافہ اور ان معلومات سے استفادہ مدنظر ہے تو حضرت علی علیہ السلام اور اہل بیتِ نبوت کے دامن کو کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیں انشاءاللہ کامیاب ہوں گے۔

جفری تقسیم

ماہرین علم روحانیات و علمائے علم جفر نے اس گراں قدر علم کو دو حصوں میں تقسیم کرتے ہوئے ایک کو علم اخبار اور دوسرے کو علم آثار کے بہتر ناموں سے لکھا ہے چنانچہ ہر دونوں حصہ کی تشریح حسب ذیل ہے۔

علم اخبار

علم جفر کا یہ پہلا حصہ ہے اس حصہ کو علمائے جفر علم اخبار کے نام سے موسوم کرتے ہیں چنانچہ اس علم کی یہ بہترین خصوصیت ہے کہ یہ قوتِ حافظہ اور قوت خیال سے گہرا تعلق ہے اور ذہن انسانی بھی ان ہی قوتوں کے ذریعہ سے پرورش پاتا رہتا ہے اور یہی دونوں قوتیں (قوت حافظہ اور قوت خیال) اس علم محافظ ہوتے ہوئے کفایت کرتی ہیں۔ علم اخبار میں جفار قوت

متخیلہ سے کام لیتا ہے اور اس طاقت کو جفری اصطلاحات میں اخت النبوت کہتے ہیں اگر عمیق نظروں سے اس طرف توجہ دی جائے تو مشاہدات کی دنیا میں یہ فقرہ حقیقت بن کر سامنے آجاتا ہے اور یہ صورت منزل کشف والہام پر پہونچ قیام کو لیتی ہے اس لیے کہ بذات خود علم جفر کا یہ حصہ دعلم اخبار لاثانی ہونیکی وجہ سے اپنے مکمل اور ٹھوس احکام کو عین وحی خداوندی کے مشابہ کر دیتا ہے (لیکن اس کے احکام وحی نہیں ہو سکتے اس کا تصور گناہ ہے) اس کا ماہر ایک انتہائی متقی، پرہیزگار صابر اور جفاکش ہوتا ہے اس میں ریاضت اور عبادت کے علامات نمایاں طور پر موجود ہوتے ہیں اور پریشانیاں اس سے دور بھاگتی ہیں اور یہ اوصاف اسوا دلی کامل کے اور کسی میں نہیں ہوتے اور یہ ذات بابرکات صرف آئمہ معصومین علیہم السلام ہی کی ہے جن کو خلاق عالم اخبار نے قرآن ناطق کا درجہ دیا ہے اور یہ امر بھی پوشیدہ نہ ہے علم اخبار و علم آثار ان دونوں کا دارومدار ہفت سیارگان اور دوآزدہ بروج پر ہے اور تکسیر وغیرہ ان کے ضمنی قواعد کار ہیں۔

علم آثار

علم اخبار کا تذکرہ کرنے کے بعد اب ہم اس علم کے دوسرے حصہ علم آثار کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرتے ہیں لہٰذا اس سلسلے میں معلوم ہونا چاہیئے کہ حصہ علم آثار کا کوئی تعلق قوت حافظہ اور قوت خیال سے نہیں ہے اور نہ اس کی ضرورت پیش آتی ہے اس حصہ علم کے طریقۂ کار میں محض حروف ابجد کے تغیر و تبدیل اور حروف کے اعداد کو باضابطہ خاص خاص صورتوں میں استعمال کرنے اور ان کے تقدم و تاخر سے مقاصد حاصل ہو جاتے ہیں اس حصہ علم میں ابجد اور ان کے اعداد کی طلسمی قوت سے جن سے عام طریقہ پر لوگ آگاہ نہیں ہوتے مقاصد کے حاصل کرنے کا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے جس سے ہر بات نکلی

پوری پوری وضاحت ہو جاتی ہے یعنی انسانی زندگی میں جس قدر بھی واقعات اور حوادث پیش آسکتے ہیں مثلاً توسیع رزق کی صورتیں، امراض اور ان کا طریقہ علاج، مشکلوں کا حل، مصیبتوں سے رہائی، لڑائی جھگڑا فتح و شکست خواہش اولاد، ذہنی الجھنیں۔ حاجتوں کے پوری ہونے کی تدابیر، مفقود الخبری اور بازیابی، اشیاء مسروقہ کی برآمدگی اور وجوہات سرقہ۔ مقدمہ بازی اور اس کے نتائج غرض کہ اور بہت سے دوسرے امور جنکا مبتی تعلق بھی انسانی زندگی سے ہوتا ہے ان سب کے جوابات اور تدارک اس حصہ علم (علم آثار) کے ذریعہ حاصل کئے جا سکتے ہیں بشرطیکہ جواب حاصل کرنے والا اس علم میں ماہرانہ قوت کا مالک ہو یہاں پر اس نکتہ کو فراموش نہ کرنا چاہیئے کہ علمائے جفر نے اس حصہ، علم کو کہ اس میں قوت حافظہ اور قوت خیال دخیلکار نہیں ہے عادی اور حصہ علم اخبار کو اعلیٰ قرار دیا ہے۔

ابجد اور علم جفر

طالبانِ شوق کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ابجد بنیاد ہیں اس علم کی۔ چونکہ قمر (چاند) کی ۲۸ منزلیں (جن کا تذکرہ حسب موقع آگے کیا جائے گا) ہیں اسی لحاظ سے علمائے جفر نے ۲۸ قسم کی مندرجہ ذیل ابجدوں کو اس علم سے مربوط کیا ہے اور یہی ابجدیں جفری اصطلاح میں لسان الغیب کہلاتی ہیں ان ابجدوں یعنی ۲ ابجد قمری۔ ابجد شمسی۔ ابجد اھطم۔ ابجد ایقغ۔ ابجد اجذثر۔ ابجد ازعن۔ ابجد ازمق۔ احنزط۔ ابجد ادکع۔ ابجد اجہز۔ ابجد ابجد ادزی۔ ملفوظی۔ ابجد عددی عربی۔ ابجد احست۔ ابجد الطفذ۔ ابجد انطب۔ ابجد اکشب۔ ابجد امذب۔ ابجد الثب۔ ابجد اسیع ابجد المد۔ ابجد اہوی۔ ابجد اقطب۔ ابجد قطب۔ ابجد احمد۔ ابجد اعلیٰ ابجد افظ۔ ابجد احسن۔ ابجد احسی۔ ابجد اجعف۔ ابجد اموس وغیرہ وغیرہ کو بصورت دوائر میں پچھلے صفحات میں بصورت دوائر سپرد قلم کر چکا ہوں

باب ۳

سیارگان اور جفر

معلوم ہونا چاہیئے کہ روحانی دنیا میں سیاروں کو جفر سے وہی تعلق ہے جیسا کہ اور اسی قسم کے دوسرے علوم متعلق ہیں لہٰذا اس باب میں سیارگان پر مختصراً لیکن جامع طریقہ پر جزرس آگاہی روشنی ڈالی جارہی ہے چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے اس خالق ارض و سماوات نے اس فلک نیلی فام پر لاتعداد ستارے پیدا کئے ہیں جس کا علم بجز اس ذات واجب الوجود کے اور کسی کو نہیں ان ستاروں میں سات ستارے متحرک ہیں اور اسی وجہ سے ان کو سیارہ (یعنی حرکت کرنے والا سیارہ) کہا جاتا ہے۔ جن کے اسماء حسب ذیل ہیں ا۔

قمر عطارد زہرہ شمس مریخ مشتری
زحل

ان ہفت سیارگان میں قمر اور شمس کو چھوڑ کر باقی پانچ سیاروں کا نام متحیرہ بھی کہتے ہیں اس وجہ سے کہ یہی پانچ ستارے شمس یعنی آفتاب کے گرد گھومتے رہتے ہیں کبھی آفتاب کے آگے رہتے ہیں اور کبھی آفتاب کے پیچھے اور ان میں قدرت نے یہ قوت بھی عطا فرمائی ہے کہ اپنے مقام پر رجعت بھی کر جاتے ہیں اور آفتاب سے کسب نور بھی حاصل کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ شمس سلطان الکواکب کہا جاتا ہے غرض جب خالق جز و کل نے ان سات سیاروں کو پیدا کیا تو اثرات نظام ارضی و سماوی کو ان سے متعلق فرمایا اور بروج جن کا تذکرہ آگے آئے گا، و مزاج انسانی اور کائنات کی ہر چیز پر ان کے اثرات

حادی کئے گئے اور ایک ایک ستیارے کو ایام ہفتہ کے ایک ایک
سے متعلق کیا گیا۔ سال کی تقسیم بارہ بروج سے عمل میں لائی گئی سال
سے مہینے بنے اور مہینوں کو دنوں میں تقسیم کیا گیا۔ پھر جاڑہ۔ گرمی
اور برسات یہ تین موسم قرار پائے اور پورے سال کو ان تین حصوں
سے وابستہ کیا گیا دن ساعتوں میں بانٹا گیا اور ایک ایک ساعت ایک
ستارے سے متعلق کی گئی۔ علاوہ ساعاتی تقسیم کے ایام ہفتہ کے ہر
ایک دن کا ایک ایک سیارہ حاکم قرار دیا گیا اسی طرح سیاروں کی سالانہ
حکومت بھی عمل میں آتی رہتی ہے جن کی تفاصیل حسب موقع آئندہ تحریر
ہوتی رہیں گی فی الحال سیاروں کا قیام، دنوں سے تعلق اور ان کا یوم
حکومت ملاحظہ فرمائیے۔

قمر:- (یعنی چاند) یہ آسمان اوّل کا پہلا سیارہ ہے خاصیت میں
سعد اصغر ہے، حاکم یوم دوشنبہ ہے۔ دوشنبہ کے روز وقت طلوع
آفتاب اس سیارے کی پہلی ساعت ہوتی ہے۔ ۲۸ دن میں دورہ
بروج طے کرتا ہے انتہائی تیز رفتار سیارہ ہے ½۲ دن برج عقرب میں قیام کرتا ہے
عطارد:- یہ آسمان دوم کا دوسرا سیارہ ہے۔ خاصیت میں ...
مختلف المزاج ہے یعنی جب اچھے ستاروں کا ساتھی ہوتا ہے تو
نیک اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ اور جب نحس ستاروں کی رفاقت
اختیار کرتا ہے تو نحس اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ عامل یوم چہارشنبہ (بدھ)
ہے۔ چہارشنبہ یعنی بدھ کے روز کے روز طلوع آفتاب کے وقت اس سیارے
ہوتی ہے اسی لیئے یہ حاکم یوم چہارشنبہ ہے۔ **زہرہ:-** یہ تیسرا سیارہ
ہے جس کا مقام فلک سوئم پر ہے۔ عامل یوم جمعہ ہے یعنی جمعہ کے پورے
دن کا یہ حاکم ہے اور جمعہ ہی کے دن وقت طلوع آفتاب اس سیارے
کی پہلی ساعت ہوتی ہے۔ خاصیت میں یہ سیارہ سعد اصغر ہے یعنی

بہترین اثرات کا مالک ہے۔ **شمس** اس سیارے کو آفتاب (سورج) بھی کہتے ہیں۔ چوتھے آسمان پر قیام رکھتا ہے۔ خاصیت میں سعد اکبر ہے۔ حاکم یوم یکشنبہ (اتوار) ہے اور اتوار ہی کے دن صبح کے وقت جب طلوع ہوتا ہے تو اس سیارے کی پہلی ساعت ہوتی ہے چوں کہ اور سیارے اس سے کسب نور حاصل کرتے ہیں اسی وجہ سے اس کو سلطان الکواکب بھی کہتے ہیں۔ اس سیارے کا تعلق شمسی سال اور ابجد شمسی سے ہے اور شمسی مہینوں سے اس کا استخراج بھی کیا جاتا ہے جیسا کہ آگے بتایا جائیگا۔ **مریخ**:۔ سبعہ سیارگان کا یہ پانچواں سیارہ ہے فلک پنجم پر قیام رکھتا ہے۔ عامل یوم سہ شنبہ ہے۔ منگل کے دن جب صبح کے وقت آفتاب طلوع ہوتا ہے تو اس سیارے کی پہلی ساعت ہوتی ہے یہ سیارہ خاصیت میں نحس اصغر ہے نہایت تیز مزاج اور خونخوار ہے نیز کوتوال فلک بھی کہا جاتا ہے **مشتری**:۔ اس ستارے کا قیام فلک ششم پر ہے۔ عامل یوم پنجشنبہ (جمعرات) کا ہے خاصیت میں سعد اکبر یعنی بہت نیک ہے۔ جمعرات کے دن بوقت طلوع آفتاب اس سیارے کی پہلی ساعت ہوتی ہے۔ **زحل**:۔ یہ ساتواں سیارہ ہے اس کا قیام فلک ہفتم پر ہے۔ عامل یوم شنبہ (سنیچر) ہے چنانچہ سنیچر کے روز وقت طلوع آفتاب اس سیارے کی پہلی ساعت ہوتی ہے خاصیت میں یہ سیارہ نحس اکبر اور رفتار میں انتہائی سست رفتار ہے۔ ان ساتوں سیاروں کا تعلق ذات انسانی سے بہت زیادہ وابستہ ہے انسانی طالع جات کو کئی ذرائع سے انہیں سیاروں کی ذریعہ حاصل کیجاتے ہیں

دورہ شمس معہ طریقہ استخراج

دورہ شمس کے بابت معلوم ہونا چاہیئے کہ بروج جن کی تعداد بارہ قرار دی گئی ہے ان کا پورا دورہ آفتاب ایک سال کی مدت میں طے کرتا ہے

شائقین علم جفر کو یہ بات اچھی سے اپنے ذہن میں محفوظ کر لینی چاہیے کہ بذریعہ جفر آفتاب کی رفتار سے وہ اوقات معلوم کئے جاتے ہیں جو اقسام کے کام کے لیے بنیاد اور طالع متصور کیے جاتے ہیں چنانچہ جفار کو لیے ضروری ہے کہ جب کوئی سائل اس سے کسی قسم کا سوال کرے تو اس وقت اس کو دیکھنا چاہیے کہ وقت سوال آفتاب کس برج میں کتنے دن پر تھا اس لیے انگریزی مہینوں کو (از جنوری تا دسمبر) استعمال میں لائے چنانچہ اس کا طریقہ یہ ہے کہ یکم جنوری سے تاریخ و ماہ مطلوبہ وقت سوال تک شمار کرے اور جب ان مہینوں کے تعداد ایام حاصل ہو جائیں تو جفری قانون کی رو سے ان ایام موصولہ میں دس یوم کا مزید اضافہ کرے اور ان کی میزان کل حاصل کرے پھر میزانی اعداد کو مندرجہ ذیل جدول کے بموجب کہ یہ طریقہ حساب یونانی ہے اس طرح تقسیم کرے۔

طریقہ استخراج شمس بقاعدہ یونانی

اسماء بروج	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا
تعداد ایام	۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲
اسماء بروج	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
تعداد ایام	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

عیسوی مہینے

نام ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
تعداد ایام	۳۱	۲۸	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰
نام ماہ	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
تعداد ایام	۳۱	۳۱	۳۰	۳۱	۳۰	۳۱

مثال اس عنوان مندرجہ بالا اس طور پر ہے کہ اگر کسی شخص نے آپ سے یہ سوال کیا کہ ۳۔ جون کو آفتاب کس برج میں کتنے درجہ پر ہوگا تو اس سوال پر عمل اس طرح سے کیا جائے گا۔

نام ماہ	ایام موصولہ	دقانونی تقسیم	
جنوری	۳۱ دن	جدی کو دیا گیا	۲۹ دن
فروری	۲۸ ؍	دلو ؍ ؍ ؍	۳۰ دن
مارچ	۳۱ ؍	حوت ؍ ؍ ؍	۳۰ دن
اپریل	۳۰ ؍	حمل کو دیا گیا	۳۱ دن
مئی	۳۱ ؍	ثور کو دیا گیا	۳۱ دن
میزان	۱۵۱ دن	میزان	۱۵۱ دن
جون	۳ دن		
کل ایام موصولہ	۱۵۴ دن	کل ایام	۱۶۴
ایام قانونی	۱۰ دن	ایام منقسمہ	۱۵۱
میزان کل ایام	۱۶۴ دن	باقی	۱۳ (دن)

یہ ۱۳ دن جوزا کو دیئے گئے تو معلوم ہوا کہ آفتاب ۳۔ جون کو برج جوزا میں ۱۳ درجہ پر تھا۔ علیٰ ہذا القیاس۔

دورۂ قمر اور اس کا طریقہ استخراج

دورۂ آفتاب اور اس کا طریقہ استخراج ہم گزشتہ اوراق میں تحریر کر چکے ہیں اب یہاں سے دورۂ قمر اور اس کا طریقہ استخراج کا تذکرہ کیا جا رہا ہے تاکہ یہ بیان ادھورا نہ رہے چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ قمر جس کو چاند بھی کہتے ہیں سبعہ سیارگان میں نہائیت تیز رفتار ستارہ ہے ایک برج کا دورہ ۲½ دن اور بارہ برجوں کا دورہ ایک مہینہ میں مکمل کر لیتا ہے اس طرح سال کے بارہ دورے

قمر کے ہوتے ہیں جب کہ آفتاب پورے برج کا دورہ ایک سال میں مکمل
کرتا ہے یہاں پر یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جفار استخراج آفتاب
کو انگریزی مہینوں اور یونانی طریقے سے حاصل کرتے ہیں لیکن قمر کا
استخراج عربی مہینوں اور تواریخ کے حساب سے کیا جاتا ہے لہٰذا
معلوم ہونا چاہیئے کہ عربی سال کا پہلا مہینہ محرم الحرام ہے عربی مہینے
کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ محرم - صفر - ربیع الاوّل - ربیع الثانی
جمادی الاوّل - جمادی الثانی - رجب - شعبان - رمضان المبارک
شوال - ذی یقعدہ - ذی الحج - یہ بارہ مہینے عربی کے ہیں جو لکھے گئے
اب قمر کے دورہ کی صورت ایک مثال کے ذریعہ ذہن نشین کرنے کی
سعی کیجا رہی ہے مثلاً ہم یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ۵ رجب المرجب چاند کس
برج میں کتنے درجہ پر تھا تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ ۵ کے عدد کو ۱۳ کے
عدد سے ضرب دیا ۶۵ حاصل ہونے ۲۶ عدد قانون کے جمع کئے۔۔
میزان ۹۱ کی ہوئی ان کو ۳۰ - ۳۰ کے حساب سے برج پر تقسیم کیا
لیکن پہلے اس برج کو ۳۰ کا عدد دیا جائیگا جس برج میں آفتاب ہوگا
لہٰذا ساتھ ہی ساتھ استخراج آفتاب بھی ضروری ہے، مثلاً اس تاریخ
کو آفتاب برج ثور میں تھا تو سب سے پہلے ۳۰ عدد برج ثور کو دیئے جائیں
گے اس کے بعد ۳۰ عدد برج جوزا، اور پھر ۳۰ عدد برج سرطان کو پورے
پورے دیئے گئے ایک (۱) باقی بچا جو برج اسد کے حصے میں آیا تو۔۔
معلوم ہوا کہ چاند برج اسد میں پہلے درجے پر تھا یہ تو ہوا قمر کے
لیے برج اور درجے کا تعین اب اگر اس درجہ کے منازل دریافت
کرتے ہیں تو اس کے لیے ہم آنے والے اوراق میں ایک نقشہ منازل
قمر کا مرتب کر رہے ہیں جس میں قمر کی منزلوں کے نام۔ ان کی تقسیم بہ لحاظ
بروج اور طریقہ استخراج با تفصیل تحریر کیا جائے گا۔

ہم قمر کی منزلوں پر اسی وقت کافی روشنی ڈال سکتے ہیں جب ہم بروج کے بیان کو ترجیح دیتے ہوئے سب سے پہلے اس سے ناظرین کو روشناس کرالیا

تذکرۃ البروج

بروج اور اس کے قیام کے بابت عالمیں کا مگار نے متفقہ طور پر ارشاد فرمایا ہے کہ بحکم رب العزت جب آفتاب قائم ہو کر گردش میں آیا تو بہ سبت گردش آفتاب آسمان میں ایک دائرہ پیدا ہوا جس کو دائرۃ البروج کہتے ہیں اس دائرہ کے مساویانہ بارہ حصے عمل لائے گئے اور ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ بارہ ناموں سے جو حسب ذیل ہیں موسوم کیا گیا اس بروج کے قیام کی خبر قرآن کریم واضح الفاظ میں دے رہا ہے - برج حمل پہلا برج - ثور - جوزا - سرطان - اسد - سنبلہ - میزان عقرب - قوس - جدی - دلو اور حوت یہی اسمائے بروج ہیں جو سلسلہ وار تحریر کئے گئے ہیں - یہ مساویانہ درجہ رکھتے ہیں - ان میں کچھ سعد اور کچھ نحس درجوں کے مالک ہیں اور علاوہ قمر اور شمس سیاروں کے کہ یہ ایک برج کے ساکن ہیں بقیہ پانچ سیاروں کے حصے میں دو- دو برج آئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے -

منسوبات بروج

نام برج	ستارہ متعلقہ	نام برج	ستارہ متعلقہ	نام برج	ستارہ متعلقہ
حمل - عقرب	خانہ مریخ	ثور - میزان	خانہ زہرہ	جوزا - سنبلہ	خانہ عطارد
قوس - حوت	خانہ مشتری	جدی - دلو	خانہ زحل	سرطان	خانہ قمر
		اسد	خانہ شمس		

بروجی حصے

اس بیان سے پہلے آپ بروج کے قیام الناری اسماء اور منسوبات بروج سے آگاہ ہو چکے ہیں لیکن بروج کے بابت ابھی بہت معلومات ظاہر کرتے سے باقی رہ گئی ہیں انہیں معلومات کا ایک حصہ یہ بھی ہے چنانچہ معلوم ہونا چاہیے کہ علمائے علم روحانیات نے ایک برج کو کئی حصوں میں تقسیم کیا ہے اور پہلے تقسیمی حصے کو درجہ دوسرے کو دقیقہ تیسرے کو ثانیہ کو چوتھے کو ثالث کہتے ہیں۔ تقسیم اس کی اس طرح پر ہے کہ ایک برج میں تیس درجہ ایک درجہ میں ساٹھ دقیقہ ایک دقیقہ میں ساٹھ ثانیہ اور ایک ثانیہ میں ساٹھ ثالثہ ہوتا ہے۔ برج کے ساتھ ہی ساتھ استخراج قمر و آفتاب میں درجہ کی بھی ضرورت پیش آتی ہے اور بسا اوقات یہ سارے مدارج تقسیم بھی طے کرنے پڑتے ہیں۔ اب کواکب و بروج کی باہمی دوستی و دشمنی کو دائرہ کی شکل میں ظاہر کیا جا رہا ہے جو خالی از نفع نہیں ہے۔ اوپری حصہ میں بروج اور زیریں حصہ میں سیارگی دوستی و دشمنی ظاہر کی گئی ہے۔

دائرہ دوستی و دشمنی کواکب			
حمل اور اسد بہت زیادہ دوست	ثور اور عقرب اوسط درجہ دوست	جوزا، قوس، دلو بہت زیادہ دوست	سنبلہ اور حوت باہم دوست
میزان اور حمل اوسط دوست	ثور اور سنبلہ بہت زیادہ دوست	جوزا اور میزان بہت دوست	سرطان اور عقرب بدرجہ اوسط دوست
اسد اور قوس بدرجہ مبالغہ دوست	سنبلہ اور جدی بدرجہ اوسط دوست	اسد اور حوت بہت دشمن	حمل اور سنبلہ بدرجہ اوسط دشمن
حمل اور عقرب بدرجہ اوسط دشمن	ثور اور میزان بدرجہ اوسط دشمن	حمل اور ثور بدرجہ اوسط دشمن	آفتاب اور مریخ بہت دوست

زہرہ اور زحل	عطارد اور آفتاب	عطارد اور مریخ	قمر اور مریخ
بہت زیادہ دوست	بدرجہ اوسط دوست	بدرجہ اوسط دوست	بدرجہ اوسط دوست
شمس اور زحل	مشتری اور قمر	عطارد اور زحل	عطارد اور زہرہ
اوسط درجہ دشمن	بہت دشمن	اوسط درجہ دشمن	اوسط درجہ دشمن

بیان سنکرات

واضح ہو کر گذشتہ اوراق میں شائقین بروج واس کے منسوبات اور دوستی و دشمنی سے روشناس کرائے جا چکے ہیں اب یہاں پر سنکرات سے واقف کرانا ضروری سمجھا گیا اس اس لیے معلوم ہونا چاہیئے کہ آفتاب ان بارہ بروج کا مکمل دورہ جن کا پہلا برج حمل اور آخری برج حوت ہے ایک سال کی مدت میں طے کرتا ہے۔ چنانچہ جب آفتاب دورہ کنان کسی ایک برج سے نکل کر دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو اس وقفہ داخلہ کو سنکرات کہتے ہیں۔

بیان نوروز

سطور بالا میں یہ تحریر کیا جا چکا ہے کہ دائرہ البروج کا پہلا برج، برج حمل اور آخری برج، برج حوت ہے چنانچہ آفتاب جب برج حوت کا آخری دورہ طے کرنے کے بعد جس دن از سر نو برج حمل میں داخل ہوتا ہے اس دن کو یوم نوروز کہتے ہیں اہل فارس کے لیے یہ دن عید کا دن ہوتا ہے عبادت الٰہی کی جاتی ہے۔ جائیں مانگی جاتی ہیں اور درجہ قبولیت پر پہنچتی ہیں اور نوروز کے لیے ۲۱ مارچ کی تاریخ ضروری ہے۔

بروج کی قمری تقسیم

پچھلے اوراق میں شمسی اصول کے تحت بروج کی تقسیم کا تذکرہ کیا جا چکا ہے۔ اس مقام پر اختصاراً منازل قمر سے روشناس کرتے ہوئے ایسے دائرہ کے ذریعہ یہ منازل اجاگر کی جائیں گی کہ ان کو ایک ناواقف بھی آسانی کے ساتھ سمجھ سکتا ہے۔ قمر کی رفتار سفر کے بارے میں یہ پہلے ہی بتایا جا چکا ہے کہ تمام۔

سیاروں میں یہ سیارہ انتہائی تیز رفتار ہے اس کی تیزی رفتار کی صورت ایسی ہے کہ یہ ڈھائی دن میں ایک برج کی مسافت کو طے کرجاتا ہے اور ایک مہینے میں پورے بارہ بروج کا دورہ مکمل کر لیتا ہے چنانچہ اس کی سرعت سفر کو مدنظر رکھتے ہوئے حکیموں نے ان بارہ بروج کو بہ لحاظ حروف ابجد قمری کہ اٹھائیس ہیں ۲۸ حصوں میں تقسیم کر کے ہر ایک حصہ کو منزل قمر قرار دیا اور حسب ذیل نام تجویز کر دیئے۔

شرطین	بطین	ثریا	دبران	ہنقعہ	ہنعہ
ذراعہ	نثرہ	طرفہ	جبہہ	زبرہ	صرفہ
عوا	سماک	غفرہ	زبانہ	اکلیل	قلب
شولہ	نعائم	بلدہ	ذابح	بلعہ	سعد السعود
	اخبیہ	مقدم	مؤخر	رشا	

قمر کے استخراج کے بابت پچھلے صفحات میں مفصل طریقہ تحریر کیا جاچکا ہے اور قمر کی منزلوں کے نام بھی مندرجہ بالا نقشہ سے شائقین پر واضح کئے جاچکے ہیں اس جگہ صرف اسقدر رکھنا ضروری ہے کہ بروج کی تعداد بارہ اور منزلیں اٹھائیس ہیں چنانچہ جب منازل کی بروج پر مساویانہ تقسیم کی گئی تو ہر برج کے حصے میں مکمل اور تیسری منزل کا ثلث حصہ ہر ایک برج کے حصہ میں آیا اس واقفیت کے بعد اس بات سے بھی آپ آگاہ کئے جارہے ہیں کہ کون کون سی منزلیں کس کس برج سے وابستہ ہیں اس کے بابت برج وار الگ الگ گوشوارے تسلسل کے ساتھ ضبط تحریر میں لائے جارہے ہیں تاکہ آپ بہ آسانی ہر بات کو بہ آسانی سمجھ سکیں اور بروقت ضرورت اسے اپنے کام میں لاسکیں گوشوارے ائندہ صفحات پر ملاحظ فرمایئے۔

سیر منازل قمر

برج حمل		
ا	ب	ج
۱	۲	۳
شرطین	بطین	ثریا
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۳ درجہ

برج ثور		
ج	د	ہ
۳	۴	۵
ثریا	دبران	ہقعہ
۹	۱۳	۸

برج جوزا		
ہ	و	ز
۵	۶	۷
ہقعہ	ہنعہ	ذراعہ
۵ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳

برج سرطان		
ح	ط	ی
۸	۹	۱۰
نثرہ	طرفہ	جبہہ
۱/۱۲	۱/۱۲	۴

برج اسد		
ی	ک	ل
۱۰	۱۱	۱۲
جبہہ	زبرہ	صرفہ
۹ درجہ	۱۳ درجہ	۸ درجہ

برج سنبلہ		
ل	م	ن
۱۲	۱۳	۱۴
صرفہ	عوا	سماک
۵ درجہ	۱۳ درجہ	۱۳ درجہ

برج میزان		
س	ع	ف
۱۵	۱۶	۱۷
غفرہ	زبانہ	اکلیل
۱۳ درجہ	۱۳ درجہ	۴ درجہ

برج عقرب		
ف	ص	ق
۱۷	۱۸	۱۹
اکلیل	قلب	شولہ
۹ درجہ	۱۳ درجہ	۸ درجہ

برج قوس			برج جدی		
ق	س	ش	ت	ث	غ
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
شولہ	نعائم	بلدہ	ذابح	بلعہ	سعوالسعود
۵	۱۳	۱۳	۱۳	۱۳	۴
برج دلو			برج حوت		
خ	ذ	ض	ض	ظ	غ
۲۴	۲۵	۲۶	۲۶	۲۷	۲۸
سعود	اجانیہ	مقدم	مقدم	موخر	رشا
۹	۱۳	۸	۴	۱۳	۱۳

باب ۴

جفری اصطلاحات

علم جفر کوئی معمولی علم نہیں جو مختصراً بیان کیا جائے اور سمجھایا جاسکے اس کا اندازہ آپ کو میرے اس فقرے سے ضرور ہو جائے گا کہ اس علم کے اصطلاحی الفاظ کی تعداد ہی اس قدر ہے کہ اگر وہ تحریری طور پر ایک جگہ جمع کی ... جائے تو ایک ضخیم لغت کی صورت اختیار کر جائے گی چنانچہ ان اشد ضروری اصطلاحات پر توجہ دے کر نقاب کشائی کی گئی ہے جو اس علم کی بنیادی صورت رکھتی ہیں اور جن کے بغیر عمل کے ناقص رہ جانے کا قوی امکان پیدا ہو جاتا ہے۔ علم جفر کے حاصل کرنے والوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان اصطلاحی الفاظ اور ان کے تحت عبارتوں کو اتنی مرتبہ پڑھیں کہ وہ ازبر ہو جائیں اور بغیر کسی وقت کے حسب موقعہ کام میں آسکیں۔

سلسلہ میں ضروری ہے کہ سب سے پہلے ابجد شمسی کا تذکرہ کیا جائے

ابجد شمسی :۔ علم جفر کی یہ ایک بنیادی ابجد ہے اس کے حروف اور اعداد ہندسہ باب ۲ میں ابجدی دوائر کے سلسلے میں ملاحظہ فرمایئے یہ ابجد، مع اپنے اعداد ہندسہ کے ابجد قمری سے مختلف ہے اس ابجد کے کچھ حروف اور ہندسے اردو اور فارسی میں تو مستعمل ہیں لیکن عربی .. زبان کے انکو اپنی زبان میں استعمال کرنے کی اجازت نہیں دی ہے اور جدول ابجد شمسی عربی لحاظ سے مرتب کی گئی ہے اس لیے حسب ذیل حروف خارج از ابجد ہیں ۔ چنانچہ علمائے جفر نے ان حروف کی جگہ پر ان کے قائمقام حروف معہ ان کے اعداد کے مقرر فرمائے ہیں ملاحظہ ہو۔

وہ حرف جو خارج از ابجد ہیں :۔ ٹ ۔ چ ۔ ڈ ۔ ڑ ۔ ژ ۔ گ وغیرہ

قائمقام حروف :۔ ٹ کے بجائے ت ۔ چ کے بجائے ج ۔ ڈ کے .. بجائے د ۔ ڑ کے بجائے ر ۔ ژ کے بجائے ز ۔ اور گ کے بجائے ک .. استعمال میں لائے جائیں گے اور ان قائمقام حروف کے اصلی اعداد ہندسہ بھی ضرورتاً شمار کئے جائیں گے ۔ ابجد ایک اہم حیثیت رکھتی ہے

ابجد قمری :۔ اس ابجد کے بھی حروف و اعداد باب دوم دوائر ابجد میں ملاحظہ فرمایئے اس کے حروف بھی عربی ہی کے قاعدے سے معہ اعداد ہندسہ کے مرتب ہیں لہذا جو حروف ابجد شمسی سے خارج ہیں انہیں حروف کا اخراج اس ابجد سے بھی ہے اور وہی متبادل الفاظ حروف خارج شدہ کی جگہ پر استعمال میں لائے جائیں گے جن کا اظہار ابجد شمسی میں کیا جا چکا ہے ابجد شمسی سے اگر استخراج آفتاب اور اس کے دور بوجوہ قیقہ وغیرہ کا پتہ چلتا ہے تو ابجد قمری سے قمر کی منازل کا پتہ لگایا جاتا ہے علاوہ ازیں یہ ابجد ہمہ اقسام کے سوالات کے استخراج کے کام میں آتی ہے اور اسی ابجد سے ۲۸ ابجدیں جو انتہائی

ضروری اور بنیاد قرار دیتے ہوتے عالم وجود لائی گئی ہیں مستقل
اور جو چاند کی منزلوں کے اوپر اس کی تعداد کے مطابق تکسیرات کے
میں تقسیم کی گئی ہیں۔ ان تکسیرات میں سے ہر ایک تکسیر کا تعلق
سے ہے کوئی بلا تعلق نہیں ہے اور ہر مطلب کے واسطے علیحدہ علیحدہ
کی گئی ہے۔

بسط یہ لفظ بھی علم جفر کا اصطلاحی لفظ ہے اس کے معنی الفاظ کو حروف میں تقسیم کرنے کے ہیں اس کی کئی قسمیں ہیں ان قسموں میں سے ایک قسم بسط حرفی کی بھی ہے۔

بسط حرفی اور اس کی مثال

نقط بسط کی تعریف میں اوپر بیان کر چکا ہوں کہ حروف کے انفرادی صورت کے اندر الفاظ کے تبدیل کرنے کو کہتے ہیں۔ اس کی مثال یہ ہے کہ ایک نام ہے محمود جس کو بسط حرفی میں لاتا ہے۔ تو اس کی صورت اس طرح ہوگی - م - ح - م - و - د - طریقہ بسط حرفی کا آپ نے ملاحظہ فرمایا۔ اسی طرح ہر سوال کی عبارت کو اولاً بسط حرفی کرنا بقاعدہ علم جفر ضروری ہے۔ اب اگر اسم محمود کو بسط حرفی کرنے کے بعد اس کے اعداد کی ضرورت پڑے تو اس کی صورت یہ ہوگی - مم - ح - مم - و - د میزان

بسطِ عددی اور اس کا طریقہ

اس بسط کو بسط عربی عددی کہتے ہیں اولاً اسم یا عبارت سوالی کو بسط حرفی کی شکل میں تحریر کیجئے پھر ان حروف منفردہ کو ابجد عددی عربی کی مدد سے الفاظ کی صورت لاکر اعداد سے حاصل کیجئے مثال صفحہ نمبر ۴۳ پر ملاحظہ فرمایئے اور اس کی عبارت اور طریقہ کار کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے۔

مثال :- اسم، محمود - اولاً بسط حرفی کی تکرار کے بعد بسط عددی ملاحظہ ہو

بسط حرفی :- م - ح - م - و - د

بسط عددی :- اربعین - ثمانیہ - اربعین - ستہ - اربعہ

اعداد عددی :- ۳۳۳ - ۶۰۶ - ۳۳۳ - ۴۶۵ - ۲۷۸

میزان اعداد بسط حرفی :- (۹۸)، میزان اعداد بسط عددی :- (۲۰۱۵)

بسط ملفوظی

یہ بسط اصطلاح جفر میں لفظوں والی بسط کے نام سے بھی مشہور رہے چنانچہ مزید صورت حال سے آگاہ ہونے کے لیے باب دوئم میں جدول ابجد ملفوظی ملاحظہ فرمایئے۔ بر وقت ضرورت اس بسط کے ذریعہ سے بسط حرفی کے حروف الفاظ کی صورت میں لکھتے اور انہیں الفاظ کے اعداد حاصل کرتے ہیں۔ حروف کی مکمل صورت اور اعداد آپ کو جدول متعلقہ میں ملیں گے

مثال :- م - ح - م - و - د ؛ حرفی

لفظی :- میم - حا - میم - واؤ - دال

اعداد لفظی :- ۹۰ - ۹ - ۹۰ - ۱۳ - ۳۵

میزان اعداد حرفی :- (۹۸) میزان اعداد لفظی :- (۲۳۷)

بسط عزیزی

بسط ملفوظی کے بعد بسط عزیزی کا نقشہ حسب ذیل ہے

طبائع	آتش	خاک	باد	آب	اعداد	حروف	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
درجہ	ہ	و	ز	ح	۲۶	وک	مشتری
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	۶۹	طس	مریخ
ثانیہ	م	ن ۱	س ۱	ع	۲۲۰	کو	شمس
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	۴۷۰	عت	عطارد
رابعہ	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	لمغ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	۳۴۰۰	تغفغ	قمر

اس بسط کی مثال اس طرح پر ہوگی کہ الف کا بسط عزیزی جؔ اور کلمہ دؔ جؔ۔ ہؔ کا بسط عزیزی سؔ اور کلمہ ہؔ سؔ۔ مؔ کا بسط عزیزی سؔ اور کلمہ مؔ سؔ ہوا۔ اسی طرح حروف آتشی و بادی کہ دونوں باہم دوست ہیں تو ان کی صورت اس طرح ہوگی طلکؔ۔ مسؔ۔ فقؔ۔ شتؔ ذظؔ۔ یہ تو ہوئی وہ مثال جس میں حروف آتشی کا پہلے اور بادی کا بعد میں آئے گا اور جس حروف بادی پہلے اور آتشی کا بعد میں ہوگا اس کی ... صورت اس طرح پر ہوگی۔ جاؔ۔ زہؔ۔ کط۔ سمؔ۔ قفؔ۔ تشؔ۔ ظذؔ اور بعینہ یہی صورت حروف آبی اور خاکی کے ساتھ ہوگی۔ صورت ملاحظہ فرمایئے اس شکل میں حروف خاکی پہلے اور آبی بعد میں ہیں۔

بدؔ۔ رحؔ۔ یلؔ۔ لغؔ۔ صرؔ۔ تخؔ۔ ضغؔ۔ اور جس میں حروف آبی پہلے اور خاکی بعد میں ہوں گے ان کی صورت اس طرح ہوگی ا۔ دبؔ۔ حوؔ لیؔ۔ عنؔ۔ رصؔ۔ حتؔ۔ غضؔ۔

ایک ضروری اشارہ

طالبانِ علم جفر کو معلوم ہونا چاہیئے کہ علمائے جفر نے اربعہ عناصر میں آتش اور باد اور خاک اور آب کو باہم دوست اور آب و آتش اور باد و خاک کو باہم دشمن اور ایک دوسرے کی ضد قرار دیا ہے جس علیٰی دلائل آپ کے سامنے موجود ہیں صرف توجہ کی ضرورت ہے۔ چنانچہ علمائے جفر نے بعد تحقیق و تفتیش ان اٹھائیس ۲۸ حروف کو بہ لحاظ عناصر اربعہ اس طرح تقسیم کیا ہے کہ سات حروف آتشی۔ سات حروف بادی۔ سات حروف خاکی اور سات حروف آبی قرار پائے اور پھر ان حروف کی سمتیں مقرر کی گئیں جو حسب ذیل ہیں۔

حروف جو مشرقی ہیں :۔ ا۔ ہ۔ ط۔ م۔ ف۔ ش۔ ذ

حروف جو مغربی ہیں ا۔ ب۔ و۔ ی۔ ن۔ ص۔ ت۔ ض

حروف جو شمالی ہیں :- ج - ز - ک - س - ق - ث - ظ
حروف جو جنوبی ہیں :- د - ح - ل - ع - ر - خ - غ

بسط تضعیف علم جفر کا یہ بھی ایک اصطلاحی جملہ ہے اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ ضرورت بسط مذکورہ کی روبہ عمل لانیکی ہوتی ہے تو حرف کے اعداد کو دو چند کرکے۔۔ ان اعداد کے حرف کو حاصل کرتے ہیں اور یہی حرف پہلے حرف کا بسط تضعیف ہوگا۔ **مثال**:۔ استخراج سوال کے سلسلے میں ایک حرف ی آتا ہے لیکن ضرورتاً ہم کو ی کا بسط تضعیف کرنا ہے تو قاعدہ کی رو سے جب ہم نے ی کے اعداد پر نظر ڈالی تو دس ملے چنانچہ اس کو دونا کیا اب بیس کے اعداد ملے اور یہی بیس کے عدد کاف کے ہیں چنانچہ ی کا بسط تضعیف کاف ہوا۔ علیٰ ہذا لقیاس:۔

بسط تنصیف یہ بھی علم جفر کا اہم اور اصطلاحی جملہ ہے اس کا قاعدہ یہ ہے اس بسط کی تعریف اس طرح سے ہے کہ اس بسط کے لحاظ سے حروف حاصل کے اعداد کو نصف کرنے کے بعد اعداد حاصل ہوں اور اس سے جو حرف پیدا ہوگا وہی اس پہلے حرف کا بسط تنصیف ہوگا مثال اس کی اس طرح پر ہے کہ ایک حرف م ہے اس کے عدد چالیس ہیں اس کو منصف کیا بیس رہے اور بیس عدد کاف کے ہیں اس کا نصف دس ہوا اور یہ دس کا عدد ی کا ہے پھر دس کا نصف پانچ ہوا اور یہ عدد ہ کا ہے۔ اب ترتیب اس۔۔ بسط کی یوں ہوئی کہ "م" کا بسط تنصیف "ک"، "ک" کا "ی" ی کا "ہ" کا بسط تنصیف

تخلیص حرف مکرر کے کاٹ دینے کو تخلیص کہتے ہیں مثلاً۔۔۔ احمد م - م - د۔ اس جملہ میں دو میم ہے لہذا قاعدے کی رو سے

ایک میم خارج کر دیا جائے اسی کو تخلیص کرنا کہتے ہیں اس قاعدے کی رو سے جس قدر حروف مکرر ہوں گے سب خارج کر دیئے جائیں گے۔ اور عبارت میں صرف منفردہ حروف رہ جائیں گے۔

حروف کی قسمیں

علم جفر کی رو سے علمائے جفر نے ان اٹھائیس حروف کو حسب ذیل قسموں میں تقسیم کیا ہے یہ اقسام انتہائی ضروری ہیں جن کا یاد کرنا طالب علم جفر کے لیے ضروری ہے۔ اقسام حروف معہ تعریف کے حسب ذیل ہیں

حروفِ صامت

از روئے قاعدہ علم جفر حروف صامت کی تعریف یہ ہے کہ یہ حروف نقطوں پاک، وصاف ہوتے ہیں اور ان حرفوں کی کل تعداد تیرہ ہے وہ یہ ہیں

ا - ح - د - ر - س - ط - ع - ک - ل - م ۔ و - ۂ اور ص -

حروف ناطقہ

جفری قواعد ضوابط کی رو سے ایسے تمام حروف کو جو منقوط ہیں حروف ناطقہ کہتے ہیں

اور ان کی تعداد کل پندرہ حسب ذیل ہے۔

ب - ت - ث - ج - خ - ذ - ز - ش - ض - ظ - غ - ف - ن اور ي

اور ق وغیرہ وغیرہ۔ یہاں پر اس بات کا اظہار ضروری ہے کہ یہ لحاظ اردو ی غیر منقوط ہے مگر عربی سے ی دو نقطہ رکھتی ہے اس لیے یہ منقوط کہی جاتی ہے جیسا کہ شکل سے ظاہر ہوتا ہے۔

حروف نورانی

ان چودہ (۱۴) مندرجہ ذیل کو علمائے جفر نے حروف نورانی قرار دیا ہے۔

ح - ر - س - ص - ط - ع - ا - ل - م - ن - ق - ک - ی - و

حروف ظلمانی

اسی صورت سے حسب ذیل حروف کو علماء نے ظلمانی قرار دیا ہے۔ ب - ت - ث

ذ۔ذ۔ڈ۔ ٹ۔ ث۔ خ۔ ذ۔ ض۔ ظ۔ غ۔

حروف تواخیہ

ازروئے قاعدہ جفران حروف کو حروف تواخیہ کہتے ہیں جو ایک ہی صورت کے دو یا زیادہ سے زیادہ تین ہوں اور وہ حروف یہ ہیں ا۔

ب۔ت۔ث ۔ ج ح خ ۔ د ذ ۔ ر ز ۔ س ش ص ض ط ظ ع غ

حروف غیر تواخیہ

ان حروف کی تعریف ہے جن کی صورت ایک ہی طرح کی ہوتی ہے اور وہ واحد ہوتے ہیں اور وہ یہ ہیں ۔ ا ۔ ف ۔ ق ۔ ک ۔ ل ۔ م ۔ ن ۔ و۔ لا اور ی۔ وغیرہ ۔ وغیرہ ۔

حروف ملفوظی

ان حروف کو کہتے ہیں جن کے نام تین حرفوں سے مل کر بنتے ہیں اور وہ حروف یہ ہیں

(ا)، الف ۔ (ج)، جیم ۔ (د)، دال (ذ)، ذال (س)، سین (ش)، شین ۔ (ص)، صاد ۔ (ض)، ضاد ۔ (ع)، عین ۔ (غ)، غین (ق)، قاف (ک)، کاف (ل)، لام ۔ (م)، میم (ن)، نون (و)، واؤ وغیرہ وغیرہ ۔

حروف مکتوبی

ایسے حروف کو کہتے ہیں جو اگر لفظوں میں لکھے جائیں تو ان کا پہلا اور آخری حرف ایک ہی ہو اور وہ یہ ہیں اور ان کی تعداد صرف تین ہے ۔

میم ۔ نون ۔ واؤ

حروف مسروری

ازروئے قواعد جفر حروف مسروری کی تعریف یہ ہے کہ جن کے نام کے لفظ اگر حروف میں لکھے جائیں تو وہی حروف سے ترتیب پاتے ہیں اور وہ یہ ہیں

اساس و نظیر

جفری قواعد و ضوابط کی رو سے اساس و نظیرہ ایک بہت بڑا کار آمد اور اصطلاحی بیان ہے اس لیے اس بیان پر پوری پوری روشنی ڈالنے کی کوشش کی گئی ہے اور طالبانِ شوق کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس کو ذہن نشین کرنے کی کوشش ضرور کریں۔

طریقہ اوّل :- معلوم ہونا چاہیئے کہ علم جفر کی رو سے بہ لحاظ ابجد علمائے جفر نے ان ۲۸ ابجدی حروف کو دو حصوں میں برابر برابر تقسیم کرتے ہوئے ایک حصہ کو اساس اور دوسرے کو اس کا نظیرہ قرار دیا ہے چنانچہ ان ۲۸ حرفوں کو جو مساویانہ تقسیم کیا گیا تو الف سے نون تک چودہ حرف پہلے حصے اور سین سے غین تک چودہ حرف دوسرے حصے میں پائے گئے یہ تقسیم بہ لحاظ ابجد قمری کی گئی لہذا الف سے نون تک کے حصے کو اساس اور باقی دوسرے حصے کو نظیرہ قرار دیا گیا۔

طریقہ دوم :- طالب کو جب وقت بھی اساس و نظیرہ کے دریافت کرنے کی ضرورت پیش آئے تو اس کو چاہیئے کہ وہ ابجد قمری کے حرفوں پر باقاعدہ نظر ڈالے اور پہلے حرف کو اساس قرار دیکر معہ اس کے شمار کرتا ہوا پندرہ تک آئے ہر پندرھواں حرف اس حرف اساس کا نظیرہ ہو گا جیسے اساس الف کا نظیرہ حرف سین - حرف ب کا نظیرہ عین حرف ج کا نظیرہ حرف ف - حرف د کا نظیرہ حرف ص - ہ کا نظیرہ ق - حرف داؤ کا نظیرہ حرف ر ، حرف ز کا نظیرہ حرف ش - حرف ح کا نظیرہ حرف ت ، حرف ط کا نظیرہ حرف ث ، حرف ی کا نظیرہ حرف خ - حرف ک کا نظیرہ حرف ذ ، حرف ل کا نظیرہ حرف ض اور حرف نون کا نظیرہ غین ہے۔

طریقہ سوئم :- تیسرا اساس و نظیرہ کا جدول ذیل سے معلوم کیجئے
ان جدولوں میں اساس و نظیرہ کی ایک جدول حرفی اور دوسری ...
جدول عددی ہے۔ ملاحظہ کیجئے۔

جدول حرفی

اساس	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش
اساس	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
نظیرہ	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ

جدول عددی

اساس	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
نظیرہ	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰
اساس	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
نظیرہ	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

تذکرہ زبر و بینات

معلوم ہونا چاہیئے کہ علم الجفر میں جہاں اور اقسام حروف کے ہیں وہاں ایک ضروری قسم زبر اور بینات کی بھی ہے اس کی ضرورت استخراج ... سوالات مستحصلہ میں بکثرت پیش آتی ہے لہذا معلوم ہو کہ جس قدر حروف ملفوظی حاصل کئے جائیں گے ان حروف کا ہر پہلا حرف زبر اور اس کے بعد کے تمامی حروف بینات کہلائیں گے مثلاً اس کو یوں سمجھے کہ حروف ملفوظی کے حرف الف "الا" کا پہلا حرف (ا) آتا ہے اور اس کے بعد دو لف"، دل۔ ف)، تو یہ حرف (ا) زبر یا ودل ف

بتینہ کہلائیں گے چنانچہ ذیل کے نقشہ سے آپ کو پوری معلومات حاصل ہو گی

نقشہ

حروف ملفوظی	الف	با	جیم	دال	ہا	واؤ	زا	حا	طا	یا
زبر	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
اعداد زبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
بینات	لف	ا	ی م	ال	ا	او	ا	ا	ا	ا
اعداد بینات	۱۱۰	۱	۵۰	۳۱	۱	۶	۱	۱	۱	۱
میزان	۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۲	۸	۹	۱۰	۱۱
حروف ملفوظی	کاف	لام	میم	نون	سین	عین	فا	صاد	قاف	را
زبر	ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر
اعداد زبر	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰
بنیات	اف	ام	ی م	ون	ی ن	ی ن	ا	ا د	اف	ا
اعداد بینات	۸۱	۴۱	۵۰	۵۶	۶۰	۶۰	۱	۵	۸۱	۱
میزان	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶	۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱
حروف ملفوظی	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین		
زبر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ		
اعداد زبر	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰		
بینات	ی ن	ا	دا	ا	ال	ا د	ا	ی ن		
اعداد بینات	۶۰	۱	۱	۱	۳۱	۵	۱	۶۰		
میزان	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰		

حروف اور زمانے

یہ بات بھی اشد ضروری ہے کہ جہاں ایام اوقات، تواریخ وغیرہ سے جفر کا تعلق

ہے۔ وہاں جفر اور زمانے بھی باہم متعلق ہیں۔ چنانچہ زمانہ کی تقسیم ماضی حال اور مستقبل کے نام سے موسوم ہے لیکن انہیں جفری اصطلاح میں دوسرے ناموں سے یاد کیا جاتا ہے جو بمعہ تعریف کے حسب ذیل ہیں۔

زمانہ ماضی :۔ گذرے ہوئے زمانہ کو کہتے ہیں اور اس کو جفری اصطلاح میں زائل اوتاد۔ کہتے ہیں زمانہ حال :۔ موجودہ زمانے کو کہتے ہیں اور از روئے جفر اس زمانہ کو اوتاد کہتے ہیں۔ زمانہ مستقبل :۔ آنے والے زمانے کو کہتے ہیں اور جفر کے اصطلاحی صورت میں یہ زمانہ مائل اوتاد کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ چنانچہ علماء نے ان ۲۸ حروف کی تقسیم زمانوں پر بھی کی ہے جس کی صورت یہ ہے کہ اکائی۔ دہائی اور سیکڑہ کی حد مقرر کرتے ہوئے از روئے ابجد قمری حروف ا سے ط تک کے حروف کہ ان کی حدود اکائی کی حد سے آگے نہیں بڑھنے پاتیں ان اعداد کو حروف حال کہا جاتا ہے اور ان حروف کو جفر میں اوتاد کہتے ہیں اور حروف ی سے ص تک کہ ان کے اعداد دہائی کی حدوں تک جاتے ہیں یہ مستقبل کے حروف کہلاتے ہیں اور انہیں کو از روئے جفر مائل اوتاد بھی کہا جاتا ہے۔ اب سیکڑہ کی حد کے اندر حرف ق سے لے کر حرف ظ تک کہ ہر حرف اعداد سیکڑہ سے متعلق ہے اس لیے زمانہ ماضی کی حدوں میں داخل ہوتا ہے اور چونکہ محض "غ" ایک حرف بچتا ہے لہذا اس کو بھی علماء نے سیکڑہ کی حد تک محدود کرتے ہوئے زمانہ ماضی میں شامل کر دیا ہے لہذا جفری اصطلاح میں یہ حروف ماضی۔۔ زائل اوتاد کہے جاتے ہیں۔ تفصیل دائرہ ابجد اوزی جو پچھلے اوراق میں دائرہ کے باب میں ہے اور حروف کی ایسی تقسیم کو مراتب حروف کہتے ہیں۔ یہ تقسیم اور اس کے حروف کو اچھی طرح ذہن نشین کرنا چاہیئے۔

تفصیل جمل

اصطلاحات جفر میں جمل کا تذکرہ بھی آتا ہے۔ چنانچہ جمل حساب کو کہتے ہیں۔ جفر نے جمل کے

کئی حصے کیئے ہیں جن کے اسماء یہ ہیں ۔ جمل ہے معنی حساب جمل کبیر
بے معنی بڑا حساب ۔ جمل وسیط بے معنی کبیر سے چھوٹا۔ جمل صغیر یعنی وسیط
سے چھوٹا اور جمل اصغر یعنی سب سے چھوٹا حساب ۔ یہ تو تھی تعریف جمل اور
اس کے شاخوں کی اب تفصیل اور طریق کار کو مثالاً ملاحظہ فرمایئے جفر میں یہ
بہت ضروری چیز ہے۔

جمل کبیر ابجدی حروف وہ چاہے کوئی سی ابجد کیوں نہ ہو کے اعداد ہندسہ کو جمع کرنا۔ اسی کی مثال اس طرح سے ہے کہ ایک اسم اکرام کی اولاً بسطِ حرفی کی بعدۂ ابجد قمری کی رو سے حسب ذیل طریقہ سے اس کے اعداد نکالے اور میزان دی ا۔

بسط حرفی اکرام کا :۔	ا	ک	ر	ا	م	میزان
ابجدی اعداد :۔	۱	۲۰	۲۰۰	۱	۴۰	۲۶۲

چنانچہ معلوم ہوا کہ اسم اکرام کا جمل کبیر ۲۶۲ ہے۔

جمل وسیط جمل کبیر کے اعداد میزانیہ موصوکہ کو بائیں طرف سے بعد شمار منفرد کرنے کو جمل وسیط کہتے ہیں

جیسے اکرام کا جمل کبیر ۲۶۲ ہے جب بائیں سے منفرد کیا گیا تو صورت اس کی یہ ہوگی کہ بائیں والے ہندسہ ۲ کو عدد ۶ میں جوڑ دیجئے ۶ + ۲ = ۸ کے اکائی کا ۲ اپنی جگہ پر بحال رہے گا تو معلوم ہوا کہ ۲۶۲ کا جمل وسیط ۸۲ ہے۔

جمل صغیر بطریق مندرجہ جمل وسیط کے اعداد بائیں طرف سے منفرد کرنے کو جمل صغیر کہتے ہیں

جیسے اکرام کا جمل کبیر ۲۶۲ ۔ اس کا وسیط ۸۲ اور صغیر ۱۰ ہوا۔

جمل اصغر مندرجہ بالا موصولہ جمل صغیر ۔ اکو جب جمل اصغر میں لاتا ہے تو اسی طریقہ کار پر عمل کرتے ہوئے صفر کو

اپنی جگہ سے ہٹا دیجئے تو صرف "ددا" باقی رہ گیا یہ اسم اکرام کا جمل اصغر ہوا۔ اسی بڑے سے بڑے ہندسوں کو چھوٹے ہندسوں میں تبدیل کر سکتے ہیں۔

مفصل اعداد ازروئے قواعد جفر تعریف مفصیل اعداد کی۔۔ کی یہ ہے کہ کسی اسم یا سوال وغیرہ کا لبسط ملفوظی کیا جائے اور ان حروف ملفوظی کے اعداد حاصل کئے جائیں

مثال حسب ذیل ہے۔ اسم :۔ اکرام۔

بسط حرفی :۔ ا - ک - ر - ا - م

اعداد بسط حرفی :۔ ۱ - ۲۰ - ۲۰۰ - ۱ - ۴۰

بسط ملفوظی :۔ الف - کاف - را - الف - میم

اعداد بسط ملفوظی :۔ ۱۱۱ - ۱۰۱ - ۲۰۱ - ۱۱۱ - ۹۰

مبسوط اعداد اس کی تعریف ازروئے جفر یہ ہے کہ اسم یا سوال وغیرہ کے جس قدر حروف ہوں ان کے اعداد بسط عددی عربی کے ذریعہ حاصل کئے جائیں تو ایسے اعداد مبسوط اعداد کہے جاتے ہیں جس کی مثال یہ ہے :۔ اسم :۔ اکرام :۔

بسط حرفی :۔ ا - ک - ر - ا - م

اعداد بسط حرفی :۔ ۱ - ۲۰ - ۲۰۰ - ۱ - ۴۰

بسط عددی احد - عشرین - مائتین - احد - اربعین

اعداد بسط عددی ۱۳ - ۶۳۰ ۵۰۱ ۱۳ - ۳۳۳

قانون ترفع اور جفر قانون ترفع بھی جفر کے بنیادی قاعدوں میں شامل ہے اور یہ بھی جفری علم کا ایک اہم قاعدہ ہے۔ بیسے جفار استخراج سوالات میں بکثرت استعمال کرتے ہیں انکی اقسام با تشریح مع طریقۂ کار کے حسب ذیل ہیں جن کو ذہن میں محفوظ رکھنے کی ایک جفار کے

لیے اشد ضرورت ہے۔

ترقع عددی یہ لحاظ اصطلاح جفر اس ترفع کی تعریف یہ ہے موصولہ حروف ابجدیہ کے اعداد ہندسہ کو اس کے مراتب موجودہ سے بلند کیا جائے یعنی اکائی کے حروف عددیہ کو دہائی کے حروف عددیہ اور دہائی کے حروف عددیہ کو سیکڑہ والے حروف عددیہ میں تبدیل کرنیکو ترفع عددی کہتے ہیں جس کی **مثال** یہ ہے کہ الف جس کی صورت اور درجہ ابجد قمری کے لحاظ سے پہلے حرف کی جگہ پر ہے ہندسہ میں ایک (۱) درجہ رکھتا ہے۔ اس حرف کو بہ لحاظ ہندسہ جب ترقی دے کر دہائی کے درجہ میں تبدیل کیا جائے گا تو دہائی کا پہلا حرف "ی" ہے جس کے اعداد دس ہیں اور اگر "ی" کو ترفع عددی دینا مقصود ہے تو اس کو سیکڑہ کے پہلے حرف "ق" سے کہ جس کا عدد ہے تبدیل کریں گے اور "ق" کا ترفع عددی "غ" ہے جس کے عدد... اپنی علی ہذالقیاس

ترقع حرفی معلوم ہونا چاہیئے کہ اکابرین اور علمائے جفر نے اس ترفع کا طریقہ کار قواعد جفر کے مدِ نظر اس طرح سے وضع کیا ہے کہ اس ترفع میں حروف موصولہ کے اعداد نہیں لیے جاتے بلکہ ابجد قمری کے حاصل کردہ حروف کو اس کے مراتب سے حروف ہی کے ذریعہ دوچند کرنے کو ترفع حرفی کہتے ہیں جس کی **مثال** یہ ہے کہ جب الف کو درجہ کے لحاظ سے مرتبہ دیا گیا تو "ب" ہوا۔ اور جب "ب" کے مراتب بلند کئے گئے تو ب کا ترفع حرفی "ج" اور ج کا ترفع حرفی "د" ۔ "د کا ترفع حرفی "ہ" اور ہ کا ترفع حرفی "و" اور "د" کا ترقی شدہ حرف "س"۔ حرف "ز" کا ترفع حرفی ح اور "ح" کا ترفع حرفی "ط" ط کا ی وغیرہ وغیرہ اسی طرح مراتب بلند کرتے چلے جائیں گے۔

ترقع طبعی از روئے قواعد جفر ترفع طبعی سے مراد یہ ہے کہ بوقت ضرورت حروف متعلق عناصر اربعہ ز آتش - باد - آب اور خاک، کو ایک دوسرے سے تبدیل کئے جا سکتے ہیں یعنی جو حروف آتشی

بادی۔ خاکی اور آبی ضرورت کے وقت آپس میں کسی عنصری حروف سے تبدیل کئے جاسکتے ہیں چنانچہ اسی تبدیلی کو ترفع طبعی کہتے ہیں۔

ترفع اقراری ازروئے قواعد اس ترفع کے ذریعہ استخراجی ضرورت کے وقت حرف حاصل کردہ کے بعد والا حرف چھوڑ کر اگلا حرف حاصل کیا جاتا ہے اسی کو ترفع اقراری کہتے ہیں جس کی مثال حسب ذیل ہے۔ سب سے پہلے ایک شخص نے الف (ا) حاصل کیا اور اب اس کو ترفع اقراری کی ضرورت پیش آئی تو ازروئے ابجد قمری حرف الف (ا) کے بعد حرف "ب"، جو دوسرے نمبر پر ہے اور "ج" جس کا تیسرا نمبر ہے تو اس ترفع میں "ب"، تو چھوڑ دیا جائے گا اور تیسرے نمبر والا ج حاصل کر لیا جائے گا "ب" ترفع اقراری "د" ہوگا علیٰ ہذا القیاس۔ نقشہ ذیل ملاحظہ فرمایئے۔

نقشہ ترفع اقراری

اصل حروف	ترفع اقراری حروف	اصل حروف	حروف ترفع اقراری	اصل حروف	حروف ترفع اقراری	اصل حروف	حروف ترفع اقراری
ا	ج	ب	د	ج	ہ	د	و
ہ	ز	و	ح	ز	ط	ح	ی
ط	ک	ی	ل	ک	م	ل	ن
م	س	ن	ع	س	ف	ع	ص
ف	ق	ص	ر	ق	ش	ر	ت
ش	ث	ت	خ	ث	ذ	خ	ض
ذ	ظ	ض	غ	ظ	ا	غ	ب

ترفع زواجی اس ترفع کا طریقہ کار یہ ہے کہ بسلسلہ استخراج اسم یا سوال۔ عند الضرورت ابجد قمری کے پہلے حرف

ہے۔ اس کا چوتھا حرف حاصل کیا جاتا ہے نقشہ ترفع زواجی حسب ذیل ہے

نقشہ ترفع زواجی

حروف زواجی	اصل حروف	حروف زواجی	اصل حروف	حروف زواجی	اصل حروف	حروف زواجی	اصل حروف
ز	د	و	ج	ه	ب	د	ا
ک	ح	ی	ز	ط	و	ح	ه
س	ل	ن	ک	م	ی	ل	ط
ق	ع	ص	س	ف	ن	ع	م
ت	ر	ت	ق	ش	ص	ر	ف
ظ	خ	ض	ث	ذ	ت	غ	ش
د	غ	ب	ظ	ر	ض	غ	ذ

بیان تنزّل

مختصراً تعریف تنزّل کی صورت یہ ہے کہ اب تک جس قدر تعریف و طریقہ کار ترفع عدای وغیرہ کے صفحہ ہذا تک کئے جا چکے ہیں ان کو ثبت قرار دیتے ہوئے تنزل عددی وغیرہ کی صورت منفی درجہ اختیار کرے گی۔
چنانچہ مراتب الحروف کے لحاظ سے "غ" کا تنزل "ظ" اور "ظ" کا تنزل "ض" اور ض" کا تنزل "ذ" اور ذ کا تنزل "خ"، اور خ کا تنزل "ث"، اور ث کا تنزل ت اور ت کا تنزل "ش"، اور ش کا تنزل "ر"، اور ر کا تنزل "ق" ہوگا اسی قاعدے سے اور حرفوں کا تنزل بھی تصور کیا جائے۔ **مثال مزید:-** ایک حرف "غ" ہے ابجد قمری کے لحاظ سے اس حرف کے اعداد ہندسہ ایک ہزار ہیں اب اسے اگر تنزل کی صورت دی جائے گی تو یہ حرف اپنے

مراتبی اعداد ہزار کے درجہ سے سیکڑہ کی حدود میں وارد ہوگا اور اسی لیے اب اس کے اعداد ہندسہ گھٹ کر صرف تھوڑے جائیں گے اور یہ عدد "ق" کا ہے۔ اب اگر۔۔ اکی تنزلی بھی مقصود ہے تو اس دہائی کا درجہ دیا جائے گا۔ چنانچہ اب عدد ہندسہ دس رہ گیا اور یہ عدد "ی" کا ہے علی ہذا القیاس:

طریقہ ثانی بابت جمل کبیر، وسیط اور صغیر

اوراق گذشتہ میں اعداد جمل کبیر کو جمل وسیط میں اور اعداد جمل وسیط کو صغیر میں تبدیل کرنے کا طریقہ سپرد قلم کیا جا چکا ہے اور اب یہاں دوسرا طریقہ بیان کیا جا رہا ہے:

بہت سے علمائے جفر اس امر پر متفق الرائے ہیں کہ عدد کبیر کو وسیط کرنے کے لیے بجائے بائیں سے شمار کرنے کے دائیں جانب سے شمار کرنا جواب کے حاصل کرنے میں بہ آسانی مدد دیتا ہے یعنی اکائی کے ہندسہ کو دہائی کے ہندسہ میں ضم کر دینا چاہیئے اور سیکڑہ کے عدد کو بائیں طرف اور دوسرے اعداد نہ ہوں اپنی جگہ پر بدستور برقرار رکھنا چاہیئے۔ جیسے ۱۔ ایک عدد ۲۵۳ کا کبیر ہے وسیط بنانا ہے تو اس کی صورت ہوگی ۳ + ۵ اس لیے کہ اکائی کا عدد ۳ اور دہائی کا عدد ۵ ہے چنانچہ جب یہ دونوں عدد باہم جوڑ دیئے گئے تو مجموعہ ۸ ہوا۔ سیکڑہ کا عدد ۲ اپنی جگہ بحال رہا تو اب اس کی صورت ہندسہ ۲۸ کی ہو گئی چنانچہ معلوم ہوا کہ ۲۵۳ عدد کبیر کا عدد وسیط ۲۸ ہے اور اس کا اصغر (۱) ہوا۔ اس جگہ اس نکتہ کو یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ اس قاعدے میں صفر (۰) کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی اور وہ فک دکاٹ دینا کر دیا جاتا ہے اب اسی قاعدہ سے بڑے سے بڑے عدد کبیر کو وسیط۔ صغیر اور اصغر بنایا جا سکتا ہے۔

تعریف سطر زمام تعریف زمام اس طور پر ہے کہ سوالات استخراجیہ اور اس کی جملہ موصولہ تفصیلات کو جمل کبیر

کرنے کے بعد جو اعداد کبیر یہ حاصل ہوں ان کو ملفوظ کرنے کے بعد جو حروف
حاصل ہوں ان کی سطر کو زمام کہتے ہیں۔

عشرہ کاملہ

اس ضمنی سرخی کے بابت شائق علم جفر کو معلوم ہونا۔
چاہیئے کہ ہمہ اقسام کے سوالات میں جفار کے لیے تفصیلات
مندرجہ کا حاصل کرنا بہت ضروری ہے ورنہ جواب کاملہ سے جفار تقریباً
محروم رہے گا اور وہ تفصیلات یہ ہیں۔

۱۔ سوال سائل معہ خطاب غائبانہ جیسے یا خبیر۔ یا علیم وغیرہ اور بعدہ سوال
۲۔ تاریخ سوال معہ ماہ عربی و سنہ ہجری۔
۳۔ روز سوال معہ وقت سوال۔ معہ گھنٹہ۔ منٹ۔ سیکنڈ۔
۴۔ برج۔
۵۔ منزل قمر۔
۶۔ درجہ مطلع۔
۷۔ ساعت کبیر۔ ووقت طلوع آفتاب،
۸۔ ساعت وسیط۔ ۹۔ ساعت صغیر۔ ۱۰۔ مقام سوال

تذکرہ استنطاق

جفری قانون میں قانون استنطاق بھی
اہم درجہ کا مالک ہے اور استخراج سوال
میں حسب موقع بار بار آتا ہے۔ مختصر تعریف اس کی یہ ہے کہ کسی بڑے
سے بڑے اعداد کو یا چھوٹے عددوں جوڑ کر سب کا ایک چھوٹے سے مجموعہ
ہونے کو استنطاق کرنا کہتے ہیں ایک عدد ہے ۱۴۱۲۵۱ اس عدد کا
استنطاق کرنا ہے لہذا اولاً اس کو اس طرح سے لکھے۔

۱ + ۴ + ۱ + ۵ + ۲ = ۱۳ چنانچہ یہ عدد ۱۳ کا استنطاق عدد کہا
جائے گا۔ اس جگہ پر یہ نکتہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ وہ کوئی ہندسہ
خواہ کتنی ہی بڑا کیوں نہ ہو دائیں سے بائیں طرف پھیلاؤ کے ساتھ لکھا

جائے گا چاہے وہ کئی لائینوں میں کیوں نہ ہو پھر دائیں طرف سے ان اعداد کو شمار کرتا ہوا بائیں طرف کے آخری عدد کو شمار میں لاکر میزان دے دے صورت یہ ہوگی ۔ ۱-۳-۴ ۲ ۱ ۷ ۳ ۶ ۵ ۴ ۸ ۲ میزان ۳ ۵ یہ میزان استنطاقیہ کہی جائیں گی ان اعداد طویل کی جو سطر بالا میں لکھی ہوئی ہے۔

عرض مستحصلہ تک ذہین کا بیان آگے آئے گا، سطور قائم کرکے دائیں سے بائیں سطور کا پھیلاؤ عرض کی تعریف میں آئے گا۔

عمق مستحصلہ تک سطور کو قائم کرنے کے بعد اوپر سے نیچے تک کے سطور کے پھیلاؤ کو عمق کہتے ہیں۔

قطر اس کی مختصراً تعریف اس طرح ذہن نشین فرمالیجئے کہ سطور مستحصلہ کا دتری پھیلاؤ ہی قطر کہلاتا ہے۔

باب ۵

ضرورت اس امر کی یہاں پر محسوس کی گئی کہ اوتاد۔زائل اوتاد اور مائل اوتاد کا جو بیان باب چہارم صفحات نمبر ۸۰ تا ۸۱ رسالہ ہذا میں تحریر کیا گیا ہے وہ اس وقت نامکمل رہے گا جب تک کہ ایک مثالی زائچہ کے ذریعہ مزید وضاحت نہ کردی جائے لہذا ان صفحات سے رابطہ ضروری ہے زائچہ یہ ہے

بیان حروف مساوات اور ترفع ترقی و تنزل

ماہرین جفر نے عناصر اربعہ آتش - باد - آب - خاک کی تقسیمی منزل کے علاوہ ابجد کے ۲۸ حروف کو برابر - برابر چار حصوں میں تقسیم کیا ہے اور ان حروف تقسیمی کے منازل یہ ہیں۔ حروف مساوات حروف ترفع حروف ترقی - حروف تنزل اور وہ کون کون سے حروف کن کن منازل ہیں جدول ذیل میں ملاحظہ فرمایئے۔ علمائے جفر رقمطراز ہیں کہ صیغہ مستحصلہ میں یہ ایسا قانون ہے کہ جس کے اچھی طرح سمجھ لینے کے بعد مستحصلہ سے بہت زیادہ قربت حاصل ہو جاتی ہے اور دوری برائے نام باقی رہ جاتی ہے۔

حروف مساوات	ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م
حروف ترفع	ب	د	ح	ی	ل	ن	
حروف ترقی	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ
حروف تنزل	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ

بیان جذر

یہ علم جفر کا اصطلاحی جملہ ہے اس کو دوسرے الفاظ میں ضرب فی نفسہ بھی کہتے ہیں طریقہ کار اس کا یہ ہے کہ اس کے قاعدے کی رو سے کسی عدد کو خود اسی عدد سے ضرب دیتے ہیں۔ اس کی واضح طور پر مثال اس طرح ہے کہ ایک عدد آٹھ ہے لہذا اگر اس ۸ کے عدد کو ۸ ہی کے عدد سے ضرب دیجائے تو اسی کو جذر یا ضرب فی نفسہ کہتے ہیں - دوسرے طریقہ کار کی علمائے جفر اس طرح وضاحت فرماتے ہیں کہ اگر یہ لحاظ ابجد قمری حرف ک کو منتخب کیا جائے تو عدد اس کے بیس ہوتے ہیں اور بہ لحاظ درجہ حروف یہ گیارہواں حرف ہے اس قاعدے کی رو سے جب عدد ۲۰ کو ۱۱ کے عدد سے ضرب دیا گیا تو میزان ۲۲۰ ہوئی چنانچہ یہ طریقہ بھی جذر یا ضرب فی نفسہ کا ہے۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ حرف کو حرف

کے ذریعے یا حرف کو اس کے مرتبہ سے ضرب دیگر مستحصلہ نکالا جاتا ہے اور جواب حاصل کیا جاتا ہے - اس کے علاوہ بعد حصول تجربہ بعض۔۔۔۔ استادان و ماہرین علم جفر نے یہ طریقہ بھی بتلایا ہے کہ حرف کے نظیرہ کو بروج کے درجات یا منزلوں کے درجات کے تحت جو متعلق ہوں یا خود بروجوں سے یا ۱۹ افلاک یا، کواکب یا بہ لحاظ اربعہ عناصر ہی سے ضرب دیگر اس سے حروف حاصل کیے جائیں اور اسی حرف نظیرہ کے نیچے لکھے جائیں جس سے ضرب دیا گیا ہو پھر اس حرف موصو کا نظیرہ دیکر صدد موخر کے ذریعہ سے جواب حاصل کیا جائے تو ان سب طریقوں کو بھی جذر یا ضرب فی نفسہ کہا جائے گا صدر موخر و مستحصلہ کا بیان آگے آئے گا،

ازروئے قواعد جفر حروف کا بروج سے تعلق

علم جفر کے اصول اور قواعد کار کو اب تک علماء و ماہرین جفر نے جو مرتب کیا ہے اور جو اپنی جگہ پر مستند قرار پا چکی ہیں ان کی کل تعداد ۳۶۰ بتائی جاتی ہے چنانچہ بعد تحقیق یہ بات واضح طور پر ثابت ہو چکی ہے کہ ابجد کے ۲۸ حرفوں کا تعلق جہاں ستاروں اور دوسرے عناصر سے ہے وہاں ان کا بروج سے بھی بہت گہرا ہے جن سے پچھلے اوراق میں ناظرین روشناس ہو چکے ہیں۔ اس جگہ ہم ذیل میں ایک دائرہ ترتیب دے کر اسمائے بروج معہ اعداد ہندسہ و حروف متعلق بروج معہ اعداد و اسمائے موکلات حروف معہ اعداد ہندسہ کے سپرد قلم کر رہے ہیں تاکہ ناواقف حضرات کی واقفیت۔۔ کے لیے مشعل راہ کا کام دے سکیں اور اعداد اس وجہ سے لکھ۔۔ دیئے گئے ہیں تاکہ استخراج اعداد موصوکہ کی زحمت سے محفوظ رہ سکیں کیونکہ اس علم میں استخراج اعداد کی ضرورت قدم قدم پر پیش آتی رہتی ہے دائرہ صفحہ نمبر ۹۲ پر ملاحظہ فرمائیے۔

زائچہ مثالی درباره تشریح زائل اوتاد و مائل اوتاد و اوتاد صفحہ نمبر ۸۹ پر سپرد قلم کیا جاچکا ہے اور اس میں ہر سہ زمانوں ماضی۔ حال اور مستقبل یا بہ الفاظ دیگر زائل اوتاد۔ مائل۔ اوتاد اور اوتاد کے خانہ جات دکھلائے جاچکے ہیں اب مزید لفظی تشریح بھی کی جارہی ہے کہ بروج کے لحاظ سے زمانہ ماضی یعنی زائل اوتاد، زمانہ حال یعنی اوتاد اور زمانہ مستقبل یعنی مائل اوتاد کا استخراج جو ضروری ہے کیا جاتا ہے لہٰذا اس زائچہ کے لحاظ سے خانہ نمبر ا و خانہ نمبر ۴ و خانہ نمبر ۷ اور خانہ نمبر ۱۰، اوتاد کے خانے ہیں جو زمانہ حال کے کاموں اور خبر و اخبار پر حاوی ہے اور ان کو گھیرے ہیں۔ اب اس زائچہ مثالی کا دوسرا۔ پانچواں۔ آٹھواں اور گیارہواں خانہ آنے والے خبروں اور کاموں سے متعلق ہے جس کو زمانہ مستقبل یا بعض قانوں کی رو سے مائل اوتاد کہتے ہیں۔ اب زائچہ مذکور کا تیسرا۔ چھٹا۔ نواں اور بارہوں خانہ جو ماضی کے نام سے منسوب ہے اور گذری ہوتی باتوں اور کاموں کا پتہ دیتا ہے زائل اوتاد کہا جاتا ہے۔

اعداد مراتبی بہ لحاظ ابجد قمری

اس قاعدے سے بھی واقف ہونا ایک جفار کے لیے ضروری ہے اس لیے کہ اگر عامل مراتب حروف یا اعداد سے بے خبر رہے گا تو وہ ترفع یا تنزل کی منزل پر قابو نہیں پا سکتا اور جب یہ خامی رہ گئی تو جواب کا موصول ہونا کالے وارد چنانچہ مشکل کا حل جدول ذیل میں موجود ہے یہ تو ظاہر ہے کہ ابجد کے کل حرف ۲۸ ہیں۔

حروف ابجد	ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
مراتبی اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف ابجد	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
مراتبی اعداد	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸

بروج		موکلات		حروف بروج					
نام برج	اعداد	موکلات	اعداد	حروف	اعداد	حروف	اعداد	حروف	اعداد
برج حمل	۷۸	اسرافیل	۳۸۲	ڈ	۱	ب	۲	ج	۳
برج ثور	۷۰۶	کلکائیل	۱۱۲	ج	۳	و	۴	ہ	۵
برج جوزا	۱۷	عطرائیل	۳۳۱	ہ	۵	و	۶	ز	۷
برج سرطان	۳۲۰	ہمواکیل	۱۱۳	ح	۸	ط	۹	ی	۱۰
برج اسد	۶۵	دوریائیل	۲۶۲	ی	۱۰	ک	۲۰	ل	۳۰
برج سنبلہ	۱۴۷	سرفائیل	۳۸۲	ل	۳۰	م	۴۰	ن	۵۰
برج میزان	۱۰۸	اہمائیل	۹۱	س	۶۰	ع	۷۰	ف	۸۰
برج عقرب	۳۷۳	اموائیل	۱۰۸	ف	۸۰	ص	۹۰	ق	۱۰۰
برج قوس	۱۰۶	تنکفیل	۵۹۰	ق	۱۰۰	ر	۲۰۰	ش	۳۰۰
برج جدی	۱۷	تنکفیل	۵۹۰	ت	۴۰۰	ث	۵۰۰	خ	۶۰۰
برج دلو	۴۰	اسمائیل	۱۳۴	خ	۶۰۰	ذ	۷۰۰	ض	۸۰۰
برج حوت	۲۱۴	حولائیل	۱۸۶	ض	۸۰۰	ظ	۹۰۰	غ	۱۰۰۰

ایام واعداد اور جفر

اب تک جس قدر کوائف اس علم کے بابت اس رسالے میں جمع کئے گئے وہ سب کے سب اس علم کی بنیادی باتوں سے تعلق رکھتے ہیں نیز اور بھی بہت سی ابتدائی اور ضروری معلومات ایسی ہیں جو ابھی تک ظاہر نہیں کی گئی ہیں اور جن ظاہر کرنا ضروری ہے لہذا درجہ بدرجہ وہ سب مواد تحریری طور پر اس . . کتاب میں یکجا کر دیئے جائیں گے تاکہ کوئی گوشہ تشنہ نہ رہ جائے۔ ایام کی اہمیت پر جو از روئے جفر اس کو حاصل ہے پہلے کافی روشنی ڈالی جا

چکی ہے۔ یہاں پر اس نکتہ کو بھی ظاہر کرتا چلوں کہ جس زبان میں سوال کیا جائے گا اور کوائف جمع کئے جائیں گے اسی زبان میں جواب بھی موصول ہوگا اور چونکہ یوم سے بنیادی تعلق جفر سے ہے لہذا عربی فارسی نیز اردو دی ہیں یعنی ایام کے نام و ستیارگان کا حوالہ مع اعداد ہندسوں کے سپرد قلم کر رہا ہوں تاکہ بسلسلہ استخراج سوال شمول ایام میں آسانی رہے لہذا ان کے لیے گوشوارہ ذیل ملاحظہ ہو۔

گوشوارہ ایام و ستیارگان و اعداد

نام یوم و اعداد	عربی	فارسی	اردو	نام ستیارگان
نام یوم	یوم الاحد	یکشنبہ	اتوار	شمس
اعداد	۱۰۰	۳۸۷	۶۰۱	۴۰۰
نام یوم	یوم الاثنین	دوشنبہ	پیر	قمر
اعداد	۶۹۸	۳۶۷	۲۱۲	۳۴۰
نام یوم	یوم الثلاث	سہ شنبہ	منگل	مریخ
اعداد	۱۱۱۹	۴۲۲	۱۴۰	۸۵۰
نام یوم	یوم الاربعہ	چہار شنبہ	بدھ	عطارد
اعداد	۳۶۶	۲۵۶۶	۱۱	۲۸۴
نام یوم	یوم الخمیس	پنجشنبہ	جمعرات	مشتری
اعداد	۷۹۷	۴۱۲	۷۱۴	۹۵۰
نام یوم	یوم الجمعہ	جمعہ	جمعہ	زہرہ
اعداد	۳۰۵	۱۱۸	۱۱۸	۲۱۷
نام یوم	یوم السبت	شنبہ	ہفتہ	زحل
اعداد	۵۴۹	۳۵۷	۴۹۰	۴۵

اسماء ماہ عربی معہ اعداد

اوراق گذشتہ میں عربی، فارسی اور اردو میں ایام اور ان کے اعداد کا تذکرہ کیا جا چکا ہے۔ چونکہ مہینے اس علم کی رو سے خالی لہذا اہمیت نہیں یہ ان کا تعلق ایام سے لازم و ملزوم کی طرح ہے لہذا عند الضرورت عربی مہینوں کے نام بمعہ اعداد ھندسہ بصورت دائرہ حسب ذیل ہے۔

دائرہ متعلقہ

نمبر شمار	نام عربی مہینہ	اعداد	نمبر شمار	نام عربی مہینہ	اعداد
۱	محرم الحرام	۲۸۸	۲	صفر المظفر	۳۷۰
۳	ربیع الاوّل	۳۵۰	۴	ربیع الثانی	۸۷۴
۵	جمادی الاوّل	۱۱۶	۶	جمادی الثانی	۶۰۹
۷	رجب المرجب	۲۰۵	۸	شعبان	۴۳۳
۹	ماہ رمضان	۱۰۹۱	۱۰	شوال	۳۳۷
۱۱	ذیقعد	۸۸۹	۱۲	ذی الحج	۷۲۶

سبعہ سیارگان و مؤکلات معہ دیگر امورات ضروریہ

ہم ہر عنوان کی ترتیب کے وقت خاص طور پر یہ خیال رکھا گیا ہے کہ کوئی نکتہ ایسا نہ ہو کہ جو بنیادی حیثیت کا تو مالک ہو لیکن کتاب میں جمع کرنے سے فراموش کر دیا گیا ہو چنانچہ اس علم کے حصول کرنے والے طالبین کے لیے یہ عنوان بھی بہت ضروری ہے اس عنوان کے تحت دائرے کے ذریعہ سے بہ لحاظ حروف تہجی متعلقہ سات ستاروں۔ مؤکلات متعلقہ مؤکل سفلی موکل علوی سیاروں کے مختصر بخور سیاروں کے حروف و اعداد

مؤکل حروف تہجی ۔ سات آسمانوں کے مؤکل ۔ موکلات مابین زمین اور آسمان اور سات طبقات کے موکلات کی اہم معلومات جو آئندہ بہت سے موقعوں پر کام آئیں گی نقشہ ذیل سے معلوم کیجیے جس میں یہ تمام باتیں تفصیل سے سپرد قلم کی گئی ہیں ۔

نقشہ متعلقہ

نوعیت	زحلؒ	مشتریؒ	مریخؒ
سبعہ سیارگان کے ایام ہفتہ	ہفتہ	جمعرات	منگل
سیاروں کے اعداد بحساب ابجد	۴۵	۹۵۰	۸۵۰
سیارگان کے مؤکلات سفلی	میمون	سمولس	احمر
سیارگان کے مؤکلات علوی	ارخائیل	مہائیل	بخروائیل
سیارگان کے مختصر بخورات	عود	عود	عود
〃 〃 〃 〃	لوبان	شکر	مشک
سیارگان کے حروف متعلقہ	ا ف	ع ل	ہ ف
〃 〃 〃	س ج	ی م	ر ت
سیارگان کے حروف کے اعداد	۲۴۱	۱۵۰	۶۸۵
حروف تہجی کے مؤکلات متعلقہ	اسرافیل	لومائیل	دوربائیل
طالع جات کے مؤکلات	سرحمائیل	طاطائیل	سرغمائیل
بروج	ہمواکیل	سرکتائیل	امواکیل
مؤکلات بروج	کلکائیل	ردمائیل	عزرائیل
سات آسمانوں کے مؤکلات	ذونائیل	سیلرئیل	ہماہیکیل
مؤکلات مابین زمین و آسمان	ہوا ہسا	مخلق	ہندوال
ہفت طبقات کے مابین مؤکل	ورائیل	عنائیل	حمزائیل

اسی نفس مضمون کا نقش اوّل صفحہ نمبر ۹۶ پر رسالہ ہذا میں ہفت سیاروں میں سے تین سیاروں زحل، مشتری اور مریخ سے تعلق رکھنے والی کیفیات درج ہو چکی ہیں باقی چار سیارگان کے کوائف حسب ذیل ہیں۔

نقشہ نمبر ۲

نوعیت	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
سبعہ سیارگان کے ایام ہفتہ	اتوار	جمعہ	بدھ	پیر
سبعہ سیارگان کے اعداد	۴۰۰	۲۱۷	۲۸۴	۳۴۰
سبعہ سیارگان کے مؤکلات سفلی	مذہب	یرقان	بزدبعہ	ابیض
سبعہ سیارگان کے مؤکلات علوی	کلمائیل	اسمون	بجرائیل	نفوئیل
سبعہ سیارگان کے مختصر بخورات	عود دار چینی	عطر صندل	عود لوبان	کافور عود
سیارگان کے حرف متعلقہ	ط غ ب ت	خ ظ ر	ف ک ق ت	س ض رد
سیارگان کے حروف کے اعداد	۱۴۱۱	۲۱۵۰	۵۰۴	۱۰۶۴
حروف تہجی کے مؤکلات	اسمائیل	میکائیل	سرحمائیل	ہمواکیل
بروج	جبرائیل	حولائیل	دردائیل	سمواکیل
مؤکلات بروج	عزرائیل	مہکائیل	حرزائیل	دردائیل
سات آسمانوں کے مؤکلات	میکائیل	اسرافیل	جہنائیل	عزرائیل
طالع جات کے مؤکلات	لوخائیل	نورائیل	حرزائیل	عطکائیل
مؤکلات مابین زمین و آسمان	دھرمائیل	حورائیل	سمائیل	احمد
ہفت طبقات کے مابین مؤکل	تیرمان	اسمون	ردبعہ	ابیض

طریقہ استخراج ساعات روز و شب

ساعات یومیہ کی دریافتگی کے بابت ماہرین علم نجوم دعلمائے

جفر قسط ازہیں کہ دریافت کنندہ ساعات کو جب ضرورت ساعات روز و شب دریافت کرنا مقصود ہو تو سب سے پہلے اس کو چاہیئے کہ وہ اس امر کو دیکھے کہ وقت طلوع و غروب آفتاب کیا ہے دن اور رات کے گھٹنے بڑھنے یا برابر ہونے کا پتہ چل جائے گا اور جب وہ اس امر پر اطمینان کرے تو دن کی ساعتوں کے لیے از طلوع تا غروب آفتاب اور رات کی ساعتوں کے لیے از غروب تا طلوع آفتاب مع گھنٹہ۔ منٹ۔ سیکنڈ کے شمار کر کے اس کو بارہ سے تقسیم کر دے فی ستارہ وقفہ ساعت برآمد ہو جائے گا۔ ذیل میں سمجھنے کے لیے نقشہ ساعات مرتب کیا جا رہا ہے جو اس امر کی ضمانت کے ساتھ ہے کہ اس نقشے کی ترتیب دن و رات کے برابر ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ البتہ دن و رات کے گھٹنے بڑھنے پر وقفہ ساعات بھی گھٹ بڑھ سکتے ہیں نقشہ ساعات کے شب و روز کے لحاظ سے دو دو حصے الگ الگ مرتب کئے گئے ہیں۔

نقشہ ساعات حصہ اول بوقت دن

دن	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	پانچواں گھنٹہ	چھٹا گھنٹہ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس

حصہ اول کی مرتبی کے بعد اب حصہ دوم دن کی ساعات کو صفحہ ۹۹ پر

ملاحظہ فرمائیے اس حصہ میں ایک بجے دن تا ۶ بجے شام کی ساعات کے وقفے تحریر کئے گئے ہیں جب کہ دن و رات برابر ہیں۔

نقشہ ساعات حصہ دوم بوقتِ دن

دن	گھنٹہ ۷	گھنٹہ ۸	گھنٹہ ۹	گھنٹہ ۱۰	گھنٹہ ۱۱	گھنٹہ ۱۲
جمعرات	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
جمعہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پیر	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

مندرجہ بالا نقشہ ساعات کے بعد اب شب کے ساعات کی دو حصوں میں تفصیل دیکھئے

نقشہ ساعات حصہ اول بوقتِ شب

رات	گھنٹہ ۱	گھنٹہ ۲	گھنٹہ ۳	گھنٹہ ۴	گھنٹہ ۵	گھنٹہ ۶
جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
ہفتہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
اتوار	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
پیر	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
منگل	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
بدھ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

صفحہ نمبر ۹۹ رسالہ ہذا پر نقشہ ساعات شب اوّل چھ گھنٹوں کا تحریر کیا جا چکا ہے اب حصّہ ثانی میں بقیہ چھ گھنٹوں کی ساعت ملاخطہ فرمائیے۔

نقشہ ساعات حصہ دوم بوقت شب

رات	گھنٹہ ۷	گھنٹہ ۸	گھنٹہ ۹	گھنٹہ ۱۰	گھنٹہ ۱۱	گھنٹہ ۱۲
جمعرات	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
ہفتہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اتوار	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پیر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
بدھ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ

قانون استخراج طالع وقت

بسلسلہ استخراج طالع وقت علمائے جفر اس قانون کو ان الفاظ میں نافذ فرماتے ہیں کہ طالب استخراج طالع وقت کو چاہیئے کہ پہلے طبعی طریقے پر آفتاب کا استخراج کرے کہ وہ کس برج میں کتنے درجے پر ہے چنانچہ جب یہ بات ظاہر ہو جائے کہ آفتاب صبح کیوقت فلاں برج میں فلاں درجے سے طلوع ہوا اور پھر یہ بھی دیکھنا ضروری ہے کہ آیا دن و رات برابر ہیں یا دن بڑا ہے اور رات چھوٹی ہے یا رات بڑی ہے اور دن چھوٹا ہے اس لیئے کہ شب و روز کی برابری کا یا اس کا باہمی گھٹنا بڑھنا یہ سب قدرتی امور ہیں اور پھر یہ امر بھی مسلّمہ ہے کہ دن اور رات میں چوبیس ۲۴ گھنٹے ہوتے ہیں۔ اس سلسلے میں ساٹھ ۶۰ گھڑیوں کو بھی فراموش نہ کرنا چاہیئے۔

اور یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اگر دن رات برابر ہیں تو ۳۰ گھڑیاں دن میں اور ۳۰ گھڑیاں رات میں ہوں گی یعنی ایسی برابری کی حالت میں ۲½ گھڑی کا ایک گھنٹہ ہوتا ہے چنانچہ طلوع آفتاب سے لے کر وقت استخراج طالع وقت تک گھڑیوں کو شمار کرے کہ کتنی گزر چکی ہیں جب شمار کرے تو ان اعداد شماریہ کو ۲ سے ضرب دیدے اور پھر یہ بات معلوم کرکے کہ آفتاب برج موجودہ میں کتنے درجہ آگے گزرا ہے (معلوم ہونا چاہیئے کہ ایک برج میں ۳۰ درجے ہوتے ہیں جس کا اظہار پچھلے اوراق میں کیا جا چکا ہے) ان کو جمع کرکے حاصل ضرب میں ملا دیا جائے پھر اس اعداد میزانیہ کو بہ لحاظ درجہ ۳۰ سے قسمت کرے چنانچہ جس برج پر یہ عدد ختم ہوگا وہی طالع وقت کہا جائے گا۔ یہ قاعدہ جفر میں پہلی قسم علم اخبار کا ہے۔ دوسری قسم آثار میں بروج پر ملائکہ کو تقسیم کرتے ہیں اعداد کو تقسیم نہیں کرتے۔

چند ضروری استخراجات

بسلسلہ مرتبی رسالہ ہذا اس امر کی ضرورت محسوس کی گئی کہ چند استخراج علاوہ ازیں بہ ضرورت استخراج سوال پیش آتی رہتی ہے بخیال سہولت کتاب ہذا میں تحریر کر دیئے جائیں چنانچہ پچھلے اوراق میں یوم اور سیارگان کے اعداد اسماء تحریر کئے جا چکے ہیں اس موقع پر اعداد اسماء بروج و اعداد منازل قمر و ماہ انگریزی و ماہ عربی وغیرہ ملاحظ فرمائے جائیں۔ اسمائے حسنیٰ و ملائکہ وغیرہ کے اسماء بمعہ اعداد کتاب ہذا میں الگ تحریر میں حسب موقع لائے جائیں گے۔

اسمائے بروج معہ اعداد

نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
اعداد	۷۸	۷۰۶	۱۷	۳۲۰	۶۵	۱۴۷	۱۰۸	۳۷۲	۱۶۶	۱۷	۴۰	۴۱۴

بعد تکملہ اعداد بروج اب منازل قمر کے اعداد مجموعی نام کے مناسبت کے لحاظ سے ملاحظہ فرمایئے۔

اسمائے منازل قمر معہ اعداد

منزل قمر	سرطین	بطین	ثریا	دبران	ھقعہ	ھنعہ	ذراع
اعداد	۵۶۹	۷۱	۷۱۱	۲۵۷	۱۸۰	۱۴۰	۹۷۶
منزل قمر	نثرہ	طرفہ	جبیہ	زبرہ	صرفہ	عوا	سماک
اعداد	۷۸۵	۲۹۴	۱۰	۲۱۷	۳۴۵	۷۷	۱۳۱
منزل قمر	عفرہ	زباتا	اکلیل	قلب	شولہ	نعائم	بلدہ
اعداد	۱۲۸۵	۶۱	۹۱	۱۳۲	۳۴۱	۱۴۲	۴۱
منزل قمر	ذابح	بلع	سعود	اخبیہ	مقدم	مؤخر	رشا
اعداد	۷۱۱	۱۰۲	۱۴۰	۶۱۸	۱۸۴	۱۴۶	۵۰۱

بعد استخراج منازل قمر اب ماہ عربیہ کے استخراجی اعداد ملاحظہ ہوں۔

اسمائے ماہ عربیہ ان کے اعداد

نام ماہ	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الآخر	جمادی الاول	جمادی الآخر
اعداد	[illegible]	[illegible]	۳۵	۱۱۴	۱۲۶	۹۹۰
نام ماہ	رجب	شعبان	ماہ رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذالحجہ
اعداد	[illegible]	۴۲۳	۱۰۹۱	۳۳۷	۹۸۴	۷۴۱

انگریزی مہینے اور اعداد

نام ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون
اعداد	۳۶۹	۴۹۶	۲۴۴	۲۴۳	۵۱	۵۹
	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
	۵۱	۴۸۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

علم جفر اور حضرت امام حسن علیہ السلام

جب جناب امیر المومنین علیہ السلام نے مسجد کوفہ میں ضربت ابنِ ملجم ملعون سے شہادت پائی اور آپ کے فرزند اکبر جناب حضرت امام حسن علیہ السلام نے تخت امامت و خلافت پر قدم رنجہ فرمایا تو اور دوسرے دینی امور نیز تعلیم و تدریس کے ساتھ ساتھ علم جفر کی طرف بھی توجہ فرمائی۔ چنانچہ آپ نے اس علم کو کچھ قواعد و ضوابط کے ترقی کی معراج تک پہونچایا۔ لہٰذا اس علم میں ابجد ایقغ کے موجد آپ ہیں۔ اس علم کی ترقی کے پیش نظر آپ نے حروف اور اعداد کے ترفع اور تنزل کے کچھ اور قاعدے بھی مرتب فرمائے ہیں جن کو اگر اس علم کی روح کہا جائے تو یہ قطعی طور پر صحیح ہوگا۔ اس ابجد کے ذریعے سے جواب بہ آسانی اور مستند طریقہ پر حاصل ہوتا ہے۔ ابجد مذکورہ حسب ذیل ہے مفصل تشریح کے لیے دائرہ ملاحظہ فرمائیے۔

ایقغ	ای ق غ	بکر	ب	ک	ر	
جلش	ج ل ش	دمت	د	م	ت	
ہنث		وسخ	و	س	خ	
زعذ		حفض	ح	ف	ض	
		طصظ	ط	ص	ظ	

تکسیر معہ اقسام

از روئے قوانین جفر حصہ تکسیر بھی معہ اپنے اقسام کے ان بنیادی قاعدوں میں شامل ہے جن پر اس علم کی دیوار قائم کی گئی ہے چنانچہ اس حصہ بیان کو معمولی سمجھ کر نہ تو قطعی طور پر نظر انداز کرنا چاہیے اور نہ سرسری طور پر

مطالعہ کرنا چاہیئے برخلاف اس کے مثل اور حصوں اس حصّہ کو متعدد بار بتوجہ خاص اتنی مرتبہ پڑھے کہ پورا بیان تقریباً حفظ ہو جائے اس بیان کی اہمیت کے بارے میں صرف اس قدر عرض کروں گا کہ از روے لغت تکسیر کے معنی روشنی یا روشندار چاہ کے ہیں اس لیے اس سید ھے سادے جملے کے معنی کو بہ نظر غائر دیکھا جائے تو انسان کا دل جو اس کے سینے کے اندر ایک تنگ و تاریک جگہ میں مقید ہے اور اہم مسئلوں کے حل کرنے میں پیچ و تاب کھاتا رہتا ہے اگر اس علم کے ذریعہ اس میں روشنی پیدا ہو گئی تو اس لحاظ سے یہ معنی قطعی طور پر مناسب ہے۔ اختصاراً عرض ہے کہ علم جفر کا یہ اصطلاحی نام علم اخبار اور علم آثار کے استخراجی صورت میں کام آتا ہے لیکن اس قاعدہ تکسیر کے بابت علمائے جفر اس کی دو قسم میں بتلاتے ہیں اور پھر ان اقسام میں کئی چھوٹی چھوٹی تقسیم میں بھی ظاہر ہوتی ہیں چنانچہ اولاً جو دو بڑی قسمیں ہیں وہ پہلی تکسیر حرفی اور دوسری تکسیر عددی کے نام سے پائی جاتی ہیں۔ ان دونوں کی تعریف حسب ذیل ہے۔

تکسیر حرفی اس قسم کی تکسیر میں حروف منفردہ کو دائیں سے بائیں طرف سطریں پھیلاتے ہوئے لکھا جاتا ہے اور پھر ایک حرف دائیں سے اور دوسرا بائیں سے لیتے ہوئے دوسری سطر اور اسی طرح تیسری، چوتھی، پانچویں تا آنکہ آخری سطر میں وہی حروف جو پہلی سطر میں قائم ہیں برآمد نہ ہو جائیں۔ اس طرح کے عمل کو زمام کہتے ہیں۔

تکسیر عددی یہ دوسری بڑی قسم ہے اس طریقہ میں سب سے پہلے اللہ تبارک و تعالےٰ اسماء مبارکہ کے اعداد حاصل کئے جاتے ہیں۔ پھر آیات قرآنی میں سے کسی آیت کے اعداد یا سوال کرنے والے کا نام اور عبارت سوال کے اعداد موصولہ کو جمع کیا جائے

اور عددی طریقہ پر استخراج کیا جائے تو اس تکسیر کو عددی تکسیر کہیں گے
تبر معلوم ہونا چاہیئے کہ عمل تکسیر کو کام میں لانے کے لیے جن چار بسطوں
سے کام لیا جاتا ہے وہ حسب ذیل ہیں۔

(۱) بسط مسلم (۲) بسط مرکب
(۳) بسط عددی (۴) بسط حرفی

بسط مسلم اس بسط کو کہتے ہیں جس میں اللہ تبارک و تعالےٰ کے اسماء مبارکہ میں سے کسی اسم پاک کے حروف یا حروف کلام پاک کی کسی آیت کے حروف یا کسی سائل کے نام اور اس کے سوال کے عبارت کے حروف منفردہ کو ایک سطر میں الگ الگ کر کے لکھا جائے۔

بسط مرکب جفری نقطۂ نظر سے اس بسط کو کہتے ہیں جس میں اللہ تعالےٰ کے نام پاک کے حروف انسان کے نام کے حروف کے ساتھ حروف ملفوظی میں ترتیب دیے جائیں سمجھنے کے لیے مثال ذیل ملاحظہ فرمایئے

اسم مبارکہ باری تعالیٰ :- رحیم ر ح ی م
اسم انسان :- منظر م ن ظ ر

(۱) اللہ تعالیٰ کا اسم مبارکہ "رحیم" حروف ملفوظی میں۔

نام پاک اللہ تعالیٰ (رحیم) (حروف ملفوظی میں)

را حا یا میم

اعداد ہندسہ ۲۰۱ ۹ ۱۱ ۹۰

اسم انسانی :- (منظر) (حروف ملفوظی میں)

میم نون ظا را

اعداد ہندسہ :- ۹۰ ۱۰۶ ۹۰۱ ۲۰۱

بسط عربی عددی ـ اس بسط کو کہتے ہیں کہ ابجد عددی عربی کی رو سے

نام کے حروف کو سے کر ان کو بسط کیا جائے مثال ذیل ملاحظہ فرمائیے
ایک نام ہے۔ منظر، حروف منفردہ ، م ن ظ ر
بسط عددی ، اربعین خمسین تسعمائۃ ثمنین
اعداد = ۲۴۴ ۲۶۰ ۹۹۱

بسط حرفی :- علماء و ماہر بن جفر نے اس بسط کے تین قاعدے مقرر کئے ہیں چنانچہ پہلے قاعدے کو قاعدہ حروف سالم۔ دوسرے قاعدہ کو اور تیسرے کو اعداد دونوں کی جمع کہا جاتا ہے۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ زمانہ سے اسرار خداوندی کا ظہور اور آئمہ و انبیاء علیہم السلام کی کرامات کی زیادتی ہوتی رہتی ہے۔

تکسیر متوسط :- یہ تکسیر کی قسموں میں سے ایک قسم کی تکسیر ہے اس تکسیر کی تعریف اس طرح پر ہے کہ اس تکسیر میں حروف کے اشکال مسلم لیا جاتا ہے۔ مراد اس سے یہ ہے کہ جو حروف طول میں بظاہر برابر ہوں ان کو برابر مثلث یا مربع نقوش میں لکھا جائے چنانچہ علمائے جفر اس باب میں ہدایت فرماتے ہیں کہ اگر حروف طاق ہوں تو طاق کی صورت میں اور اگر جفت ہوں تو جفت کی صورت میں نقش کو بھرنا چاہیئے۔ یعنی جتنے حروف شمار میں آئیں اتنے ہی خانوں کے نقش میں لکھے جائیں اس عمل کو تداخل تکسیر کہتے ہیں۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ تداخل تکسیر کی قسمیں دو ہوتی ہیں، اس کی پہلی صورت تو یہ ہے کہ کہ اگر وقف زوج ہے تو جفت کے خانہ میں نقش کو پُر کریں دوسری صورت وقف تکسیر متوسط کی ہے جیسا کہ لکھا جا چکا ہے اگر یہ صورت ہو تو بہت بہتر ہے نیز معلوم ہونا چاہیئے کہ وقف سے مراد اعداد کی میزان ہے جسے خانہ طاق میں پُر کرے اور ہر سطر کی اصلاح حروف کی وضع اور ترتیب کے مطابق و بجا دے چاہیئے وہ اسمی ہو یا آیت ہو۔ اس جگہ اعتقادی طور پر اس بات کا پختہ طور پر یقین کرے کہ اگر عمل صحیح ہے تو اس کی تاثیر بہت جلد ظاہر ہوگی

اور یہ علم ایک بہت اہم اسرار خداوندی ہے جو خود غرضوں۔ دشمنوں ،
کافروں اور ناداہوں سے پوشیدہ رکھا جاتا ہے اور یہ پوشیدگی انتہائی ضروری
ہے اور معلوم ہونا چاہیئے کہ استخراج تکسیر سے نام برآمد ہوتا ہے۔ اسمائے
پروردگار عالم اور اسمائے انسانی وبنیادی اربعہ عناصر و اجسام و نقوش وغیرہ
سے پوری پوری طرح تعلق رکھتے ہیں، جس طرح ہر طبعی چیز کا جسم ضروری ہوتا
ہے اسی طرح ہر جسم کا اسم اور اس کی روح بھی ضروری ہے ۔پس اسی
طرح سے مرکب حروفی کی منزل بھی ہے۔ مرکب حروفی سے اس کی روحانی
قوتیں بھی مسخر ہوتی ہیں لہٰذا اگر کوئی شخص کسی حرف کی دعوت باضابط دے گا
تو وہ اس کی روحانی قوتوں کا بھی استخراج کریگا اور جب وہ حروف مذکورہ متعلقہ
واس کی روحانی قوتوں کا عامل ہو جائے گا تو اس کے ساتھ ساتھ وہ اس
موکل کو بھی تسخیر کرے گا جو اس حرف سے وابستہ ہوتے ہوئے اس کے زیر
اثر ہے۔ علاوہ ازیں اس منزل پر پہونچ کر طالبان علم جفر کو تکسیر کے اقسام سے
بھی واقف ہونا ضروری ہے۔

اقسام تداخل

شائقین علم جفر آگاہ ہوں کہ تداخل تکسیر کی قسمیں بارہ ۱۲ ہیں لہٰذا بغرض روشناسی
ان اقسام کے نام سے آگاہ کرنا ضروری سمجھا گیا بعدہٗ ان کی تعریف و قواعد
کار سے تفصیل وار آگاہ کیا جائے گا معلوم ہونا چاہیئے کہ اسماء اقسام
تداخل جفر کے اصطلاحی الفاظ ہیں۔

(۱) اسم متجانسین و متمائلین۔ (۲) تداخل تکسیر عجمی
(۳) مراتب الحروف (۴) مراتب العددی
(۵) مراتب عناصری (۶) مرکب الحروف
(۷) مرکب العددی (۸) مرکب الحرفی

(۹) تزویج الحرفی (۱۰) مرکب الشفیع۔
(۱۱) مرکب الوتری (۱۲) وقف الحرفی

تشریحات

مندرجہ بالا تمام تداخل کی تشریحات حسب ذیل ہیں:۔
(۱) **تداخل تکسیر متجانسین**:۔ اس تداخل تکسیر سے مراد وہ دو اسماء ہوتے ہیں جو کسی ایک ہستی کے لیے ہوں۔ لیکن اس جگہ شرط یہ بھی ہے کہ دونوں ناموں کے معنی علیحدہ علیحدہ ہوں جیسے اللہ تبارک وتعالےٰ کے اسماء مبارکہ حی القیوم۔ کریم اللطیف۔ رحیم الرحمن۔ قریب مجیب وغیرہ وغیرہ۔
پھر ایک شخص کے دو نام۔ ایک کو فقرآن اور دوسرے کو محلول کہتے ہیں کنیت اور علمیت وغیرہ اور یہ اوصاف ذات مبارکہ سرور کونین حضرت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے وابستہ ہیں جیسے خواجہ۔ محمدؐ۔ احمدؐ۔ اور کنیت اور علمیت نام کی یہ ہے ابوالفتح۔ ابوالقاسم وغیرہ تداخل اسم متجانسین میں طالب کے نام کو مقدم اور مطلوب کے نام کو مؤخر قرار دیتے ہوئے بسط کرنا چاہیے۔ مثلاً

اسم طالب:۔ کریم اسم مطلوب:۔ داؤد

واضح ہو کہ دونوں اسماء میں حروف کی تعداد برابر ہے لہٰذا ان دونوں اسماء کو بسط مسلم میں اس طرح لکھیں گے۔

ک۔ د۔ ر۔ ا۔ ی۔ ؤ۔ م۔ د۔ علیٰ ہٰذا القیاس۔
(۲) **تداخل تکسیر نجمی**:۔ طالبان جفر کو معلوم ہو کہ حروف اسمائے طالب و مطلوب کو تداخل تکسیر نجمی کہتے ہیں۔ اگر محبت کا عمل ہے تو مشتری اور زہرہ ستاروں کے اسماء کو شامل کریں اور عداوت کے لیے زحل اور

ہر ایک ستاروں کا نام شامل کیا جاتا ہے اس کے اسی اصول اور قاعدے کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسماء طالب و مطلوب و سیارگان کی ایک سطر تیار کریں اور پھر اس کو تکسیر صدر موخر کریں۔ جب سطر اوّل کے کل حروف موصولہ حصہ کے آخری سطر میں آجائیں تو اس سطر کے چار۔ چار حروف کرکے معرّب و معجم کریں اور ہر حرف کے ملائکہ کا نام بھی لکھیں۔ اگر دن اتوار کا ہے تو ساعت آفتاب میں آگ کے پاس بیٹھ کر عمل کریں کہ اس کے ملک حضرت عزرائیل ہیں اور اگر دوشنبہ (پیر) کا دن ہے تو پانی پر عمل کریں کہ اس کے ملک حضرت میکائیل ہیں اور اگر منگل یا جمعرات کا دن ہو تو ہوا پر عمل کریں کہ اس کے ملک حضرت اسرافیلؑ ہیں اور اگر ہفتہ اور بدھ (چہار شنبہ) کا دن ہو تو خاک پر عمل کریں کہ اس کے ملک حضرت جبرئیلؑ ہیں۔ نیز صاحبان ذوق کو آگاہ کیا جاتا ہے۔ کہ عمل کرتے وقت خوشبو اور بخورات کو ضرور روشن کریں اور اس میں بخل نہ کریں اور حروف کو جو ترتیب دیں تو سیاروں، بروج اور قمر کے منازل کا لحاظ رکھتے ہوئے حروف کو ترتیب دیں۔

(۴) **تداخل تکسیر عجمی:**۔ واضح ہو کہ حروف اسمائے طالب و مطلوب کو تداخل تکسیر عجمی کہتے ہیں اسی طرح **تداخل مراتب الحروف** میں طالب و مطلوب کے جو بھی اسماء ہیں۔ ان اسماء کے مراتب کا جو بھی حرف ہو اس کو پہلے لکھا جائے مثلاً ایک نام حامد ہے چنانچہ اس اسم میں الف کا مرتبہ افضل ہے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کے اسم ذات کا پہلا حرف ہے اس کے بعد "د" اور اس کے بعد "ح" اور سب کے آخر میں "م" لکھا گیا تو ایک نیا جملہ "ادحم" بن گیا۔ اس موقع پر ہ اور ح میں کوئی روا نہیں رکھا گیا ہے اسی طرح کو تداخل مراتب الحروف کہتے ہیں یعنی طالب و مطلوب کے ناموں کے حروف کو ان کے ابجدی مرتبہ کے مطابق لکھنے سے جو نیا جملہ پیدا ہو اس کو مراتب الحروف کہا جائے گا جیسا کہ اوپر مثال دی جاچکی ہے۔

(۴) مراتب العددی :۔ طالب اور مطلوب کے ناموں کے حروف میں سے جو حرف سب سے کم عدد رکھتا ہو اس حرف کو مقدم اور جو حرف سب سے زیادہ عدد کا مالک ہو اس کو مؤخر لکھا جائے تو اس کو تداخل مراتب العددی کہیں گے سمجھنے کے لیے حسب ذیل مثال ملاحظہ ہو۔

مثال :۔ ایک نام ہے "صادق" چنانچہ جب اس اسم کے حروف ہندسہ پر اس طرح دیکھے - ا - د - ق، نظر ڈالی تو الف کا عدد سب سے کم اور ق کا عدد سب سے زیادہ ملا چنانچہ اس قاعدے کی رو سے اب جو حروف مرتب کئے گئے تو یہ صورت پیدا ہوئی ادصق، چنانچہ یہ جملہ مراتب العددی ہو گیا۔ طالب و مطلوب کے نام اس قاعدے سے اسی طرح لکھے جاتے ہیں۔

(۵) تداخل عناصری :۔ جو نام اللہ تبارک و تعالیٰ کے اسماء مبارکہ میں سے ہو یا انسان کے ناموں میں سے ہو اس کے بابت سب سے پہلے یہ معلوم کیا جائے کہ اس اسم کا عنصر کیا ہے اور جب عنصر معلوم ہو جائے تو چار عناصر کے ماتحت ان حروف کو الگ الگ لکھے یعنی آتشی - آبی - خاکی اور بادی سب الگ الگ لکھے جائیں اور پھر اس کو مراتب دے تو اس کا نام تداخل عناصری ہوگا۔ مثال مندرجہ ذیل ہے۔

مثال :۔ ایک انسان کا نام ہے غفور احمد، چنانچہ جب عنصری نظر ڈالی تو نتیجہ ذیل پیدا ہوا۔

بادی	خاکی	آبی	آتشی
د	غ ر ح د	×	ف ا م

اب حروف کی ترتیب یوں ہو ام ف د ح ر غ۔ آبی کا کوئی حرف نہیں ہے اس کو تداخل عناصری کہتے ہیں۔

(۶) تداخل مرکب الحروف :۔ اسم مبارکہ پروردگار عالم یا انسان کے

کے نام کے حروف کو بسط لفظی میں ترتیب دینے کے بعد اسے صدر مؤخر کیا جائے اور اس طرح سطر بنائی جائے تو اس قاعدے کو تداخل مرکب الحروف کہیں گے جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا نام ہے رحیم اور اس کو یا رحیم کی صورت میں استعمال کرنا ہو تو اس کی بسطِ لفظی اس طرح سے ہوئی۔

یا۔ الف۔ را۔ حا۔ یا۔ میم۔ ان سب کو مرکبی صورت میں اس طرح لکھا جائے گا۔ یاالف را حا یا میم اور اسی طریقہ کو تداخل مرکب الحروف کہتے ہیں۔

(۷) مرکب العددی:۔ اس تداخل کی تعریف اس طرح سے ہے کہ نام یا کلمہ کے حرف اوّل کو جمل کبیر میں لکھا جائے اور اس کے بعد حروف کے تلفظ مرکب کو لکھا جائے پھر اس کے حروف عددی لکھے جائیں جس کی مثال مندرجہ ذیل ہے۔ ایک اسم ہے کلیم۔ اس کا بسط جمل کبیر۔ ک۔ ل۔ ی۔ م اس کے بعد بسط مرکب کیا گیا تو اس کی صورت یوں پیدا ہوئی ک کے عدد ۲۰ یعنی عشرین۔ ل کے عدد ۳۰ یعنی ثلثین ی کے عدد ۱۰ یعنی عشرہ۔ م کے عدد ۴۰ یعنی اربعین چنانچہ اب ان کی سطر یہ ہوئی۔ عشرین۔ ثلثین۔ عشرہ۔ اربعین۔ اب ان کا بسط حرفی اس صورت سے ہوگا۔ ع۔ ش۔ ر۔ ی۔ ن۔ ث۔ ل۔ ث۔ ی۔ ن ع۔ ش۔ ر۔ ہ۔ ا۔ ر۔ ب۔ ع۔ ی۔ ن الخ یہ شکل مرکب العددی کی ہے طالب کو بغور سمجھنا چاہیئے۔

(۸) مرکب الحرفی:۔ تداخل مرکب الحرفی کی صورت یہ ہے کہ اگر طالب کے نام کے حروف مثل مندرجہ بالا کے ہوں تو اس پر یہی عمل جاری کیا جائے گا جیسا کہ مرکب العددی میں بیان کیا جا چکا ہے۔

(۹) ترویج الحرفی:۔ اگر طالب کے نام کے حروف جفت ہوں تو اس کو ترویج الحرفی کہتے ہیں اور اکثر علمائے جفر اس بات پر اتفاق رکھتے ہیں

کریا تو طالب و مطلوب کے ناموں کے حروف جفت ہوں یا پھر دونوں ناموں کے حروف کی تعداد طاق کی صورت میں ہو تو اس صورت میں اوّل سے آخر تک دوگانہ حروف لبط کیا جاوے اور اس میں سے تمام کے حروف جمع کیے جائیں تاکہ صورت زمام پیدا ہوجائے ۔ مثال ذیل ہے

(مثال) اسم مبارکہ ۔ لطیف ۔ دوسرا نام ۔ محسن

ان دونوں ناموں کو لبط کرنا ہے تو اس کی صورت یہ ہوگی ۔

ل ۔ ظ ۔ ی ۔ ف ۔ م ۔ ح ۔ س ۔ ن

دو نام ۔ رحیم و کریم

ر ۔ ح ۔ ی ۔ م ۔ ک ۔ ر ۔ ی ۔ م ۔ وغیرہ وغیرہ

(۱۰) مرکب الشفیع ۔ اس تداخل کو مرکب الشفیع اس لیے کہتے ہیں کہ اس مرکب میں انسان کے نام سے خدا کا نام وضع کر کے خدا کے نام کو طالب کے مطلوب کے ناموں کے درمیان میں لکھا جائے اور اس طرح ایک سطر ترتیب دی جائے اس کے بعد صدر مؤخر سے زمام نکالا جائے یہ قاعدہ عام طور پر محبت کے عمل میں کام کرتا ہے ۔ مثلاً اللہ تعالیٰ کے اسمائے مبارکہ کے جو اسم محبت ۔۔۔ یہ ہیں ۔ الوہاب ۔ الودود ۔ العزیز الکریم ۔ الرحیم ۔ الشافع ۔ ہادی ۔ الباقی ۔ وغیرہ وغیرہ ۔ مثال کے طور پر دو نام محسن و مسلم ۔ محسن ۔ طالب ہے اور مسلم مطلوب ان میں استعمال کرنے کے لیے خدا کا نام وہاب تجویز کیا اور ان کو ایک سطر میں لبط کیا تو یہ سطر پیدا ہوئی ۔

م ح س ن   و ہ ا ب   م س ل م

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کے اسماء مبارک کے حروف سے ہر ایک عمل میں کام لیا جاتا ہے اس لیے انہیں اپنے جائز مقاصد کی تکمیل میں استعمال کرنا چاہیئے ناجائز مقاصد ممنوع ہیں ۔

(۱۱) مرکب الوتری :- اس کو تداخل مرکب الوتری کے پورے نام سے بھی یاد کرتے ہیں - یہ دو دوستوں یا کئی رفیقوں کے درمیان - نفرت و جدائی پیدا کرانے کا قاعدہ بہتر طور پر رکھتا ہے اولاً تو کوشش کرے کہ نفرت اور جدائی کی درمیان میں حائل نہ ہو لیکن جب علاوہ اس کے کوئی اور صورت نہ ہو تو پھر چاہیئے اللہ تبارک و تعالیٰ کے ان اسماء مبارکہ

میں سے کسی ایک اسم کو لے کر مثل قاعدہ مندرجہ بالا بسط کر کے پہلی سطر تیار کی جائے تو اس کو تکسیر مرکب الوتری کہیں گے۔

(۱۲) وقف الحروفی :- یہ تکسیر وقف زوجی کہلاتا ہے اور اس کی دو قسمیں ہیں ایک زوج مطلق - دوسرا زوج خوردہ۔

زوج مطلق :- اس نام کو کہتے ہیں جو چار - آٹھ - بارہ - یا - چودہ حروف کے ہوں اور اس نام کو حروف کی صورت میں سطر خانہ مربع میں بسط کریں گے - مثالی نقشہ مجید کو ملاحظہ کیجیے۔

د	ی	ج	م
ج	م	د	ی
م	ی	ج	د
ی	د	م	ج

ضروری سمجھا گیا کہ ان چند تکسیروں کا تذکرہ بھی اس باب میں کر دیا جائے جو حصول جوابات میں عندالضرورت اپنے اپنے موقعوں پر کام میں لائی جاتی ہے اور علماء ان تکسیروں کو بھی استخراج سوال میں اہمیت دیتے ہیں ان کی تعداد حسب ذیل سات ہیں۔

(۱) تکسیر مزامین - (۲) تداخل تکسیر عددی - (۳) تداخل منصوب الطرفین (۴) مقلوب التکسیر (۵) تداخل تکسیر ردع (۶) تکسیر معکوس و عکس - (۷)

تکسیر المیزان ۔ تعریف ان تکسیر ونکی حسب ذیل ہے۔

(۱) **تکسیر الممتزاجین** :۔ اس تکسیر کی تعریف یہ ہے کہ طالب اور مطلوب کے اسماء کو حروف کی شکل میں امتزاج داس کا بیان آگے آئے گا، دیا جائے اور ان کی ایک سطر بنائی جائے اور اس کے بعد عمل تکسیر کیا جائے تاکہ استخراجی سطر کے امتزاج آخر میں زمام پیدا ہو۔ امتزاج کی مثال یہ ہے مثلاً وہ نام طالب و مطلوب کے یہ ہیں۔ اسم طالب :۔ کوثر ؒ اسم مطلوب طالب امتزاج دیا گیا تو اب ایک سطری صورت یہ پیدا ہوئی :۔

ک ۔ ط ۔ و ۔ ا ۔ ث ۔ ل ۔ ر ۔ ب = یہ صورت امتزاجی ہے

اب اس کے بعد عمل تکسیر جیسا کہ پچھلے صفحات میں بیان کیا جا چکا ہے جاری کیجئے اس مقام پر ایک ضروری بات یاد رکھنے کی اشد ضرورت ہے وہ یہ کہ اگر طالب اور مطلوب کے اسماء کے حروف شمار میں برابر ہوں جیسا کہ مندرجہ بالا دونوں ناموں کوثر اور طالب میں ہیں تو ایسی صورت کا کیا کہنا بہت بہتر حیثیت کی مالک ہوگی اور اگر ایسا نہیں ہے دجس کے امکانات پیدا ہو جاتے ہیں) یعنی طالب یا مطلوب کسی ایک کے نام میں تعداد حروف کی زیادہ ہے اور مقابلتاً دوسرے کے نام میں تعداد حروف کی کم ہے تو ایسی صورت میں قاعدے کی رو سے سب سے پہلے اس نام کو لکھا جائے گا جس کے نام میں حروف کی تعداد زیادہ ہو اس کے بعد کم حروف والا نام لکھا جائے اور پھر امتزاج کیا جائے تو پھر یہ قاعدہ درست ہوگا۔

(۲) **تداخل تکسیر عددی** :۔ اس تکسیر کی تعریف یہ ہے کہ جس نام کے پانچ یا سات حروف ہوں اس کے طاق کے لیے طاق کا خانہ اور جفت کے لیے جفت کا خانہ تیار کرنا چاہیئے اور اگر ایسا نہ کیا گیا تو قاعدہ غلط ہوگا۔

(۳) **تداخل منصوب الطرفین** :۔ دونوں طرف کے حروف کو مقدم اور مؤخر کی صورت میں لانے کو تداخل منصوب الطرفین کہتے ہیں۔ اس تداخل کے

قاعدے کی رو سے بسط کے حروف کو طاق یا جفت کے خانوں میں ایک ایک حروف کر کے ہر دونوں طرف کے حروف کو یکے بعد دیگرے ہر دو طرف سے طریقے سے لکھے جائیں تاکہ زمام ظہور میں آجائے چنانچہ اس کی مثال حسب ذیل دائرے سے معلوم کیجا سکتی ہے۔

طریقہ اوّل

ا	ث	خ	سا
سا	ا	خ	ث
ث	سا	خ	ا
ا	ث	خ	سا

طریقہ دوم

ا	ب	ج	د
ا	د	ب	ج
ا	ج	د	ب
ا	ب	ج	د

(۴) **مقلوب التکسیر**۔ واضح ہونا چاہیئے کہ تکسیر زیر تذکرہ ہذا کا عملی قاعدہ یہ ہے کہ اس کا عمل طاق کے خانہ کی سطروں سے شروع کیا جاتا ہے دوسری بات یہ کہ ہر سطر کا پہلا حرف چھوڑ دیا جائے اور اس کے بعد والا جو حرف ہو وہ لکھ لیا جائے اور یہی عمل از اوّل تا آخر سطروں تک کیا جائے کہ ایک حرف کو چھوڑ کر دوسرا حرف لکھ لیا اور پھر اس کے بعد تمام سطور کی تکسیر صدر موخر کی جائے مثالی دائرہ صفحہ ۱۱۶ دیکھئے یہ نو خانوں کا دائرہ ہے۔ لمبائی۔ چوڑائی ہر طرف سے نو خانہ ہے۔ جب آپ خانہ نمبر

کو قلب قرار دیں گے تو دونوں حصّوں کی تقسیم مساوی یا نہ ہو جائے گی یعنی ہر حصّے کو چار خانے میں گے لہذا آپ دونوں حصّوں میں سے ایک کو حصّہ اوّل اور دوسرے کو حصّہ دوئم قرار دیکر پہلے حصّہ کے خانوں کے حروف کے لکھنے کی ابتداء دائیں طرف سے کریں اور دوسرے حصّہ کے خانوں کے حروف کی ابتداء بائیں طرف سے کریں لیکن یہ یاد رہے کہ خانہ نمبر ۹ کے تمام حروف بغیر کسی پس و پیش کے خانہ نمبر ۵ میں منتقل ہو جائیں۔ اور اس تیسرے نکتہ کو خاص طور سے یاد رکھا جائے کہ دائیں طرف سے جو حروف لکھے جائیں گے وہ خانہ جفت سے لیکر لکھے جائیں گے اور جو بائیں طرف سے حروف لکھے جائیں گے وہ خانہ طاق سے لیکر لکھے جائیں گے ۔ مثال ملاحظہ ہو۔

مثال

نمبر	۱	۲	۳	۴	قلب ۵	۶	۷	۸	۹	نمبر
۱	ا	ب	ج×	د	×ه	و	ز	ح	ط	۱
۲	ب	د	و	ع	ط	ٹ	ه	ج	و	۲
۳	د	ح	ٹ	ج	ک	ک	ط	و	ب	۳
۴	ح	ع	ج	ه	و	ب	ط	ک	ٹ د	۴
۵	ج	و	ط	ٹ	د	ک	ب	ه	ح	۵
۶	و	ٹ	ک	ه	ح	ب	د	ط	ج	۶
۷	ٹ	ه	ب	ط	ج	د	ح	ک	و	۷
۸	ه	ط	د	ک	د	ح	ج	ب	ٹ	۸
۹	ط	ک	ح	ب	ٹ	ج	و	د	ه	۹
نمبر	۱	۲	۳	۴	قلب ۵	۶	۷	۸	۹	نمبر

اشارہ نمبر ا (×) اس ارشاہ کے حروف خانۂ طاق کے ہیں اور دس اشارہ کے حروف خانہ جفت کے ہیں اس کا اشارہ پہلی لائن میں اس لیے کیا گیا ہے کہ

اس تکسیر کے قواعد کار کے سمجھنے میں آسانی ہو۔ اب اگر آپ بتوجہ اس پر غور کریں گے تو یہ بات بخوبی سمجھ میں آجائے گی کہ خانہ نمبر ۱ کا الف (ا)، دوسری سطر کے خانہ نمبر ۹ میں چلا اس لیے کہ قاعدہ کی رو سے دوسری سطر کی شروع میں الف کو نظر انداز کرتے ہوئے اس کو آخر کے خانہ نمبر ۹ میں جگہ دی گئی ہے اور یہی طریقہ ہر حرف کے ساتھ ہر سطر میں برتا گیا ہے۔

(۵) تداخل تکسیر (روح):۔ اس تکسیر کے ذریعہ سے زمام برآمد کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ حروف اور سطور دونوں جفت ہوں۔ طاق نہ ہوں اس وقت دو دو حروف سطر سے اٹھا کر زمام نکالا جائے۔ مثال ذیل ملاحظہ فرمائیے۔

ا	ب	ج	د
ج	ب	د	ا
د	ب	ا	ج
ا	ب	ج	د

(۶) تکسیر معکوس وعکس:۔ علمائے جفر کے نزدیک اس تکسیر کے ذریعہ سے عام جفری قواعد کی رو سے سطور موصولہ کا صدر مؤخر کیا جاتا ہے۔ مثال ذیل ملاحظہ فرمائیے۔

مثال

۱	۲	۳	۴	۵	۶
ا	ب	ج	د	ه	و
د	ج	ه	ب	د	ا
ب	ه	د	ج	ا	د
ج	د	ا	ه	د	ب
ه	ا	د	ب		ج
د	و	ب	ا	ج	ه

اس مثالی نقشہ مندرجہ صفحہ نمبر ۱۱۷ رسالہ ہذا کے بابت مبتدی حضرات سے صرف اس قدر گذارش ہے کہ وہ اس کو بغور دیکھیں اور ذہن نشین کریں کہ کس خانہ سے کون سا حرف کس طرح سے اٹھایا گیا ہے اور کن کن طریقوں کے ماتحت کہاں کہاں پر قائم کیا گیا ہے۔ ذرا سے غور کرنے کے بعد یہ بات بہ آسانی سمجھ میں آجائے گی۔

(۷) تکسیر المیزان۔ طالبانِ علم جفر کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس تکسیر کی تعریف اور اس کے قواعد کار سے پوری طرح آگاہ ہوں چنانچہ معلوم ہونا چاہیے کہ از روئے قواعد جفر، علم جفر میں دو حرف ب سے لے کر تین جحد ہنا تک کسور آتی ہیں اس لیے عملیات کے بارے میں حروف موصوکہ کے وزن کے بعد کسور کا معلوم کرنا درست ہوگا۔ ورنہ ممکن ہے کہ غلط ہو جائے۔ علماء جفر نے اس باب میں خاص ہدایت فرمائی ہے کہ قاعدے کے مطابق جو حروف نکلے جائیں ان کو میزان کے ذریعہ سے وزن کر لینا چاہیے۔ بعدہ اسماء کی چند سطور اس طرح گنی جاتی ہیں جس کو ابجدی رقوم میں لکھنا بھی کہتے ہیں ترتیب ذیل ملاحظہ ہو اسی طرح شؤ تک لکھتے ہوئے چلے جائیں اور جس جگہ پر میزان العمل کا دائرہ آئے اسے معلوم کیا جائے۔

طریقہ

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
یا	یب	یج	ید	یہ	یو	یز	یح	یط	یی
کا	کب	کج	کد	کہ	کو	کز	کح	کط	کی
لا	لب	لج	لد	لہ	لو	لز	لح	لط	لی
ما	مب	مج	مد	مہ	مو	مز	مح	مط	می
نا	نب	نج	ند	نہ	نو	نز	نح	نط	نی
سا	سب	سج	سد	سہ	سو	سز	سح	سط	سی

باب ۶

تکسیرات اور سیارگان

مندرجہ صفحات گذشتہ میں تمام تکسیرات کی مکمل تفصیل، تعریف وغیرہ سے خواہش مندانِ علم جفر کو بہتر طریقہ پر روشناس کرایا جا چکا ہے لیکن ابھی بہت سے گوشے اس پاک و پاکیزہ علم کے ایسے ہیں جو بہت بڑی اہمیت کے ملک ہیں اور جن کا حسب موقع اجاگر کرنا بہت ضروری ہے چنانچہ تکسیرات اور سیارگان کا باہمی تعلق بھی اسی سلسلہ کی ایک اہم کڑی ہے یہ تکسیرات کب اور کس وقت وابستہ سیارگان ہو کر کہاں پر کام دیتی ہیں اور استخراج سوالات میں بروج اور سیاروں کو انکی رعایتوں کے پیش نظر کس طرح سے کام میں لایا جا سکتا ہے ان سب باتوں سے ایک جفار کا واقف ہونا ضروری ہے لہذا اسی نکتہ کے لحاظ سے کوائف مندرجہ ذیل کو ذہن میں محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے تاکہ عندالضرورت کوئی قباحت محسوس نہ ہو۔

تکسیر نمبر ۱۔ علمائے جفر اس تکسیر کو متجانسین و متخالفین کہتے ہیں۔ اس تکسیر کا سیارہ مریخ جو کوتوال فلک کہا جاتا ہے اور حاکم یوم سہ شنبہ منگل مالک فلک پنجم اور مزاج جلالی رکھتا ہے اور برج حمل جو دائرۃ البروج کا پہلا برج اور ستارہ مریخ کا گھر ہے اور آتشی ہے اس تکسیر سے تعلق رکھتا ہے

تکسیر نمبر ۲:۔ اس تکسیر کا نام مراتب الحروف ہے۔ یہ تکسیر برج ثور جو دائرے کا دوسرا برج ہے اور ستارہ زہرہ حاکم یوم جمعہ و مالک فلک سوم کا گھر ہے خاکی ہے سے متعلق ہے۔ یہ خمسہ متحیرہ کا دوسرا ستارہ ہے۔

تکسیر نمبر ۳:۔ اس تکسیر کا خطاب تکسیر مراتب العددی ہے۔ اس تکسیر کا تعلق سیارگان میں عطارد جو حاکم یوم چہارشنبہ دیوم بدھ) اور مالک دوئم ہے اور تیسرے برج جوزا سے جو بادی مغربی ہے تعلق رکھتا ہے اور گھر ہے ستارہ عطارد کا تعلق ہے۔

تکسیر نمبر ۴:- یہ تکسیر، تکسیر عناصری کے نام سے موسوم ہے جو ستارہ قمر اور برج سرطان سے متعلق ہے۔ ستارہ قمر حاکم یوم دوشنبہ (پیر)۔ مالک فلک اوّل ہے۔ برج سرطان جو شمالی آبی ہے اس ستارے کا گھر ہے۔

تکسیر نمبر ۵:- اس تکسیر کو تکسیر مرکب عجمی کہتے ہیں۔ ستارہ اس تکسیر کا شمس (سورج) اور برج اسد ہے۔ ستارہ متعلقہ حاکم یوم یکشنبہ (اتوار) اور مالک فلک چہارم اور بلا شرکت غیرے برج اسد کا ساکن ہے یہ برج مشرقی اور آتشی ہے اس ستارے کو سلطان الکواکب بھی کہتے ہیں۔

تکسیر نمبر ۶:- جفر میں اس تکسیر کو مرکب الحروف کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس تکسیر کا سیارہ عطارد حاکم یوم چہار شنبہ (بدھ) اور مالک فلک دوئم ہے نیز برج اس تکسیر کا سنبلہ ہے جو خاکی (جنوبی) ہے۔

تکسیر نمبر ۷:- اس تکسیر کو علمائے واستادان جفر نے تکسیر مرکب العددی کے نام سے نوازا ہے اس تکسیر سے ستارہ زہرہ جو عامل یوم جمعہ اور آسمان سوئم کا حاکم ہے اور برج میزان جو بادی اور مغربی ہے اور ستارہ زہرہ کا گھر ہے متعلق ہے۔

تکسیر نمبر ۸:- اس تکسیر کو تکسیر مرکب الحرفی کہتے ہیں۔ اس تکسیر سے سیاروں میں ستارہ مریخ اور بروج میں برج عقرب متعلق ہیں برج عقرب شمالی آبی ہے اور یہ برج بھی مریخ کا گھر ہے۔ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ ستارہ مریخ اثرات میں نحس ترین ستارہ حاکم یوم منگل اور حاکم فلک پنجم ہے۔

تکسیر نمبر ۹:- یہ تکسیر، تکسیر تزدیج الحرفی کے نام سے مشہور ہے اور ستارہ مشتری اور برج قوس سے متعلق ہے۔ برج قوس آتشی اور مشرقی ہے ستارہ مشتری حاکم یوم پنجشنبہ (جمعرات) اور مالک فلک ششم ہے خاصیت میں سعد اکبر ہے اور برج قوس کا ساکن ہے۔

تکسیر نمبر ۱۰:- اس تکسیر کو تکسیر مرکب الشفیع کہتے اس تکسیر کا تعلق

ستاروں میں زحل اور برج میں برج جدی سے تعلق رکھتا ہے۔ بستیارہ زحل حاکم یوم ہفتہ اور مالک فلک ہفتم ہے خاصیت میں نحس ترین ستارہ ہے۔ برج جدی جو خاکی اور جنوبی ہے اس ستارے کا گھر ہے۔

تکسیر نمبر ۱۱:- یہ تکسیر، تکسیر مرکب الوتری کے نام سے مشہود معروف ہے اس تکسیر کا تعلق بھی ستارہ زحل سے ہے جس کے کوائف مندرجہ بالا سطور میں قلمبند کئے جاچکے ہیں۔ البتہ اس تکسیر کا تعلق برج دلو سے ہے جو بادی اور مغربی ہے۔

تکسیر نمبر ۱۲:- اس تکسیر کو دخف الحرفی کے نام جفار یاد کرتے ہیں اس تکسیر کا تعلق ستاروں میں ستارہ مشتری سے متعلق ہے۔ خاصیت ستارہ مذکور نمبر ۱۲ میں لکھی جاچکی ہے البتہ برج حوت جو اس تکسیر سے متعلق ہے آبی اور شمالی ہے۔

شائقین علم جفر کو معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ علم ایک ایسا بحر پُر از اسرار ہے کہ جس کے دوسرے کنارے کا باوجود تلاش بسیار اب تک پتہ نہ چل سکا تو پھر غیر ممکن ہے کہ اس مختصر سے رسالے میں اس علم کے جملہ اسرار و رموز قلمبند کئے جاسکیں چنانچہ اس علم کی کئی کتابیں اسوقت زیر نظر ہیں چنانچہ بنیادی لحاظ سے میں ہر ان قاعدوں کو سپرد قلم کرتا جارہا ہوں جو میرے نزدیک مستند ہیں اور اب تک اس رسالہ میں ضبط تحریر میں نہیں لائے گئے ہیں۔ چنانچہ حسب موقع ان کو اس کتاب میں اس امر کا خیال رکھتے ہوئے کہ حجم کتاب زیادہ نہ ہونے پائے سمونے کی کوشش کروں گا

تذکرہ بسط تمازج

طالبانِ علم جفر آگاہ ہوں کہ اب جس بسط کا تذکرہ کیا جارہا ہے عالمانِ جفر اس بسط کو بسط تمازج کہتے ہیں اور استمزاجیہ صورت میں عندالضرورت اس کو استعمال میں لاتے ہیں...

ہدایت فرماتے ہیں۔ قاعدہ اس بسط کے استعمال کا اس طرح پر ہے کہ طالب و مطلوب کے ناموں کے حروف کے علیحدہ علیحدہ اعداد استخراجی صورت میں حاصل

کئے جائیں پھر ابجد قمری کے قاعدے کے لحاظ سے ان اعداد موصولہ کے حروف حاصل کئے جائیں اور ان حروف سے سطر بنائی جائے۔ لیکن اس امر کو عامل اچھی طرح سے ذہن نشین کرے کہ اس قاعدے کی رو سے طالب و مطلوب کے نام کے حروف اور ان کے اعداد مسلسل نہیں حاصل کئے جائیں گے بلکہ صورت انکی اس طرح سے ہوگی کہ سب سے پہلے طالب و مطلوب دونوں ناموں کا پہلا پہلا حروف لیا جائے گا اور پھر ان دونوں حروف اعداد کے شکل میں لایا جائے گا پھر ان کو مجموعہ کی صورت دی جائیگی اور اس میزانی اعداد سے جدید حروف برآمد کئے جائیں گے اور ان کو علیحدہ لکھ لیا جائے گا۔ پھر طالب و مطلوب کے ناموں سے دوسرے دو حروف لیے جائیں گے اور ان پر بھی قاعدہ مندرجہ بالا جاری کیا جائے گا اور آخر تک یہی صورت قائم رکھی جائے گی اس کے بعد حروف موصولہ کی نئی سطر بنائی جائے گی چنانچہ اسی کو بسط تمازج کہتے ہیں۔ مثال ملاحظہ فرماتے ہوئے ذہن نشین کیجئے۔ مثالی دو نام۔

اسم طالب — اسم مطلوب

نصیر — کلیم

حروف منفردہ۔ ن - ص - ی - ر ÷ ک - ل - ی - م

پہلا حرف۔ ق - اعداد ۵۰ ÷ پہلا حرف۔ ک - اعداد ۲۰

عدد موصولہ ۷۰

حرف موصولہ ع

دوسرا حرف۔ ص - اعداد ۹۰ ÷ دوسرا حرف - ل - اعداد ۳۰

عدد موصولہ - ۱۲۰

حروف موصولہ - ق - ک

تیسرا حرف۔ ی - اعداد ۱۰ ÷ تیسرا حرف ی - اعداد - ۱۰

عدد موصولہ ۲۰

حروف موصولہ - ک

چوتھا حرف ا۔ س ۔ اعداد ۲۰۱   چوتھا حرف ا۔ م اعداد ۴۱

عدد موصولہ ۲۴۰

حروف موصولہ س ا م

لہٰذا اب حروف کے پرانے یعنی ن ۔ ص ۔ ی ۔ ر ۔ ک ۔ ل ۔ ی ۔ م کو تسطیر تمازج کرنے سے حسب ذیل نئے حروف موصول ہوئے۔ لیکن حروف کہنہ اور حروف جدیدہ کے اعداد ۴۵۰ ہی ہیں اور یہ ایک کنجی ایسی ہے جو بسط تمازج کے صحیح ہونے کی تصدیق کرتی ہے۔ نئے حروف موصولہ یہ ہیں۔

ع ۔ ق ۔ ک ۔ س ۔ م ۔ اب دونوں کے اعداد ملاحظہ کیجئے

حروف	اعداد (حروف قدیم)	حرف (حروف جدید)	اعداد (حروف جدید)
ن	۵۰	ع	۷۰
ص	۹۰	ق	۱۰۰
ی	۱۰	ک	۲۰
ر	۲۰۰	ک	۲۰
ک	۲۰	س	۲۰۰
ل	۳۰	م	۴۰
ی	۱۰	÷	÷
م	۴۰	÷	÷
میزان	۴۵۰	میزان	۴۵۰

بسط کسورات

اس بسط کو بسط کسورات کے نام سے یاد کیا جاتا ہے لفظ کسورات جمع ہے کسر کی اور کسر کی تعریف یہ ہے کہ کسی اعداد ہندسہ کو چاہے کتنی ہی بار کیوں نہ تقسیم کیا جائے لیکن کچھ اعداد ہندسہ پورے تقسیم نہیں ہو پاتے اور کوئی نہ کوئی عدد تقسیم ہونے سے

بچ جاتا ہے اور پھر وہ کسی عدد سے برابر۔ برابر تقسیم نہیں ہو سکتا جیسے ایک عدد ساٹھ کا ہے اگر اسے سب سے چھوٹے عدد دو سے تقسیم کیا جائے تو ہر تقسیم ایک (ا) کا ہندسہ باقی بچ جاتا ہے اور کسی عدد سے پورا۔ پورا تقسیم نہیں ہو سکتا اسی کو کسر کہتے ہیں۔ چنانچہ علماء نے اس بسط کا قاعدہ اس طرح مقرر کیا ہے کہ جہاں پر حروف میں بعد تقسیم کسر پیدا ہو وہیں تک کے حروف موصولہ پر عامل اکتفا کرے اور اس حرف کسری کے آگے قاعدہ جاری نہ کرے اور دوسرے حرف پر عمل جاری کرے ذیل میں مثال ملاحظہ کیجئے۔

ایک اسم:۔ **وسیم** اس کو اس طرح لکھئے۔

حروف منفردہ:۔ و - س - ی - م

اب قاعدہ جاری کیجئے چنانچہ پہلا حرف "و" ہے اور عدد اس حرف کے ۶ ہیں لہذا ۶ کا نصف تین ۳ اور "۳" عدد "ج" کا ہے چونکہ ۳ کا ہندسہ پورا۔ پورا تقسیم نہیں ہو سکتا لہذا حرف "ج" پر اکتفا کی گئی۔ اب دوسرا حرف "س" ہے جس کے اعداد ساٹھ (۶۰) ہیں ۶۰ کے نصف ۳۰ اور یہ "۳۰" کا عدد "ل" کا ہے اور ۳۰ کا نصف ۱۵ چونکہ یہ عدد کسری ہے اور کوئی حرف ۱۵ کے عدد سے مطابقت نہیں کرتا لہذا چھوڑ دیا جائے گا۔ اب تیسرے حرف ی کو لیجئے ی کے عدد دس (۱۰) اور ۱۰ کا نصف پانچ اور یہ ہندسہ "ھ" کا ہے چونکہ اس ہندسہ میں کسر پیدا ہوتی ہے لہذا اس عدد کو چھوڑ کر چوتھے حرف پر نظر ڈالی تو "م" ملا اس کے اعداد ہندسہ ۴۰ ہیں چنانچہ ۴۰ کا نصف ۲۰ اور یہ اعداد "ک" کے ہیں اب ۲۰ کے نصف ۱۰ اور یہ عدد "ی" کا ہے۔ اب ۱۰ کے نصف "۵" اور یہ ہندسہ ھ کا ہے اب آگے کسر پیدا ہوتی ہے لہذا عمل ختم کیا گیا اور اب جدید موصولہ حروف جو نکل کر کے دیکھے گئے تو اسم وسیم کا حروف بسط کسوری۔

ج ل ھ ک ی ھ ہوا۔ چنانچہ اسی قاعدے سے حروف بسط کسوری حاصل کیجئے اس مقام پر بعض فرماتے ہیں کہ "ل" کے ۳۰ اور اس کا

نصف ۱۵ ہوا اس سے دو حرف مزید حاصل ہوئے پانچ کے عدد سے ھ اور
دس کے عدد سے ی۔ چونکہ ۵ کسری عدد ہے لہذا چھوڑ دیا گیا اور ۱۰ کے نصف
پھر پانچ ہوئے اور اس کا حرف ھ" پھر موصول ہوا چونکہ آگے کسر آتی ہے اس
لیے کارروائی ختم کر دی گئی حروف موصول ہوا چونکہ آگے کسر آتی ہے اس

بسط قوی العشر

اس بسط کا طریقہ کار اس طور پر ہے کہ اس بسط کے ذریعے سے دس حصوں تک بغیر کسور کے حروف پیدا کیے جائیں مثال ذیل ہے ۔

ا ب ج د (یعنی ابجد کے اعداد) س بسط کے ذریعے
اس طرح سے جمع کئے گئے، ۱ ۲ ۳ ۴ میزان ۱۰
عدد دس کا نصف پانچ چونکہ ۵ کا نصف کسر پیدا کر رہا ہے اس لیے اس کو
چھوڑ دیا گیا۔ لہذا ۳ سے تقسیم پر نظر ڈالی گئی جب یہ صورت اختیار کی گئی تب
بھی یہ عدد پورا پورا تقسیم نہیں ہوتا اور ایک کا عدد باقی بچتا ہے۔ مساویانہ تقسیم
پر بھی عدد کٹ جاتے ہیں اور پورے پورے تقسیم نہیں ہوتے لہذا جب پانچ
تقسیم کیا تو اعداد پورے پورے تقسیم ہو جاتے ہیں لہذا ایسی تقسیم کو بسط
قوی العشر کہتے ہیں۔

بیان صدر مؤخر

ناظرین و ناظرات رسالہ ہذا کو معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ علم و صدر مؤخر بذات خود اپنی جگہ
پر بہت بڑی اہمیت کا حامل ہے اس علم سے واقفیت رکھنے والے حضرات
اس کے ذریعے سے اپنی ہر مشکلات کا حل دریافت کر کے اپنی زندگی کو خوشگوار
بناتے ہیں کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ ہمہ اقسام کے سوالات کے معقول
جواب حاصل کرنے میں پوری طرح رہنمائی ہوتی ہے اس علم کو اگر شاخ علم جفر
کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا اس لیے کہ یہ علم جفر سے بہت زیادہ قریب ہے اور
کلیا جفر کی حیثیت رکھتا ہے لہذا اس سلسلہ میں اس قدر ضرور التماس ہوگی

کہ جب صاحب ضرورت اس علم کے ذریعہ سے اپنے سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے لیے آمادہ ہو تو اس کو طیب و طاہر ہونا چاہیے اولاً باوضو ہو دو رکعت نماز حاجت بہ درگاہ رب العزت بجالا دے بعدہٗ سادہ کاغذ پر رو بقبلہ ہو کر سوال لکھے اولاً حروف سوال کو منفرد کرے اور ہر حرف کے اعتبار سے اتنے خانے کاغذ پر پہلے سے کھینچ رکھے اور پہلی سطر کے ہر خانے میں اپنے سوال کے ہر حرف کو دائیں سے بائیں طرف پھیلاتا ہوا لکھتا چلا جائے اور جب تک یہ پہلی سطر پوری نہ ہو جائے ورود کا پڑھنا بند نہ کرے پھر دوسری سطر سے حروف کو ہر خانہ میں باقاعدہ گردش دے صورت اس کی اس طرح پر ہوگی کہ ایک حرف بائیں سے اور دوسرے حرف کو دائیں سے خانہ دار اس حد تک امتزاج دیتا چلا جائے جب تک کہ پہلی سطر کے تمام حروف اسی تسلسل کے ساتھ جیسا کہ وہ پہلی سطر میں ہیں آخری سطر میں قائم نہ ہو جائیں جب ایسی صورت نمودار ہو جائے تو سمجھ لے کہ جواب نقش کے اندر پیدا ہو گیا۔ اب یہاں یہ تذکرہ غیر مناسب نہ ہوگا کہ قاعدہ کی رو سے بسلسلہ حصول جواب آپ حروف سوالیہ کے بجائے ان کے قائم مقام حروف مثلاً ج کی جگہ پر چ۔ ح۔ خ اور ب کی جگہ پر پ ط ت ث۔ ر کے بجائے ڑ ز۔ س کی جگہ ش ض کی جگہ ص وغیرہ وغیرہ لے سکتے ہیں اور قوانین ترفع و تنزل کا اختیار بھی اس علم کی رو سے آپ کو پوری طرح حاصل ہے جواب حاصل کرنے کے دو طریقے عاملین نے مقرر فرمائے ہیں۔ پہلا طریقہ تو یہ ہے کہ جب آپ حروف کو گردش لائیں اور نقشہ مکمل ہو جائے تو قلب حاصل کریں اور اس سے حروف اٹھائیں اور عبارتی شکل دیتے ہوئے نوٹ کرتے چلے جائیں لیکن اس قدر خیال رہے کہ حروف پر قبضہ کرتے وقت نہ تو کوئی خانہ کٹنے پائے اور نہ کمی آنے پائے اور نہ آپ جست کر کے دوسرے خانہ میں پہنچنے کی کوشش کریں دوسرا طریقہ زمام برآمد کرنے کا ہے۔ بعد برآمدگی زمام حرف اٹھاتے جاؤ اور عبارت بناتے چلے جائیے۔ طریقہ امتزاج حروف خانہ دار نقشہ میں ملاحظہ کیجئے

مثالی سوال

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
ی	ا	ع	ل	ی	م	ت	ر	و	د	و	ص	ی	ک	ی	ا	ھ	ی
ی	ی	ھ	ا	ا	ع	ی	ل	ک	ی	ی	م	ص	ت	و	ر	د	د
د	ی	و	ی	ر	ھ	و	ا	ت	ا	ص	ع	م	ی	ی	ل	ی	ک
ک	د	ی	ی	ل	و	ی	ی	ی	خ	م	ھ	ع	و	ص	ا	ا	ت
ت	ک	ا	د	ا	ی	ص	ی	ذ	ل	ع	د	ھ	ی	م	ی	ر	ی
ی	ت	ر	ہ	ی	!	م	د	ی	ا	ھ	ی	د	س	ع	ی	ل	د
د	ی	ل	ت	ی	ر	ع	ک	ص	ی	و	ا	ی	م	ھ	د	ا	ی
ی	د	ط	ی	د	ل	ھ	ت	م	ی	ی	ر	ا	ع	و	ک	ی	ص
ص	ی	ی	و	ک	ا	د	ی	ع	د	ا	ل	ر	ھ	ی	ت	ی	م
م	ص	ی	ی	ت	ی	ی	و	ھ	ک	ر	ا	ل	د	ا	ی	د	ع
ع	م	و	ص	ی	ی	ا	ی	و	ت	ل	ی	ا	ی	ر	د	ک	ھ
ھ	ع	ک	م	د	د	ٮ	ص	ی	ی	ا	ی	ی	ا	ل	ی	ت	د
ھ	ھ	ت	ع	ی	ک	ل	م	ا	و	ی	د	ی	ر	ا	ص	ی	ی
ی	و	ی	ھ	ص	ت	ا	ع	ر	ی	ی	ک	د	ل	ی	م	د	ا
[illegible]	ی	و	د	م	ی	ی	ھ	ل	ص	د	ت	ث	ا	ی	ع	ی	ر
ر	ا	ی	ی	ع	د	ی	د	ا	م	ل	ی	ت	ی	د	ھ	ص	ل
ی	ر	ص	ا	ھ	ی	د	ی	ی	ع	ت	د	ی	ی	ک	د	م	!
	ل	م	ر	د	ص	ک	ا	ی	ھ	ی	ی	ذ	د	ت	ی	ع	ی
ی	ا	ع	ل	ی	م	ت	ر	د	د	و	ص	ی	ک	ی	ا	ھ	ی

سوال یہ تھا۔ یا علیم تردّد دمی کیا ہے۔ عبارت سوال منفرد کرنے کے بعد تقسیم

کے اندر سطابق قانون مندرجہ حروف منفردہ کو گردش دیگئی ۱۹ ویں لائن سطابق
کرتی ہے پہلی لائن کے خانہ دار حروف سے اور یہ علامت ہے سوال کے ہر
طریقہ پر استخراج ہونے اور جواب خفیہ کے موجودگی کی ۔ اب آپ اس نقشہ کی ان
سے ترفع اور تنزل کرتے ہوئے با معنی جملے نوٹ کرتے ہوئے چلے جائیں
جواب خفیہ طور پر پوشیدہ ہے جس کے بابت اگلے صفحات میں اشارے موجود ہیں

باب

جفر، بروج اور اوقات عمل

ابواب گذشتہ میں بروج ستارے اور ان کے باہمی تعلقات پر کافی سے زیادہ
روشنی ڈالی جاچکی ہے لیکن اب بھی بہت سے معلوماتی امور ایسے ہیں جن کا احاطہ
تحریر میں لایا جانا ضروری ہے اس لیے کہ ایک جفار کو ساری معلومات تو
مہیا کی گئیں لیکن محل استعمال اگر صیغۂ راز میں رکھا گیا تو وہ خود اپنے یا غیر
کی تکالیف کا جفری جواب موصول ہونے کے بعد بھی ازالہ نہیں کر سکتا اس
نکتہ کے سمجھنے کے لیے صرف یہ مثال کافی ہے کہ حامد سائل زید جفار کے پاس
جا کر اپنی معاشی پریشانی کا تدارک دریافت کرتا ہے زید نے استخراج سوال
کیا چنانچہ جواب موصول ہوا کہ جب آفتاب بروج ثابت ہوں اس وقت بعد
نماز فجر حامد کو ۱۰۱ بار سورہ رحمٰن کی تلاوت کا آغاز یوم پنجشنبہ سے ساعت مشتری
میں کرنا چاہیئے اب غور طلب مقام ہے کہ حامد کچھ نہیں جانتا اور زید بھی بروج
کی تشریحات سے ناواقف ہے تو اب حامد کی مشکلات کا سد باب کیسے ہو
سکتا ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ جفار کو ان تمامی مسائل سے جن کا تعلق تھوڑا
برابر بھی اس پاکیزہ علم سے ہے پوری واقف ہونا چاہیئے اور اسی لیے ہم
اس رسالہ میں ہر اس نکتہ کو اجاگر کریں گے جسکا تھوڑا سا تعلق بھی جفر سے ہے

چنانچہ امر، کو شے کو اسی جہت سے مرتب کیا گیا ہے۔ اسماء بروج دستیاگان دان کی تعداد وغیرہ سے صفحات گذشتہ مزین کئے جا چکے ہیں۔ اس جگہ پر صرف یہ بتانا ضروری ہے کہ علمائے جفر اور دیگر ماہرین علم روحانیات نے اس نکتہ کو متفقہ تسلیم کرتے ان بارہ برجوں کو حسب ذیل تین حصوں میں تقسیم کر کے ہمکو زندگی کے ہر ہر پہلو سے متعلق کر دیا ہے اور انہیں کو بروج زمانہ کہا جاتا ہے ان کے نام یہ ہیں۔ **ثابت - منقلب - ذوجسدین**

استادان فن نے مندرجہ بالا تین زمانے قائم کر ان کے بارہ بروج کو ان تین زمانوں پر اس طرح تقسیم فرمایا ہے کہ چار۔ چار برج ہر زمانہ کے حصے میں آئے ہیں جن تفصیل حسب ذیل ہے پھر ان کو دلائل و براہین کے ساتھ بعد تحقیق وتفتیش انسانی زندگی کے ہر ہر شعبہ سے وابستہ کر دیا ہے جس سے حیوانات بھی مستثنیٰ نہیں ہیں اب اس جگہ پر صرف اتنی سی گذارش ہے کہ بر وقت استخراج آپ ان زمانوں اور بروج کو فراموش کرنے کی کوشش نہ کریں گے کیوں کہ اس میں آپ ہی کا فائدہ ہے۔

بروج ثابت عاملین نے حسب ذیل بروج کو اس زمانہ سے متعلق کیا ہے لہذا ان کو بروج ثابت بھی کہتے ہیں وہ یہ ہیں

برج ثور برج اسد برج عقرب برج دلو

جب آپ آفتاب کو درجہ کناں ان برجوں میں سے کسی برج میں پائیں تو درجہ اور دقیقہ کا خیال رکھتے ہوئے برائے کشائش رزق۔ ترقی عزوجاہ فراوانی دولت۔ ترقی کاروبار وغیرہ جفری اصول کے تحت روحانی تدارک فرما سکتے ہیں اور یہ بات بھی خالی از واقفیت نہ ہوگی کہ برج ثور، عربی مہینہ صفر اور برج اسد ماہ جمادی الاوّل۔ برج عقرب ماہ شعبان المعظم اور برج دلو ماہ ذیقعد سے تعلق رکھتے ہیں۔ اب اس کے بعد نمبر آتا ہے بروج منقلب کا جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

بروج منقلب

حسب ذیل بروج ، بروج منقلب قرار دیئے گئے ہیں۔ چنانچہ جب آفتاب بروج منقلب میں داخل ہو تو جفار کو چاہیئے کہ مقہوری دشمن۔ بغض و نفاق وغیرہ کے بابت جفری طریقۂ کار کو اپنائیں اور اپنی مشکلوں کا مداوا اس علم کے ذریعہ سے کریں۔

برج حمل   برج سرطان   برج میزان   برج جدی

اب ضرورتاً اس امر کی بھی تشریح کر دی جائے کہ کون سا برج کس عربی مہینے سے تعلق رکھتا ہے چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ برج حمل چونکہ خود پہلا برج ہے اس لیے عربی پہلے مہینے محرم الحرام سے تعلق رکھتا ہے۔ برج سرطان متعلق بماہ ربیع الثانی ہے ، برج میزان ماہ رجب المرجب سے اور برج جدی ماہ شوال المکرم سے متعلق

بروج ذوجسدین

یہ زمانہ حسب ذیل بروج کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ چنانچہ آفتاب دورہ کناں جب ان برجوں میں سے کسی برج میں پہونچے تو جفار حسب ذیل امور کے بارے میں جفر کے ذریعہ استمداد روحانی حاصل کرتے ہوئے مشکلات پر قابو پا سکتا ہے اغراض نیک حُب ، تسخیر مطلوب و حکام وغیرہ۔

نام بروج :۔ جوزا - سنبلہ - قوس - حوت

ماہ عربی :۔ ربیع الاول - جمادی الثانی ماہ رمضان - ذالحجہ

اب یہاں سے تذکرہ ان ایام اور سبعہ سیارگان ذیل کا جفری نقطۂ نظر سے شروع کیا جاتا ہے جن کے اثرات پر اس عالم سفلی کا دار و مدار ہے چنانچہ یہ پہلے لکھا جا چکا ہے کہ شمس اتوار ، قمر دوشنبہ ، مریخ منگل۔ عطارد بدھ مشتری جمعرات - زہرہ جمعہ اور زحل - ہفتہ سے متعلق ہے۔ ہر ستارہ اپنے دن کا بادشاہ ہوتا ہے اور وقت طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک بہ شرطیکہ دن رات برابر ہوں ، پہلی ساعت رکھتا ہے ستارہ ہائے نیک یعنی قمر۔ زہرہ۔ شمس

مشتری ہیں، امور خیر اور زحل و مریخ امور شر کے لیے کام آتے ہیں۔ عطارد مختلف المزاج ہے لہذا حسب موقع خیر و شر دونوں کام میں آتا ہے چنانچہ علماء جفر اس باب پر قمطراز ہیں کہ برائے تسخیر حکام و ملوک۔ زبان بندی اور مغلوبی دشمن بروز اتوار بساعت شمس اور برائے دوستی و محبت بروز پیر بساعت قمر برائے کارروائی انتقامی تباہی و بربادی دشمن بروز منگل بساعت مریخ و برائے دوستی اور زبان بندی اور اسی قسم کے دوسرے کاموں کے لیے بروز بدھ بساعت عطارد اور محبت مابین زن و شوہر، خرید و فروخت تلاش ملازمت اظہار تجارت و تعمیرات وغیرہ وغیرہ بروز جمعرات بساعت مشتری اور برائے شادی بیاہ، عقد، محبت۔ دوستی اور امور خیر کے لیے بروز جمعہ بساعت زہرہ اور برائے جملہ امور شر بروز ہفتہ بساعت ستارہ زحل جفری طریقہ پر اپنے مطالب کو پورا کرنے کی روحانی سعی کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا۔

بیان شرف و ہبوط سیارگان

طالبانِ علم جفر پر واضح ہو کہ علم روحانیات کی کوئی منزل ایسی نہیں ہے جہاں پر ان سات متحرک ستاروں کا فرداً فرداً تذکرہ نہ آتا ہو جن سے اس عالم سفلی کا نظام وابستہ ہے بالخصوص علم جفر میں ان ستاروں پر گہری نظر رکھنا پڑتی ہے اس لیے کہ ان کے ہر امر سے جفار کا ہمہ وقت واقف رہنا بہت ضروری ہے چنانچہ معلوم ہونا چاہیے کہ شرف اور ہبوط یہ الگ الگ دو جملے بھی علم جفر کی اصطلاحات میں بہت بڑی اہمیت کے حامل ہیں جو معنوی لحاظ سے عروج و زوال کی طرف اشارہ کرتے ہیں یعنی شرف بمعنی عروج اور ہبوط بمعنی زوال کے ہیں۔ مزید تشریح ان دونوں جملوں کی اس طرح پر ہے کہ جو ستارہ جس برج میں عروج پکڑتا ہے اس کو شرف کہتے ہیں اور جو ہر امر کی انجام دہی کے لیے نیک اثرات رکھتا ہے اور یہی ستارہ جب خانہ شرف سے ساتویں خانہ میں آتا ہے تو اس وقت زوال پر ہوتا ہے جس کو ہبوط کہتے ہیں

جو ہر کام میں نحوست کا اثر رکھتا ہے چنانچہ اس امر کو سمجھنے کے لیے نقشہ مندرجہ ذیل ملاحظہ ہو۔

مراتبِ سیّارگان

شرف				ہبوط		
ستارے	بروج	درجہ		ستارے	بروج	درجہ
شمس	حمل	۱۹		شمس	میزان	۱۹
قمر	ثور	۳		قمر	عقرب	۳
مریخ	جدی	۲۸		مریخ	سرطان	۲۸
عطارد	سنبلہ	۲۵		عطارد	حوت	۲۵
مشتری	سرطان	۱۵		مشتری	جدی	۱۵
زہرہ	حوت	۲۷		زہرہ	سنبلہ	۲۷
زحل	میزان	۲۱		زحل	حمل	۲۱
راس ذنب	جوزا	تمام برجیں		راس ذوذنب	قوس	تمام برجیں

بیان تثلیث و تسدیس وغیرہ

اس علم کے تحت یہ عنوان بھی بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے چنانچہ مبتدی کو چاہیئے کہ وہ اس بیان کو مشعل راہ بناتا ہوا اس کے ہر ہر گوشے سے پوری آگاہی حاصل کرنے کی سعی کرے۔ عملی دنیا میں قدم رکھنے کے بعد اس منزل کا مبتدی کے سامنے نمودار ہونا انتہائی ضروری ہے اس لیے اگر نا واقفیت سدِ راہ ہوئی تو اس کے بڑھتے ہوئے قدم خود بخود رک جائیں گے اور وہ کچھ نہ کر سکے گا لہٰذا بغرض واقفیت معلوم ہونا چاہیئے کہ عاملین نے اس منزل کے چھ گوشے مقرر فرمائے ہیں جن کے اسماء معہ ان کی تعریف کے حسب ذیل ہیں۔

تثلیث تربیع مقابلہ تسدیس ساقط مقارنہ

تعریف تثلیث: اگر ستارہ مثلاً زہرہ ایک ہی برج میں مشتری سے اس کے تیسرے درجہ پر ہو یا پانچویں یا نویں برجوں میں سے کسی برج میں ہو تو اس کو تثلیث کہیں گے۔

تعریف تربیع: اسی طرح سے ایک ستارہ جو ایک دوسرے ستارے سے چوتھے میں ہو تربیع کہلائے گا۔

تعریف تسدیس: جیسا کہ سطور بالا میں تحریر کیا گیا ہے اسی طرح اگر ایک ستارہ دوسرے ستارے سے چھٹے میں ہے تو یہ تعریف تسدیس کی ہو گی۔

تعریف مقابلہ: اور اسی طرح سے اگر ایک ستارہ دوسرے ستارے سے ساتویں میں ہے تو یہ صورت مقابلہ کی ہے۔

تعریف مقارنہ: اگر اسی طرح سے ایک ستارہ ایک سے دوسرے میں ہے تو یہ صورت مقارنہ کی کہی جائے گی

تعریف ساقط: اور اگر بطریق مندرجہ بالا اگر ایک ستارہ آٹھویں اور دوسرا ستارہ بارہویں میں ہو تو وہ ساقط کی تعریف میں آئے گا۔ نقشہ تثلیث مندرجہ ذیل ہے۔

نقشہ تثلیث

تثلیث	تربیع	مقابلہ
طالع نمبر ۱ سے طالع نمبر ۹ تک	طالع نمبر ۴ سے طالع نمبر ۱۰ تک	طالع نمبر ۷
تسدیس	ساقط	مقارنہ
طالع نمبر ۹ سے طالع ۱۱ تک مقابلہ سے	طالع نمبر ۸ تا طالع نمبر ۱۲ مقابلہ سے	طالع نمبر ۱ طالع نمبر ۲

ستاروں اور بروج کے باہمی تعلقات

بروج اور ستاروں کے بیان پر ابواب

گزشتہ میں کافی روشنی ڈالی جا چکی ہے۔ یہاں صرف ان کے باہمی تعلقات کا تذکرہ مقصود ہے اور یہ اس لیے ضروری ہے کہ بسا اوقات اس قسم کے اعمال سے واسطہ پڑ جاتا ہے اور علاج وغیرہ کے سلسلے میں روحانی طریقہ جاری کرنا پڑتا ہے اور اس وقت ستاروں اور بروج کے باہمی تعلقات پر نظر رکھنی پڑتی ہے اس لیے کہ ان بروج اور ستاروں میں باہمی دوستی اور دشمنی کا جذبہ بھی ہے۔ لہٰذا دوست سے تو بہتری کی توقع ہو سکتی ہے لیکن دشمن پھر بھی دشمن ہوتا ہے۔ دوستی اور دشمنی کا دائرہ حسب ذیل ہے۔

دائرہ

حمل اور اسد بہت زیادہ دوست	ثور اور عقرب اوسط درجہ دوست	جوزا، قوس، دلو تینوں باہم دوست
سنبلہ اور حوت باہم دوست	میزان اور حمل اوسط درجہ دوست	ثور اور سنبلہ بہت زیادہ دوست
جوزا اور میزان بہت دوست	سرطان اور عقرب اوسط درجہ دوست	اسد اور قوس بدرجہ مبالغہ دوست
سنبلہ اور جدی بدرجہ اوسط دوست	اسد اور حوت بہت دشمن	حمل اور سنبلہ بدرجہ اوسط دشمن
حمل اور عقرب بدرجہ اوسط دشمن	ثور اور میزان بدرجہ اوسط دشمن	حمل اور ثور بدرجہ اوسط دشمن
آفتاب اور مریخ بہت دوست	زہرہ اور زحل بہت زیادہ دوست	عطارد اور آفتاب بدرجہ اوسط دوست
عطارد اور مریخ بدرجہ اوسط دوست	قمر اور مریخ بدرجہ اوسط دوست	شمس اور زحل بدرجہ اوسط دشمن
مشتری اور قمر بہت دشمن	عطارد اور زحل اوسط درجہ دشمن	عطارد اور زہرہ اوسط درجہ دشمن

تذکرہ قمر در عقرب رسالہ ہذا کے پچھلے اوراق میں طالبان شوق بروج اربان کی ماہیت اور ستاروں اور بروج کے تعلقات اور انکی باہمی دوستی اور دشمنی سے واقف ہونے لبعد برج عقرب کو نہ بھولے ہوں گے اسی برج عقرب کا تذکرہ سیارہ قمر کے ساتھ کرنا اسجگہ ضروری سمجھا گیا۔ کیوں؟ اس جواب آنے والی عبارت خود دیدے گی۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ اس برج کی شکل مثل بچھو کے ہے اور ستاروں کی رفتار کے بابت یہ بات آپ کو معلوم ہو چکی ہے کہ ان سات سیاروں میں قمر (چاند)، بہت تیز رفتار سیارہ ہے ڈھائی دن میں ایک برج کا دورہ طے کرتا ہے یعنی مہینے میں ایک مرتبہ اور سال میں بارہ مرتبہ پورے بارہ برجوں کا مکمل دورہ کر جاتا ہے اس جہت سے ہر مہینہ ڈھائی دن کے حساب سے پورے ایک ماہ کا قیام قمر کا برج عقرب میں ایک سال میں رہتا ہے اور جب قمر برج عقرب ڈھائی دن کے لیے قیام پذیر ہوتا ہے تو اسی زمانہ کو قمر در عقرب کہتے ہیں چنانچہ علماء رقمطراز ہیں کہ جب قمر دورہ کناں برج عقرب میں داخل ہو اس وقت سے ہے کرتا زمانہ قیام کوئی کار جدید نہ کرے کہ انجام اس کا بخیر نہ ہوگا چونکہ روحانیات مخصوص جفر سے اس قمر در عقرب کا خاص تعلق ہے لہٰذا ایک نقشہ بابت قمر در عقرب کہ کون سے عربی مہینے میں کس تاریخ کو چاند برج عقرب میں ہوگا ذیل میں مرتب کیا جارہا ہے تاکہ عامتہ الناس اس نقشہ سے استفادہ کر سکے۔ نیز اس زمانہ قمر در عقرب کی نحوست کے بابت علمائے جفر بھی متفق الرائے ہیں اس لیے کہ کئی جفر کی کتابیں اس امر پر شہادت دیتی ہیں چنانچہ بہتر صورت یہی ہے کہ دوران قمر در عقرب کسی کار جدید کی ابتداء نہ کرنی چاہیئے ورنہ تمام محنت رائگاں ہو کر نتیجہ صفر کے برابر رہے گا۔ برج عقرب آٹھواں برج ہے شمالی ہے اور عربی مہینوں میں شعبان المعظم سے متعلق ہے اور ستاروں میں ستارہ مریخ کا گھر ہے۔ یہ ستارہ بذات خود نحس اصغر ہے اور عامل یوم شنبہ ہے۔ نقشہ قمر در عقرب صفحہ ۱۳۶ پر دیکھیے۔

نقشہ قمر در عقرب

وقفہ	کیفیت قمر در عقرب	نام ماہ	نمبر شمار
۲½ دن	اس مہینے میں ۱۷ ویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے	محرم الحرام	۱
״ ״	اس مہینے میں ۱۵ تاریخ کو رات میں چار گھڑی پر لگتا ہے	صفر المظفر	۲
״ ״	اس مہینے کی ۱۳ ویں تاریخ کو دن نکلنے پر ہمیشہ رہتا ہے	ربیع الاول	۳
״ ״	اس مہینے کی ۱۰ ویں تاریخ میں چار گھڑی رات پر لگتا ہے	ربیع الثانی	۴
״ ״	اس مہینے کی ۹ ویں تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔	جمادی الاول	۵
״ ״	اس مہینے کی ۷ ویں تاریخ کو بارہ کے عمل میں لگتا ہے۔	جمادی الثانی	۶
״ ״	اس مہینے کی ۵ ویں تاریخ کو سولہ گھڑی رات کو لگتا ہے	رجب المرجب	۷
״ ״	اس مہینے کی ۲۷ ویں تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔	شعبان	۸
״ ״	اس مہینے کی ۲۵ ویں تاریخ کو چار گھڑی پر لگتا ہے۔	رمضان المبارک	۹
״ ״	اس مہینے کی ۲۳ ویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔	شوال	۱۰
״ ״	اس مہینے کی ۲۳ ویں تاریخ کو ہمیشہ رہتا ہے۔	ذیقعد	۱۱
״ ״	اس مہینے کی ۲۱ ویں تاریخ کو ۱۶ گھڑی پر لگتا ہے۔	ذی الحجہ	۱۲

اعداد ابجد قمری جمل صغیر میں

واضح ہو کہ جمل اور اس کی شاخوں د جمل کبیر جمل بسیط اور جمل صغیر، کا مفصل تذکرہ باب چہارم میں کیا جا چکا ہے لہذا مزید وضاحت کرنے کی ضرورت نہ سمجھتے ہوئے صرف ابجد قمری کے اصلی اعداد کو جمل صغیر میں منتقل کرنے کی ضرورت دو وجوہ سے محسوس کی گئی کہ اولاً دوسرے اباجد کو اسی عنوان سے آپ بہ آسانی اعداد جمل صغیر میں تبدیل کر سکیں اور نقطۂ صفر سے ۹ تک

اسی ابجد اور اس کے مستخرجہ اعداد سے واسطہ پڑتا ہے۔

حروف	اصل اعداد		طریقہ اعداد جمل صغیر
ابجد ۱۔	۱+۲+۳+۴	۱۰ =	۰+۱ = ۱
ہوز ۱۔	۵+۶+۷	۱۸ =	۸+۱ = ۹
حطی ۱۔	۸+۹+۱۰	۲۷ =	۷+۲ = ۹
کلمن ۱۔	۲۰+۳۰+۴۰+۵۰	۱۴۰ =	۰+۴+۱ = ۵
سعفص ۱۔	۶۰+۷۰+۸۰+۹۰	۳۰۰ =	۰+۰+۳ = ۳
قرشت ۱۔	۱۰۰+۲۰۰+۳۰۰+۴۰۰	۱۰۰۰ =	۰+۰+۰+۱ = ۱
ثخذ	۵۰۰+۶۰۰+۷۰۰	۱۸۰۰ =	۰+۰+۸+۱ = ۹
ضظغ	۸۰۰+۹۰۰+۱۰۰۰	۲۷۰۰ =	۰+۰+۷+۲ = ۹

بیان تخلیص

علم جفر کے اہم قاعدوں میں اس قاعدے کا بھی شمار ہے۔ ماہرین جفر کے نزدیک طریقہ کار اس قاعدے کا یہ ہے کہ کسی سوال یا اسم وغیرہ کے استخراج کی جب ضرورت پیش آئے تو اس کو حروف مرکب میں لکھنے کے بعد جب انفرادی صورت پیدا کرے تو اس وقت جسقدر حروف مشدد یا مکرر ہوں خارج کر دیئے جائیں اسی کو تخلیص کہتے ہیں مثالی عبارت سوال مندرجہ ذیل ملاحظہ ہو۔

سوال ۱۔ یا علیم سبب پریشانی سلطان ابن شریف ارشاد ہو۔

حروف منفردہ میں ۱۔ ی۔ ا۔ ع۔ ل۔ ی۔ م۔ س۔ ب۔ ب۔ پ۔ ر۔ ی۔ ش۔

〃 〃 ا۔ ن۔ ی۔ س۔ ل۔ ط۔ ا۔ ن۔ ا۔ ب۔ ن۔ ش۔ ر۔ ی۔ ف

〃 〃 ا۔ ر۔ ش۔ ا۔ د۔ ہ۔ و۔ جملہ ۳۵ حرف

اب دیکھنا یہ ہے کہ اس ۳۵ حرفی عبارت سوال میں کتنے حروف مشدد ہیں اور کتنے حروف مکرر۔ چنانچہ جو حروف مشدد و مکرر ہیں وہ تخلیصی قاعدے کی رو سے عبارت سوال سے خارج کر دیئے جائیں گے اور صرف حروف خالص پر اکتفا کی

جائے گی ۔ چنانچہ

حرف ۔ س ۔	۱	اصل صورت میں اور ایک جگہ مکرر	کل تعداد ۲
حرف ۔ ب ۔	۱	اصل صورت میں اور ۲ جگہ مکرر	کل تعداد ۳
حرف ۔ ی ۔	۱	اصل صورت میں اور ۳ جگہ مکرر	کل تعداد ۴
حرف ۔ ا ۔	۱	اصل صورت میں اور ۵ جگہ مکرر	کل تعداد ۶
حرف ۔ ع ۔	۱	اصل صورت میں ہے ۔ ۔ ۔ ۔	کل تعداد ۱
حرف ۔ ل ۔	۱	اصل صورت میں اور ا جگہ مکرر	کل تعداد ۲
حرف ۔ م ۔	۱	اصل صورت میں ہے ۔ ۔ ۔ ۔	کل تعداد ۱
حرف ۔ پ ۔	۱	اصل صورت میں ہے ۔ ۔ ۔ ۔	کل تعداد ۱
حرف ۔ ر ۔	۱	اصل صورت میں اور ۳ مکرر	کل تعداد ۴
حرف ۔ ش ۔	۱	اصل صورت میں اور ۲ مکرر	کل تعداد ۳
حرف ۔ ن ۔	۱	اصل صورت میں اور ۲ مکرر	کل تعداد ۳
حرف ۔ ط ۔	۱	اصل صورت میں ہے	کل تعداد ۱
حرف ۔ ف	۱	اصل صورت میں ہے	کل تعداد ۱
حرف ۔ و ۔	۱	اصل صورت میں ہے	کل تعداد ۱
حرف ۔ ھ ۔	۱	اصل صورت میں ہے	کل تعداد ۱
حرف د ۔	۱	اصل صورت میں ہے	کل تعداد ۱
میزان اصل حروف ۱۶		میزان حروف مکرر ۱۹	کل ۳۵

چنانچہ حروف مکرر و مشدد ہٹانے کے بعد اب سوال کے حروف کی اصل صورت یہ ہوگی ۔ ی ۔ ا ۔ ع ۔ ل ۔ م ۔ س ۔ ب ۔ پ ۔ ر ۔ ش ۔ ن ۔ ط ۔ ف ۔ د ھ ۔ و ۔ وہی سولہ حروف تخلیصی آئیں گے جیسا کہ حروف مندرجہ بالا عبارت کی تصدیق و تائید کرتے ہیں ۔ مثالی سوال کو سامنے رکھتے ہوئے آپ اسی صورت تخلیصی عمل جاری کر سکتے ہیں ۔

باب ۶

طبائع سیارگان و بروج

اور

حروف سے تعلقات

اس باب میں سیارگان و بروج سے ۲۸ ابجدی حروف کے تعلقات پر روشنی ڈالی جائے گی تاکہ ناواقف حضرات ان ہر سہ جفری اجزاء کی اہمیت سے اچھی طرح واقف ہو جائیں اور حصول جوابات میں معقول طریقہ پر ان سے معاونت حاصل کریں۔ طبائع بروج و سیارگان اور حروف علم روحانیات کی ہر منزل اور اس کے ہر شعبے میں کام دیتے ہیں اس لیے ایک جفار کو اس عنوان سے بھی کماحقہ، واقف ہونا چاہیئے۔ علمائے جفر اس باب میں ارشاد فرماتے ہیں کہ سیارگان و بروج اور حروف کے طبائع اور عناصر اربعہ کے اعداد کے نقشوں سے تمام باتیں خیر و شر۔ گرانی و ارزانی بیماری آزاری۔ مخلوقات انسانی کی نیکی بدی یہاں تک کہ موت و زیست تک کے حالات بے کم و کاست معلوم ہو جاتے ہیں بشرطیکہ صحت کے ساتھ قاعدے جاری کئے جائیں۔ یہ تمام باتیں اسرار الٰہیہ سے تعلق رکھتی ہیں اور علم جفر کی دوسری قسم "آثار" میں ان سے کام لیا جاتا ہے اس سلسلے میں دوائر مندرجہ ذیل سے معلومات میں اضافہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہوئے انہیں ذہن میں مستقل طور پر جگہ دینے کی سعی کیجئے۔

طبائع سیارگان سب سے پہلے سیارگان اور ابجدی ۲۸ حروف و عناصر اربعہ کے طبائع و باہمی تعلقات پر بغرض آگاہی روشنی ڈالی جارہی ہے دائرہ ملاحظہ کیجئے۔

دائرہ

نام ستیارگان	آتشی حروف	بادی حروف	آبی حروف	خاکی حروف
زحل	ا	ب	ج	د
مشتری	ھ	و	ز	ح
مریخ	ط	ی	ک	ل
شمس	م	ن	س	ع
زہرہ	ف	ص	ق	ر
عطارد	ش	ت	ث	خ
قمر	ذ	ض	ظ	غ

طبائع بروج جس طرح سے دائرہ متذکرہ بالا میں ستیارگان اور حروف کے باہمی روابط عناصر اربعہ کے لحاظ سے ظاہر کئے گئے ہیں اسی لحاظ سے دائرہ مندرجہ ذیل میں بروج کی کیفیت ملاحظہ فرمائیے۔

دائرہ

آتشی		بادی		آبی		خاکی	
بروج	حروف	بروج	حروف	بروج	حروف	بروج	حروف
حمل	ا	جوزا	ب	سرطان	ج	ثور	د
" "	ھ	" "	و	" "	ز	" "	ل
" "	ط	میزان	ی	عقرب	ک	جدی	ح
اسد	م	"	ن	" "	س	" "	غ
" "	ف	"	ص	حوت	ق	" "	غ
قوس	ش	دلو	ت	" "	ث	سنبلہ	ع
" "	ذ	" "	ض	" "	ظ	" "	ر

حروف، سیارگان اور بروج کے باہمی تعلقات بہ لحاظ عناصر اربعہ دائرہ کی صورت میں صفحہ ۱۴۰ پر دکھلائے جاچکے ہیں لیکن ابھی یہ بیان اس وقت تک تشنہ رہے گا جب تک کہ اس علم کے مخصوص نکات اس رسالہ میں اجاگر نہ کر دیئے جائیں لہذا اس جگہ پر اس امر کا احساس ہوا کہ حروف مفرد و مردج کو معہ ماہیت اور ان کی سمتوں کے تحریر کیا جائے کہ یہ گوشہ بھی اپنی جگہ پر بہت ضروری لہذا دو دائرہ ذیل ملاحظہ فرمائیے۔

حروف مفرد جو شمالی ہیں

نار		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ج	۳	ھ	۵	ب	۲
د	۴	ز	۷	ر	۲۰۰	و	۶
ی	۱۰	ک	۲۰	ش	۳۰۰	خ	۶۰۰
ل	۳۰	س	۶۰	ث	۵۰۰	ظ	۹۰۰
م	۴۰	ف	۸۰	ذ	۷۰۰	غ	۱۰۰۰
ن	۵۰	ت	۴۰۰	ص	۹۰	ض	۸۰۰
ع	۷۰	ح	۸	ط	۹	ق	۱۰۰
میزان	۲۰۵	میزان	۵۷۸	میزان	۱۸۰۴	میزان	۳۴۰۸

یہ دائرہ تو ہوا ان حروف کا اعداد و شمار جو مفرد ہیں اور شمالی ہیں اب جو حروف مفرد اور جنوبی ہیں ان کو دائرے میں آپ صفحہ نمبر ۱۴۲ میں ملاحظہ فرمائیں۔ ان حروف کی ماہیت اور سمت کو بطور خاص ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اپنے سوالات کا استخراج کیجئے۔ یہ نقشے آگے چل کر آپ کی معلومات میں اضافہ کا سبب بنکر نہایت کارآمد ثابت ہوں گے۔

حروف مفرد جو جنوبی ہیں

نار		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ج	۳	ہ	۵	ب	۲
×	×	×	×	×	×	×	×
ی	۱۰	ک	۲۰	ش	۳۰۰	خ	۶۰۰
×	×	×	×	×	×	×	×
م	۴۰	ف	۸۰	ذ	۷۰۰	غ	۱۰۰۰
×	×	×	×	×	×	×	×
ع	۷۰	ح	۸	ط	۹	ق	۱۰۰
میزان	۲۰۵	میزان	۵۷۸	میزان	۱۸۰۴	میزان	۳۲۰۸

حروف مروجہ جو شمالی ہیں

نار		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ب	۲	ہ	۵	ج	۳
د	۴	و	۶	ر	۲۰۰	ز	۷
ی	۱۰	خ	۶۰۰	ش	۳۰۰	ک	۲۰
ل	۳۰	ظ	۹۰۰	ث	۵۰۰	س	۶۰
م	۴۰	غ	۱۰۰۰	ذ	۷۰۰	ف	۸۰
ن	۵۰	ض	۸۰۰	ص	۹۰	ت	۴۰۰
ع	۷۰	ق	۱۰۰	ط	۹	ح	۸
میزان	۲۰۵	میزان	۳۲۰۸	میزان	۱۸۰۴	میزان	۵۷۸

حروف مروجہ جنوبی

نار		رطب		حار		یابس	
و	۱	ب	۲	ہ	۵	ج	۳
د	۴	×	×	×	×	×	×
ی	۱۰	خ	۶۰۰	ش	۳۰۰	ک	۲۰
ل	۳۰	×	×	×	×	×	×
م	۴۰	غ	۱۰۰	ذ	۷۰۰	ف	۸۰۰
ن	۵۰	×	×	×	×	×	×
ع	۷۰	ق	۱۰۰	ط	۹	ح	۸
میزان	۲۰۵	میزان	۳۴۰۸	میزان	۱۸۰۴	میزان	۵۷۸

شمالی اور جنوبی حروف کے دوائر لکھنے کے بعد مشرقی و جنوبی اور مغربی و شمالی لکھے جاتے ہیں۔

حروف مفرد جو مشرقی اور شمالی ہیں

نار		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ب	۲	ج	۳	د	۴
ہ	۵	و	۶	ز	۷	ح	۸
ط	۹	ی	۱۰	ک	۲۰	ل	۳۰
م	۴۰	ن	۵۰	س	۶۰	ع	۷۰
ف	۸۰	ص	۹۰	ق	۱۰۰	ر	۲۰۰
ش	۳۰۰	ت	۴۰۰	ث	۵۰۰	خ	۶۰۰
ذ	۷۰۰	ض	۸۰۰	ظ	۹۰۰	غ	۱۰۰۰
میزان	۱۱۳۵	میزان	۱۳۵۸	میزان	۱۵۹۰	میزان	۱۹۱۲

حروف مفرد جو مغربی اور جنوبی ہیں

نار		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ب	۲	ج	۳	د	۴
م	۴۰	ن	۵۰	س	۶۰	ع	۷۰
ذ	۷۰۰	ض	۸۰۰	ظ	۹۰۰	غ	۱۰۰۰
میزان	۱۱۳۵	میزان	۱۳۵۸	میزان	۱۵۹۰	میزان	۴۱۲

ان دو دائرے کے بعد دائرہ مشرقی و شمالی اور غربی و شمالی حروف مروجہ کا حسب ذیل ہے۔

حروف مروجہ جو مشرقی اور شمالی ہیں

نار		رطب		حار		یابس	
ا	۱	ب	۲	ت	۴۰۰	ث	۵۰۰
ج	۳	ح	۸	خ	۶۰۰	د	۴
ذ	۷۰۰	ر	۲۰۰	ز	۷	س	۶۰
ش	۳۰۰	ص	۹۰	ض	۸۰۰	ط	۹
ظ	۹۰۰	ع	۷۰	غ	۱۰۰۰	ف	۸۰
ق	۱۰۰	ک	۲۰	ل	۳۰	م	۴۰
ن	۵۰	و	۶	ہ	۵	ی	۱۰
میزان	۲۰۵۴	میزان	۳۹۶	میزان	۲۸۴۲	میزان	۴۰۳

حروف مروجہ جو مغربی اور شمالی ہیں

نار		رطب		حار		یابس	
ی	۱	ب	۲	ت	۴۰۰	ث	۵۰۰
ذ	۷۰۰	ر	۳۰۰	ش	۷	س	۶۰
ظ	۹۰۰	ع	۷۰	غ	۱۰۰۰	ف	۸۰
ن	۵۰	و	۶	ہ	۵	ی	۱۰
میزان	۲۰۵۴	میزان	۳۹۰۶	میزان	۲۸۴۳	میزان	۷۰۳

حروف اوران کی سمتوں کو دوائر کی صورت میں ظاہر کرنے کے بعد نیچے ایک دائرہ ملائکہ اور اعوان کے اسماء کو اعراب دینے کے سلسلہ میں مرتب کیا جا رہا ہے تاکہ بوقت ضرورت مبتدی اس نکتہ سے لاعلم نہ رہے۔

دائرہ ملائکہ اور اعوان کے اسماء کو اعراب دینے کا

نار	رطب	حار	یابس
جُ	اَ	لِ	بْ
رُ	وَ	دِ	ذْ
کُ	یَ	شِ	خْ
سُ	لَ	ثِ	ظْ
فُ	مَ	زِ	غْ
تُ	نَ	ھِ	ضْ
حُ	عَ	طِ	قْ
پیش والے حروف	زبر والے حروف	زیر والے حروف	جزم والے حروف

بیانِ اسماء الحسنیٰ

اسماء الحسنیٰ کی تعیرد ہ ۹۹ اسماء مبارکہ ہیں جو ذات اللہ تبارک و تعالیٰ سے مختص ہیں ان اسماء میں ایک اسم مبارک " اللہ " اس ذات واجب الوجود کا ذاتی اور بقیہ ۹۸ اسماء صفاتی ہیں جن سے آگاہ ہونا ہر مسلمان کا دینی فرض ہے اور طالبانِ جفر کے لیے تو جملہ کو الف سے آگاہ ہونا اشد ضروری اس لیے اور بھی ہے کہ بسلسلہ استخراجات سوالات دربارہ رفع پریشانی و علاج روحانی اسماء الٰہیہ و موکل وغیرہ سے آگاہ ہونے کی ضرورت پیش آتی ہے لہٰذا نقشہ ذیل میں پوری وضاحت کر دیگئی ہے تاکہ کسی موقع پر ناواقفیت کا سوال نہ پیدا ہو۔

دائرہ اسماء الحسنیٰ

اسماء الحسنیٰ	خاصیت	عناصر	موکل	حروف اسماء الٰہی					اعداد
	مشترک	خاکی	حروزائیل لوائیل	م	ل	ک	x	x	۹۰
	جمالی	آبی	حزائیل عطرائیل	ق	د	و	س	x	۱۷۰
	″	بادی	روحائیل ہیوائیل	س	ل	ا	م	x	۱۳۱
	″	آتشی	روائیل حولائیل	م	و	م	ن	x	۱۳۶
	″	″	کلکائیل سرکتائیل	م	ه	ی	م	ن	۱۴۵
	″	″	ہوئیل عزرائیل	ع	ز	ی	ز	۸	۹۴
	جلالی	″	کلکائیل عطرائیل	ج	ب	ا	ر	۸	۲۰۶
	″	خاکی	رومائیل اہرائیل	م	ت	ک	ب	ر	۶۶۳
	″	″	میکائیل خولاسیل	خ	ا	ل	ق	x	۷۳۱
	مشترک	آتشی	جبرائیل اہرطیل	ب	ا	ر	ی	x	۲۱۳
	جمالی	″	اجمل ئیل سرجائیل	م	ص	و	ر	x	۳۳۶

اسمائے حسنیٰ	جمالی	عنصر	موکل	حروف اسماء الٰہی					اعداد
	جمالی	آتشی	لوخائیل رحمائیل	غ	ف	ا	ر	x	۱۲۸۱
	جلالی	خاکی	دردائیل عطرائیل	ق	ه	ا	ر	x	۳۰۶
	جمالی	〃	رفتائیل جبرائیل	و	ه	ا	ب	x	۱۴
	〃	آتشی	اسرافیل حرقائیل	س	ن	ا	ق	x	۳۰۸
	〃	〃	سرخائیل تنکفیل	ف	ت	ا	ح	x	۴۸۹
	جمالی	خاکی	لومائیل رومائیل	ع	ل	ی	م	x	۱۵۰
	جلالی	بادی	عطرائیل عطکائیل	ق	ا	ب	ض	x	۶۰۳
	جمالی	〃	جبرائیل اسمائیل	ب	ا	س	ط	x	۷۲
	〃	〃	سرحمائیل لومائیل	ر	ا	ف	ع	x	۳۵۱
	جلالی	آتشی	میکائیل عطکائیل	غ	ا	ف	ض	x	۱۴۸۱
	جمالی	آتشی	روحائیل لومائیل	م	ع	ز	x	x	۱۱۷
	〃	〃	سهزائیل سراکیطائیل	س	م	ی	ع	x	۱۸۰
	〃	خاکی	جبرائیل سرحمائیل	ب	ص	ی	ر	x	۳۰۲
	جلالی	آتشی	تنکفیل رومائیل	ح	ک	ی	م	x	۷۸
	مشترک	〃	طاطائیل لومائیل	ع	و	ل	x	x	۱۰۴
	جمالی	〃	اسمائیل رومائیل	ل	ط	ی	ف	x	۱۲۹
	〃	〃	مہکائیل رومائیل	خ	ب	ی	ر	x	۸۱۲
	〃	〃	سطرائیل سراکیفائیل	ر	ق	ی	ب	x	۳۱۳
	〃	بادی	کلکائیل جبرئیل	م	ج	ی	ب	x	۵۵
	〃	آتشی	رفتمائیل لومائیل	و	ا	س	ع	x	۱۳۷
	〃	خاکی	تنکفیل حذائیل	ح	ک	م	x	x	۶۸

اسمائے حسنیٰ	خاصیت	عناصر	موکل	حروف اسماء الٰہی						اعداد
الودود	جمالی	آتشی	رقمائیل دردائیل	د	د	و	د	x		۲۰
المعظم	〃	〃	نومائیل اسمائیل	م	ع	ظ	م	x		۱۰۵۰
الغفور	〃	خاکی	نومائیل رحمائیل	غ	ف	و	ر	x		۱۲۸۶
الشکور	〃	〃	نومائیل سرکیطائیل	ش	ک	و	ر	x		۵۲۶
العلی	〃	〃	حروزائیل جبرئیل	ع	ل	ی	x	x		۱۱۰
الکبیر	〃	آتشی	سرمائیل عزرائیل	ک	ب	ی	ر	x		۲۳۲
الحفیظ	〃	خاکی	روائیل عطرائیل	ح	ف	ی	ظ	x		۹۹۸
المقیت	〃	آتشی	حائیل سرکیطائیل	م	ق	ی	ت	x		۵۵۰
الحسیب	مشترک	〃	کلکائیل جبرئیل	ح	س	ی	ب	x		۸۰
الجلیل	جلالی	〃	حوائیل اہراطیل	ج	ل	ی	ل	x		۷۳
الکریم	جمالی	خاکی	سوائیل اہراطیل	ک	ر	ی	م	x		۲۷۰
المجید	〃	آتشی	رومائیل کلکائیل	م	ج	ی	د	x		۵۷
الباعث	مشترک	〃	جبرئیل میکائیل	ب	ا	ع	ث	x		۵۷۳
الشہید	〃	بادی	عطرائیل تنکفیل	ش	ہ	ی	د	x		۳۱۹
الحق	〃	〃	〃 〃	ح	ق	x	x	x		۱۰۸
القوی	جلالی	〃	〃 〃	ق	و	ی	x	x		۱۱۶
الوکیل	جمالی	خاکی	سروزائیل طاطائیل	و	ل	ی	ل	x		۶۶
المتین	جلالی	آتشی	عزرائیل حولائیل	م	ت	ی	ن	x		۵۰۰
الولی	جمالی	خاکی	رقمائیل سرلطائیل	و	ل	ی	x	x		۴۶
الحمید	〃	〃	تنکفیل میکائیل	ح	م	ی	د	x		۶۲
المحصی	〃	آتشی	حائیل سرکیطائیل	م	ح	ص	ی	x		۱۴۸
المبدی	جلالی	〃	جبرئیل صدائیل	م	ب	د	ی	•		۵۰

اسماء الحسنی	خاصیت	عنصر	موکل	حروف اسماء الحسنی					مجموعہ
المعید	جلالی	آتشی	روماٸیل سرکیٸیل	م	ع	ی	د	x	١٢۴
المحیی	جمالی	〃	عطراٸیل تنکفیل	م	ح	ی	x	x	٥٨
الممیت	جلالی	〃	روماٸیل عزراٸیل	م	م	ی	ت	x	۴٩٠
الحی	〃	〃	عطراٸیل رفتماٸیل	ح	ی	٠	x	x	١٨
القیوم	〃	〃	〃 〃	ق	ی	و	م	x	١٥٦
الواجد	جمالی	خاکی	کلکاٸیل درداٸیل	و	ا	ج	د	x	١۴
الماجد	〃	〃	روماٸیل 〃	م	ا	ج	د	x	۴٨
الواحد	مشترک	بادی	رفتماٸیل 〃	و	ا	ح	د	x	١٩
الاحد	جمالی	آتشی	تنکفیل 〃	x	ا	ح	د	x	١٣
الصمد	〃	خاکی	رحماٸیل روماٸیل	x	ص	م	د	x	١٣۴
القادر	جلالی	آتشی	عطراٸیل ابراطیل	ق	ا	د	ر	x	٣٠٥
المقتدر	〃	〃	روماٸیل عطراٸیل	م	ق	ت	د	ر	۷۴۴
المقدم	مشترک	〃	عزراٸیل درداٸیل	م	ق	د	م	x	١٨۴
المؤخر	〃	〃	رفتماٸیل میکاٸیل	م	و	خ	ر	x	٨۴۴
الاول	〃	〃	طاطاٸیل رفتماٸیل	ا	و	ل	x	x	٣٧
الآخر	〃	〃	میکاٸیل ابراطیل	ا	خ	ر	x	x	٨٠١
الباطن	〃	خاکی	دعداٸیل اوراٸیل	ب	ا	ط	ن	x	٦٢
الظاهر	〃	〃	جبراٸیل اسماٸیل	ظ	ا	ه	ر	x	١١٠٦
الوالی	〃	〃	رفتماٸیل سرکیلاٸیل	و	ا	ل	ی	x	۴٧
المتعالی	〃	بادی	طاطاٸیل عزراٸیل	م	ت	ع	ا	ل	٥٥١
البر	جمالی	خاکی	جبراٸیل جبراٸیل	ب	ر	x	x	x	٢٠٢
التواب	〃	آتشی	عزراٸیل جبراٸیل	ت	و	ا	ب	x	۴٠٩

اسماء الحسنیٰ	کیفیت	عنصر	مؤکل	حروف اسماء الہیٰ					اعداد
الغنی	مشترک	آتشی	روحائیل حولائیل	غ	ن	ی	×	×	۱۰۶۰
المنعم	〃	خاکی	اسمائیل رونائیل	م	ن	ع	م	×	۲۰۰
النعیم	جمالی	〃	حولائیل ئیل رومائیل	ن	ع	ی	م	×	۱۷۰
العفو	〃	آتشی	رومائیل سرحمائیل	ع	ف	و	×	×	۱۵۶
الرؤف	〃	خاکی	ابرائیل سرحمائیل	ر	و	ف	×	×	۲۸۶
مالک الملک	جلالی	آتشی	رضائیل حمزائیل	۱۲	ل	ک	م	ل ک	۲۱۱
ذوالجلال	〃	〃	حمزائیل طاطائیل	ذو	ل	ج	لا	ل	۱۹۸
والاکرام	〃	〃	〃 〃 〃	و	ل	ا	ک	ام	۰
الرب	جمالی	خاکی	ابراہیل جبرئیل	ر	ب	×	×	×	۲۰۲
المقسط	جلالی	آتشی	عطرائیل اسمائیل	م	س	ق	ط	×	۲۰۹
الجامع	مشترک	خاکی	کلکائیل لومائیل	ج	ا	م	ع	×	۱۱۴
المغنی	جمالی	آتشی	دردائیل لومائیل	م	غ	ن	ی	×	۱۱۰۰
المعطی	〃	آبی	رومائیل اسمائیل	م	ع	ط	ی	×	۱۲۹
المانع	جلالی	〃	رومائیل لومائیل	م	ا	ن	غ	×	۱۶۱
الضار	جمالی	〃	ابجائیل ابراطیل	ض	ا	ر	۲	×	۱۰۰۱
النافع	〃	〃	حولائیل سرحمائیل	ن	ا	ف	ع	×	۲۱۰
النور	مشترک	〃	رفتمائیل ابراطیل	ن	و	ر	×	×	۲۵۶
الہادی	جمالی	آبی	دردائیل سرکیطائیل	ھ	ا	د	ی	×	۲۰
البدیع	مشترک	خاکی	جبرئیل لومائیل	ب	د	ی	ع	د	۸۶
الباقی	جمالی	آبی	عطرائیل لومائیل	ب	ا	ق	ی	×	۱۱۳
الوارث	جلالی	〃	رفتمائیل میکائیل	و	ا	ر	ث	×	۷۰۷
الرشید	مشترک	خاکی	برائیل دردائیل	ر	ش	ی	د	×	۵۱۴
الصبور	جمالی	بادی	ابجائیل ابراطیل	ص	ب	و	ر	×	۲۹۸

باب ۹

بیانِ استخراج

علم منطق کی اصطلاح میں استخراج اس عمل کو کہتے ہیں جس سے قاعدہ مقررہ کی تحقیق کے لیے کسی چیز پر تجربات قاعدہ کی صحت کے بابت عمل میں لائے جائیں یہ تو ہی استخراج کی مختصر منطقی تعریف۔ جفری نقطۂ نظر سے دیکھنے کے بعد معلوم ہوا کہ استخراج علم جفر کا وہ بنیادی اصول ہے جو ہمہ اقسام کے سوالوں کے صحیح جواب کے حاصل کرنے میں ممد و معاون ہوتا ہے دبشرطیکہ اس پر صحیح طریقہ سے عمل کیا جائے، چنانچہ جذبہ تجسس نے اس علم سے واقفیت حاصل کرنے کی بابت جب علم جفر کی مستند کتابوں کی ورق گردانی کی تو معلوم ہوا کہ اس باب میں علمائے جفر نے مختلف طریقوں پر اصول و قواعد مرتب فرمائے ہیں ان میں کچھ آسان کچھ مشکل اور کچھ مشکل ترین ہیں لیکن بعد غور و خوض بسیار اس لازمی نتیجہ پر پہونچنا پڑا کہ حصول آرزو کے لیئے راستے جداگانہ فرور ہیں لیکن منزل ایک ہی ہے اور جب منزل ایک ہی ہے تو پھر عقل نے رہبری کی کہ کیوں نہ آسان اور سیدھا راستہ اختیار کیا جائے۔ چنانچہ علمائے جفر ارشاد فرماتے ہیں کہ علم جفر بذات خود نہایت ہی پاک و پاکیزہ علم ہے اس لیے جفار پر واجب و لازم ہے کہ جب وہ جفری اصول کے تحت کسی سوال کے جواب کو حاصل کرنے کا آرزومند ہو تو اس کو ذہنی اور جسمانی طور پر پاک و پاکیزہ ہونا چاہیئے اور جب استخراج سوال کے لیئے تیار ہو تو سب سے پہلے وضو کرے اور اپنی پاک جائے نشست پر بیٹھے اور پھر بہ صدق دل و بہ محبت حضرات محمدؐ و آلِ محمد علیہم السلام کی پر درود بھیجے اور پھر ایکبار سورۂ اخلاص اور ایکبار سورہ فاتحہ پڑھ کر تین بار پھر درود شریف پڑھے

اور پھر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگے کہ پروردگار بہ حرمت حضرت محمد و آل محمد علیہم السلام کہ اس عبد ذلیل کے سوال کا واضح جواب ارشاد ہو اس کے بعد اپنا سوال معہ اپنے و اپنی ماں کے ناموں کے ساتھ ایک کاغذ پر لکھے۔ مثال ذیل ہے

مثال :۔ نام سائل :۔ علی اختر۔ نام اور سائل :۔ رحمت النسا

عبارتی سوال :۔ سبب بے کاری۔ ارشاد ہو۔ اضافہ :۔ یا علیم

صورت دوئم :۔ یا علیم سبب بے کاری علی اختر بن رحمت النسا ارشاد ہو۔

و باقی صورتیں تکلیص وغیرہ کی صفحات گذشتہ میں تحریر کیا جا چکی ہیں، علمائے جفر نے سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے چار طریقے جو اپنی اپنی جگہ پر مستند ہیں تحریر فرمائے ہیں اور ان کی ہدایت ہے کہ مبتدی اگر ان زریں اصولوں کو اپنانے سے پہلو تہی کریگا تو پھر وہ اپنے سوالوں کے جوابات برآمد نہیں کر سکتا اور ان چار طریقوں کے اسماء یہ ہیں۔

منسوب مقلوب عمق قطران

منسوب :۔ یہ سوالات کے جوابات حاصل کرنے کا پہلا طریقہ ہے اور اس طریقہ سے سائل ماضی اور مستقبل کا حال معلوم کرتا ہے۔

مقلوب :۔ یہ دوسرا طریقہ جواب کے حاصل کرنے کا ہے اور یہ بھی گذشتہ اور آئندہ زمانوں کے حالات سے آگاہ کرتا ہے۔

عمق :۔ یہ طریقہ زمانہ حال کے واقعات سے آگاہ کرتا ہے۔

قطران :۔ اور یہ چوتھا طریقہ بھی حال کے واقعات سے باخبر کرتا ہے۔

لہذا علم جفر کے شائقین اور متلاشیانِ جوابات مندرجہ بالا طریقوں میں سے ہر تکسیر کا استخراج کریں۔ منسوب۔ مقلوب۔ عمق۔ اور قطران نیز ہمہ اقسام کی تکسیر دل پر صفحات و ابواب گذشتہ میں حاصل سیر روشنی ڈالی جا چکی ہے۔

بسلسلہ استخراج سوالات ان ابجد دل کو بھی ذہن کے گوشوں میں محفوظ رکھنا چاہیے جو صفحات گذشتہ میں سپرد قلم کی جا چکی ہیں۔

قاعدہ استخراج مؤکلات

یہاں اور عنوانات پر روشنی ڈالنے سے پہلے یہ بہتر سمجھا گیا کہ کسی اسم آیات قرآنی یا اسماء الٰہیہ کے مؤکلات کے استخراج کا طریقہ تحریر کیا جائے اس لیے کہ اگر شائق اس اصول اور قاعدے سے ناواقف رہا تو بروقت ضرورت وہ محتاج محض نظر آئے گا اور اگر یہ کہا جائے کہ علم جفر کے حاصل کرنے کے سلسلے میں اس قاعدے سے آگاہ ہونے کی ضرورت نہیں تو یہ سراسر غلط ہوگا اس لیے کہ جفر وہ روحانی علم ہے جو مکمل طور پر تمامی علوم روحانیات پر محیط ہے اور اپنے تمامی قانون اور قاعدے کے تحت کسی نہ کسی عنوان سے جاری وساری کر رہا ہے اس لیے جاننا چاہیئے کہ حروف کی ست سے ضروری اور اہم قسمیں دو ہیں جو مفرد اور مرکب کے نام سے مشہور ہیں۔ تعریف دونوں کی حسب ذیل ہے۔

حروف مفرد اس حرف کو کہتے ہیں جو بذاتِ خود ایک ہوتا ہے جیسے ا

حروف مرکب ایسے حروف کو کہتے ہیں جو کم از کم دو ہوں جیسے جد علاوہ ازیں جیسے اختر۔ اکبر۔ افسر وغیرہ کہ ا (الف) بصورت واحد ہے اور بقیہ حروف منسلکہ بصورت جمع۔ اس کے بعد عاملین کامگار اور جفاران ذی وقار ارشاد فرماتے ہیں کہ جملہ منتصر یعنی "ایئل" جو اسمائے الٰہیہ میں سے ایک اسم ہے جملہ مخرجہ میں شامل کیا جاتا ہے تو موکل کا وجود اختیار کر لیتا ہے لہٰذا طریق دریافت موکلات ترکیبی کے لیے ضروری ہے کہ سب سے پہلے۔۔ حروف تہجی پر نمبر وار نظر مطابق ذیل ڈالی جائے اور نمبر وحروف یاد رکھے جائیں

ا ۱	ب ۲	ت ۳	ث ۴	ج ۵	ح ۶	خ ۷
د ۸	ذ ۹	ر ۱۰	ز ۱۱	س ۱۲	ش ۱۳	ص ۱۴
ض ۱۵	ط ۱۶	ظ ۱۷	ع ۱۸	غ ۱۹	ف ۲۰	ق ۲۱
ک ۲۲	ل ۲۳	م ۲۴	ن ۲۵	و ۲۶	ہ ۲۷	ی ۲۸

طریقہ استخراج مؤکلات ترکیبی

(الف)، یہ حروف تہجی کا پہلا حرف ہے جو بارھویں حرف "ر" سے علامت زیر کے ساتھ مرکب ہے اور پہلا حرف دسویں حرف "س" کے ساتھ بالفتح مرکب ہے اور بیسواں حرف "ف" مفرد ہے اب جو جملہ بنایا تو اسراف ہوا اب اس جملے کے آگے قالو ما ائیل شامل کیا تو اسرافیل نام کا مؤکل پیدا ہو گیا

(ب)، جب اس حرف کو سامنے رکھا اور اس کے ساتھ ہی دوسرے حروف کا بھی جائزہ لیا تو پانچویں حرف "ج" کو اس دوسرے حرف سے زیر کے ساتھ مرکب پایا اور دسواں حرف مفرد ہے زبر کے ساتھ اور جب آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا تو نام مؤکل برآمد ہوا جبرئیل تو معلوم ہوا کہ حضرت جبرئیل حرف "ب" کے مؤکل ہیں

(ت)، یہ تیسرا حرف ہے اور جب اسی سلسلہ میں جملہ حروف پر نظر غائر ڈالی تو تو اٹھارویں حروف "ع" کو گیارہویں حرف "ز" سے زیر کے ساتھ مرکب پایا اور دسواں حرف "ر" پہلے حرف الف سے زبر کے ساتھ مرکب ہے اور جب اس کے آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو عزرائیل نام دستیاب ہوا تو معلوم ہوا کہ "ت" کے مؤکل حضرت عزرائیل ہیں۔

(ث)، یہ حروف تہجی کا چوتھا حرف ہے لہذا جب جملہ حروف پر نظر ڈالی تو چوبیسویں حرف "م" کو اٹھائیسویں حرف "ی" سے زیر کے ساتھ مرکب پایا اور بائیسواں حرف "ک" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے چنانچہ اب جو اس میں کلمہ شامل کیا تو اسم با معنی "میکائیل" ہاتھ آیا چنانچہ اب معلوم ہوا کہ حرف "ث" کے مؤکل حضرت میکائیل ہیں۔

(ج)، یہ حروف تہجی کا پانچواں حرف ہے چنانچہ جب اس حرف کے مؤکل کی ضرورت محسوس ہوئی تو بائیسویں حرف "ک" کو تیئسویں حرف "ل" سے بالفتح مرکب کر دو اور بائیسویں حرف "ل" کو پہلے حرف الف سے بالفتح مرکب کرو اور آخر میں کلمہ ائیل شامل کر دو تو جملہ بنا کلکائیل تو معلوم ہوا کہ حرف ج کے

مؤکل حضرت کلمکائیل ہیں۔

(ن) یہ پھٹا حروف تہجی کا ہے جب اس حرف کے مؤکل کی تلاش ہوئی تو تمامی حروف تہجی پر نظر ڈالی گئی تو تیسرا حرف "ت"، پچیسویں حرف "ن" سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف "ک" بالفتح بیسویں حرف "ف" سے اور بیسواں حرف "ف" بالکسر مفرد ہے آخر میں ائیل شامل کیا جملہ تنکفیل پیدا ہوا کہ حرف مذکورہ کے مؤکل حضرت تنکفیل ہیں۔

(خ) یہ حروف تہجی کا ساتواں حرف ہے لہٰذا جب جملہ حروف تہجی پر نظر ڈالی گئی تو چوبیسواں حرف "م" ستائیسویں حرف "ه" سے اور بائیسواں حرف "ک" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے آخر میں بشمول کلمہ ائیل کے جملہ مہکائیل بنا تو معلوم ہوا کہ حضرت مہکائیل حرف "خ" کے مؤکل ہیں۔

(د) یہ حروف تہجی کا آٹھواں حرف ہے۔ جب بسلسلہ دریافتگی مؤکل جملہ حروف تہجی پر نظر ڈالی گئی تو آٹھواں حرف "د"، "و" دسویں حرف "ر" سے بالفتح اور اسی عنوان سے آٹھواں حرف پہلے حرف "الف" سے مرکب ہے چنانچہ آخر میں جب کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو دردائیل بنا لہٰذا معلوم ہوا کہ حرف "د" کے مؤکل حضرت دردائیل ہیں۔

(ذ) یہ حرف حروف تہجی کا نواں حرف ہے بسلسلہ دریافتگی مؤکل پہلا حرف "الف" ستائیسویں حرف "ه" اور دسواں حرف "ر"، پہلے حرف "الف" کے ساتھ بالفتح مرکب ہے اور آخری سولہواں حرف "ط" بالکسر مفرد ہے جس سے جملہ اہراطیل برآمد ہوا لہٰذا معلوم ہوا کہ حرف "ذ" کے مؤکل حضرت اہراطیل ہیں۔

(ر) یہ دسواں حرف حروف تہجی کا ہے۔ بسلسلہ دریافتگی مؤکل جب جملہ حروف تہجی کو بہ نظر غائر دیکھا گیا کہ پہلا حرف "الف"، مفرد بالفتح اور چوبیسواں حرف "م"، اسی حرکت کے ساتھ مفرد ہے اور چھبیسواں حرف "و"، پہلے حرف "الف" کے ساتھ بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف "ک"، بالکسر پایا گیا

اور جب آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو امواکیل" جملہ برآمد ہوا لہٰذا اس طرح سے حرف "س" کے مؤکل حضرت امواکیل ہیں۔

(ش) یہ گیارھواں حرف حروف تہجی کا ہے بسلسلہ دریافتگی مؤکل جب جملہ حروف تہجی پر نظر ڈالی گئی تو اس کا چوتھا حرف دسویں حرف سے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے چنانچہ بشمول کلمہ ائیل جملہ شرفائیل برآمد ہوا لہٰذا معلوم ہوا کہ حرف مذکورہ کے مؤکل حضرت شرفائیل ہیں۔

(ص) یہ حروف تہجی کا بارھواں حرف ہے بسلسلہ دریافتگی مؤکل حروف ہذا جملہ حروف تہجی کو دیکھنے سے معلوم ہوا کہ ستائیسواں حرف "ه" چوبیسویں حرف "م" اور چھبیسواں حرف "و" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف "ک" مفرد ہے جب کلمہ ائیل شامل کیا تو معلوم ہوا کہ حرف س کے مؤکل حضرت ہمواکیل ہیں۔

(ض) یہ حرف حروف تہجی کا تیرھواں حرف ہے جب اس حرف کے مؤکل کے دریافت کرنے کے سلسلے میں جملہ حروف تہجی پر نظر ڈالی گئی تو معلوم ہوا کہ ستائیسواں حرف پانچ بیسویں حرف "م" اور دسواں حرف "ر" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے چنانچہ جب ان حرف میں کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو جملہ ہمرائیل برآمد ہوا لہٰذا معلوم ہوا کہ حرف "ش" کے مؤکل حضرت ہمرائیل ہیں۔

(ط) یہ حرف حروف تہجی کا چودھواں حرف ہے چنانچہ اس حرف کے مؤکل کے دریافت کرنے کے لیے جب ۲۸ حروف تہجی کو یکجا گیا تو پہلا حرف ستائیسواں حرف "ه" سے بالفتح مرکب اور پانچواں حرف "ج" بالفتح مفرد اور چوبیسواں حرف م پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے چنانچہ ان حروف کو یکجا کر کے ان میں کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو جملہ برآمد ہوا "اہجمائیل" لہٰذا معلوم ہوا کہ حرف "ص" کے مؤکل حضرت اہجمائیل ہیں۔

(ظ) یہ حروف تہجی کا پندرھواں حرف ہے بسلسلہ تلاش مؤکل ایں حرف

جب نگاہ جملہ حروف تہجی پر ڈالی گئی تو اٹھارہواں حرف "ع" سولہویں حرف "ط" اور بائیسواں حرف "ک" پہلے حرف الف، بالفتح مرکب پایا گیا اور اب ان حروف کے آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو ایک جملہ عطکائیل برآمد ہوا چنانچہ معلوم ہوا کہ حرف "ض" کا مؤکل حضرت عطکائیل کے سوا دوسرا کوئی نہیں ہے۔

(ط) یہ سولہواں حرف حروف تہجی کا ہے اس حرف کے مؤکل کے دریافتگی کے سلسلے میں جب پورے حروف تہجی کو دیکھا گیا تو حروف تہجی کا پہلا حرف الف بارہویں حرف "س" سے بالکسر مرکب پایا گیا اور چوبیسواں حرف م" پہلے حرف "الف" بالفتح مرکب ملا اور اٹھارہواں حرف "ع" حرف مفرد بالکسر ہے اب آگے کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو جملہ اسماعیل برآمد ہوا تو معلوم ہوا کہ اس حرف "ط" کے مؤکل حضرت اسماعیل ہیں۔

(ظ) یہ حرف حروف تہجی کا سترھواں حرف ہے بغرض برآمدگی مؤکل حرف ہذا جب ان ۲۸ حرفوں پر نظر دوڑائی تو تئیسواں حرف "ل" چھبیسویں حرف "و" اور گیارہواں حرف "ز" پہلے حرف الف" سے منسلک پایا لہذا کلمہ ائیل شامل کرنے پر نورائیل جملہ برآمد ہوا تو معلوم ہوا کہ حرف "ظ" کے مؤکل حضرت نورائیل ہیں۔

(ع) یہ اٹھارہواں حرف حروف تہجی کا ہے چنانچہ بغرض دریافتگی مؤکل حرف ہذا جب ان ۲۸ حروف پر نظر ڈالی گئی تو تئیسواں حرف "ل" چھبیسویں حرف "و" سے اور چوبیسواں حرف م" پہلے حرف "الف" سے بالفتح ہیں چنانچہ جب آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو جملہ لوماائیل برآمد ہوا لہذا معلوم ہوا کہ حرف "ع" کے مؤکل حضرت لوماائیل ہیں۔

(غ) یہ حرف، حروف تہجی کا انیسواں حرف ہے جب اس حرف کے مؤکل کے تلاش کے سلسلے میں کل ۲۸ حروف تہجی پر نظر ڈالی گئی تو تئیسویں حرف "ل"

کو چھبیسویں حرف "و" اور ساتویں حرف "خ" کو پہلے حرف "الف" سے ملحق کیا اور پھر جب آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو جملہ لوخائیل برآمد ہوا لہذا اس اصول کے تحت حضرت لوخائیل حرف خ کے موکل ہیں۔

دف ۲۰، یہ بیسواں حرف، حروف تہجی کا ہے چنانچہ اس حرف کے موکل کے برآمد کرنے کے سلسلے میں جب حروف تہجی کے پورے نقشے پر نظر ڈالی گئی تو بارہواں حرف "س" دسویں حرف "ی" سے اور چھٹا حرف "ح" مفرد اور چوبیسواں حرف "م" پہلے حرف الف" سے مرکب ہے چنانچہ آخر میں کلمہ ائیل شامل کرنے پر جملہ سرحمائیل برآمد ہوا لہذا حرف "ف" کے موکل حضرت سرحمائیل ہیں اور علماء سرحاکیل بھی کہتے ہیں۔ واللہ اعلم۔

دق ۲۱، یہ اکیسواں حرف حروف تہجی کا ہے پتہ رسی موکل کے سلسلے میں جب جملہ حروف تہجی پہ جب نظر دوڑائی اور ان کو عمیق نظروں سے جب دیکھا تو۔۔ اٹھارہواں حرف "عین" سولہویں حرف "ط" اور دسوال حرف "ی" پہلے حرف الف" سے وابستہ ہوتا نظر آیا چنانچہ کلمہ ائیل شامل کرنے پر جملہ عطرائیل برآمد ہوا لہذا اصولاً حضرت عطرائیل موکل حرف "ق" ہیں۔

دک ۲۲، یہ بائیسواں حرف حروف تہجی کا ہے اس حرف کے موکل کی دریافتگی میں جب ان ۲۸ حروف پر غور و خوض کیا گیا تو چھٹا حرف "ح" مفرد بالفتح اور دسواں حرف "ی" چھبیسویں حرف "د" اور گیارہواں حرف "ز" پہلے حرف الف" سے ملحق پائے گئے لہذا جب ان میں کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو جملہ حردزائیل برآمد ہوا جس سے معلوم ہوا کہ حرف "ک" کے موکل حضرت حردزائیل ہیں۔

دل ۲۳ یہ تیئسواں حرف حروف تہجی کا ہے اس حرف کے موکل کے لیے جب تلاش ہوئی اور ۲۸ حروف مذکورہ کی قاعدے مطابق جب چھان بین کی گئی تو سولہواں حرف "ط" پہلے حرف "الف" اور پھر سولہواں حرف "ط" پہلے حرف الف" سے وابستہ ہوتا نظر آیا جب آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا تو جملہ

طاطائیل بن گیا لہٰذا معلوم ہوا کہ حرف "ل" کے مؤکل حضرت طاطائیل ہیں
(م) یہ چوبیسواں حرف حروف تہجی کا ہے۔ بغرض دریافتگی مؤکل جب پورے
۲۸ حروف پر نظر دوڑائی گئی تو دیکھا گیا کہ دسواں حرف "ر" چھبیسویں حرف
"د" سے بالضم اور اٹھائیسواں حرف "ی" پہلے حرف "الف" سے
بالفتح مرکب ہے لہٰذا جب ان حروف کے آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو جملہ
ردیائیل کا پیدا ہوا لہٰذا معلوم ہوا کہ حرف مذکورہ کے مؤکل حضرت..
ردیائیل ہیں۔
(ن) یہ حرف ۲۵ واں حرف حروف تہجی کا ہے۔ حصول مؤکل کے لیے...
جب غور کیا گیا تو چھٹا حرف "ح" چھبیسویں حرف "د" اور تیئسواں حرف
"ل" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب ہے اس لیے جب ان کے آخر میں
کلمہ ائیل جب شامل کیا گیا تو جملہ حولائیل کا برآمد ہوا چنانچہ ثابت ہوا کہ حرف
"ن" کے مؤکل حضرت حولائیل ہیں۔
(و) یہ ۲۶ واں حرف حروف تہجی کا ہے جب اس حرف کے مؤکل کی تلاش
کی گئی اور ان ۲۸ حروف کو دیکھا گیا تو دسواں حرف "ر" بیسویں حرف "ف"
سے بالفتح مرکب اور تیسرا حرف "ت" بالفتح مفرد اور چوبیسواں حرف "م"
پہلے حرف "الف" بالفتح مرکب پائے گئے چنانچہ آخر میں جب کلمہ ائیل شامل
کیا گیا تو جملہ رفتمائیل کا پیدا ہوا لہٰذا معلوم ہوا کہ حرف "و" کے مؤکل حضرت
رفتمائیل ہیں۔
(ہ) یہ ستائیسواں حرف حروف تہجی کا ہے بتلاش مؤکل جب حرف پر نظر ڈال
گئی تو آٹھواں حرف "د" چھبیسویں حرف "د" سے بالضم مرکب اور دسواں حرف
"ر" بالفتح مفرد اور ۲۸ واں حرف "ی" پہلے حرف "الف" سے بالفتح مرکب
ہے چنانچہ اب جو کلمہ ائیل شامل کیا گیا تو جملہ دردیائیل کا برآمد ہوا لہٰذا معلوم
ہوا کہ حرف "ہ" کے مؤکل حضرت دردیائیل ہیں۔

ی، یہ آخری حرف حروف تہجی کا ہے چنانچہ اس حرف کے مؤکل کی بابت جب پورے حروف پر نظر دوڑائی گئی تو بارہواں حرف "س" مفرد اور دسواں حرف "ک" پہلے حرف "الف" سے مرکب بالفتح اور بائیسواں حرف "ر" اٹھائیسویں حرف "ی" سے مرکب بالکسر اور سولہواں حرف "ط" پہلے حرف "الف" سے مرکب بالفتح پایا گیا چنانچہ آخر میں کلمہ ائیل شامل کرنے پر جملہ سرکیطائیل برآمد ہوا لہٰذا معلوم ہوا کہ حرف ی کے مؤکل حضرت سرکیطائیل ہیں۔

شائقین علم جفر پر واضح ہو کہ حروف سے مؤکلات کے استخراج کی کُلیتہً ترکیب بیان کی جاچکی اس لیے اب دوسری کیفیت حروف کی ظاہر کی جاتی ہے کہ اصل ان حرفوں کی عالم احدیت میں کیا ہے اور عالم اعیان نیز عالم ملکوت میں کیا صورت رکھتے ہیں اور عالم ملک میں کیا قرار پائی ہے لہٰذا معلوم ہو کہ احدیت میں شیون اور اعیان ثابتہ میں صور اسمائے الٰہی اور ملکوت میں وجود ملک اور ملک میں صورت حروف کہ جو ان ۲۸ حرفوں کی صورت دیکھنے میں آتی ہے۔ یہ ماہیات ان ملکوت کی ہیں جب ہر حرف کے آخر میں کلمہ ائیل دیجا اسمائے باری تعالیٰ سے ہے، شامل کیا جاتا ہے مؤکل ہو جاتا ہے اور جب اسم کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے باعث جلد قبولیت دعا کا ہوتا ہے اور ان کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے:۔ یا آئیل۔ یا بائیل۔ یا تائیل یا ثائیل۔ یا جائیل۔ یا حائیل۔ یا خائیل۔ یا دائیل۔ یا ذائیل۔ یا رائیل یا زائیل۔ یا سائیل۔ یا شائیل۔ یا صائیل۔ یا ضائیل۔ یا طائیل۔ یا ظائیل یا عائیل۔ یا غائیل۔ یا فائیل۔ یا قائیل۔ یا کائیل۔ یا لائیل۔ یا مائیل یا نائیل یا وائیل۔ یا ہائیل۔ یا یائیل۔ اس کے بعد طریقہ استخراج اسماء الٰہیہ بیان کیا جاتا ہے

طریقہ استخراج مؤکلات اسمائے الٰہی

حروف تہجی سے مؤکلات کا طریقہ استخراج مفصل طور پر صفحات میں سپرد قلم کیا جاچکا ہے اب یہاں پر اسمائے رب العزت کے مؤکلات کے استخراج کی صورت حسب قاعدہ علم جفر بیان کی جاتی ہے تاکہ یہ بیان تشنہ نہ رہے۔

چنانچہ یہ بیان کیا جا چکا ہے کہ یہ ماہیات ان ملکوت کی ہیں جب ہر حرف کے آخر میں کلمہ ایل (جو اسمائے باری تعالیٰ سے ہے) شامل کیا جاتا ہے مؤکل ہو جاتا ہے اور جب اسم کے ساتھ ملا کر پڑھا جاتا ہے باعث جلد قبول دعا کا ہوتا ہے

طریقہ ثانی یہ ایک دوسرا اور آسان قاعدہ بابت دریافتگی مؤکلات علمائے جفر تحریر فرماتے ہیں اور اس قاعدے کے مستند ہونے کی تصدیق بھی کتابوں سے ہوتی ہے ایک جگہ یہ بھی لکھا دیکھا کہ اس سے زیادہ آسان قاعدہ اب تک مؤلف کی نظروں سے نہیں گزرا ہے چنانچہ اس قاعدے کے باب میں یوں ارشاد ہوا ہے کہ اگر کسی شخص کے نام کا مؤکل دریافت کرنا ہو تو پہلے بحساب ابجد قمری اس شخص کے نام کے اعداد دریافت کرے پھر ان اعداد کو میزانیہ صورت میں لائے پھر میزانی اعداد کے مراتب قائم کرے یعنی پہلے کو اکائی" دوسرے کو دہائی تیسرے سیکڑہ اور چوتھے کو ہزار کا درجہ دے کہ انہیں کو مراتب اعداد از روئے قاعدہ جفر کہا جاتا ہے اس صورت کو اختیار کرنے کے بعد اعداد کے حروف بر لحاظ مراتب بنا لیجئے اور پھر حروف حاصل کردہ میں آگے "ایل" شامل کر دیجئے مؤکل اس نام کا پیدا ہو جائے گا اس کے لیے دو مثالیں ذیل میں ملاحظہ فرمائیے۔۔

مثال نمبر ا:۔ ایک نام ہے انصار ا۔ صورت حروف مفرد پیدا کی گئی

انصار .... ا - ن - ص - ا - ر

اعداد لئے گئے ا ۵۰- ۹۰- ۱ ۲۰۰

میزان دیگئی:۔ ۳۴۲

اعداد مراتبی:۔ ۲ ۴ ۳

حروف مراتبی:۔ ب م ش

جملہ بنا .... بمشا - آگے ایل لگایا تو معلوم ہوا کہ انصار کے نام کا مؤکل بمشائیل ہے۔ دوسری مثال ایک خاتون

کے نام کی ملاحظہ ہو۔

مثال نمبر ۲:۔ نام:۔ نجمہ

صورت حروف مفرد پیدا کی گئی :۔ ن ۔ ج ۔ م ۔ ہ

اعداد دیئے گئے :۔ ۵۰ ۔ ۳ ۔ ۴۰ ۔ ۵

میزان دی گئی :۔ ۵۰+۳+۴۰+۵ = ۹۸

اعداد مراتبی ۸ ۹

حرف مراتبی ح ص

جملہ بنا حصا ۔ آگے ایل لگایا تو معلوم ہوا کہ نجمہ نام کا مؤکل حصائیل ہے ۔ علیٰ ہذا القیاس

طریقہ ثالث

واضح ہو کہ علمائے جفر نے ان قواعد استخراج مؤکلات کو یہیں تک محدود نہیں کر دیا ہے بلکہ وہ اسی نوعیت کے ایک تیسرے قاعدے کے بابت یوں رقمطراز ہیں کہ اوراق گذشتہ میں جن دو طریقوں پر روشنی ڈالی گئی ہے ان صرف ہزار تک کے اعداد موصولہ سے مؤکلات دریافت کیئے گئے ہیں لیکن بعض صورتوں میں تعداد ہزاروں اور لاکھوں تک پہنچ جاتی ہے لہٰذا جب ایسی صورت نمودار ہو تو اولاً اعداد موصولہ کا حسب قاعدہ استنطاق کر لیا جائے اور پھر اس کے بعد مراتب وغیرہ کے قاعدے جاری کئے جائیں اور مؤکل برآمد کیا جائے ۔ مثلاً ایک میزانیہ ۲۲۳۳۶۳۵۳۲ موصول ہوا اور اس سے استخراج مؤکل کرنا ہے تو پہلے اس کا استنطاق کیجیے اور وہ اس طرح پر ۲+۵+۱+۲+۳+۳+۲+۷+۳+۳+۳ = ۳۸ یہ عدد ۳۸ کا استنطاقی عدد ہوا ۔ اب حروف مراتبی ۸ کا عدد اکائی کا ہے جس سے "ح" برآمد ہوا اور ۳۳ عدد دہائی کا ہے جو عدد ۲۶ کی قائمقامی کرتا ہے اور اس عدد دہی سے "ل" برآمد ہوتا ہے لہٰذا دو حرف ح اور ل موصول ہوئے اور جب ان کے آگے ایل لگایا تو اعداد کا مؤکل حلائیل برآمد ہوا

باب ۱۰

ستارے، منازل اور جفری طریقہ کار

یہ وہ گرانمایہ علم ہے کہ جس قدر عمیق نظروں سے دیکھا جائے گا اسی قدر قواعد اور ضوابط کو اپنے دامن میں فراخی کے ساتھ اپنے تمامی قیود کو لیے ہوئے نظر آئے گا زندگی کا کوئی گوشہ ایسا نہیں ہے جو جفری سوال و جواب سے متعلق نہ ہو اور کلیتہً آزاد نظر آتا ہو، یہ ماننا پڑے گا کہ زندگی اس فانی دور میں بظاہر جس قدر بلند ہوتی جائے گی اسی قدر تفکر، تجسس اور اسباب مداوائے تفکرات و حوائج کی تلاش میں انسان سرگرداں نظر آئے گا اور اس کو اس وقت ایسے رہبر کی ضرورت محسوس ہو گی جو کم ازکم اس کو صحیح مشورہ تو دے سکے اور میرے نزدیک یہ کام علم جفر اور صرف علم جفر کے ذریعہ استخراج سوال و جواب کے ذریعہ انجام پا سکتا ہے۔ یہ ہم پہلے ہی بتا چکے ہیں کہ جفر ہر قسم کے سوالات کے جوابات مع تدارک تکالیف کے بر محل عطا فرماتا ہے یہی نہیں بلکہ بیماری کے سوالات کے دریافت کرنے کے سلسلے میں بصورت نسخہ صحیح داؤں کے نام مع اوزان معقول کے جواب کی صورت میں اس علم کیطرف سے صادر ہوتا ہے اور اس کے استعمال کرنے کے بعد مریض شفایاب بھی ہوا ہے بشرطیکہ جفار ہو۔ چنانچہ اسی نقطۂ نظر سے میں اس جگہ ان امور کی پوری۔ پوری وضاحت کر دوں جو انسانی زندگی سے ہر ہر قدم پر وابستہ ہیں جن کو میں دائرہ کی صورت میں آنے والے صفحہ پر پیش کر رہا ہوں اس سے پہلے میں اتنی گذارش ضرور کر دوں گا کہ سوال خواہ کسی قسم کا کیوں نہ ہو مبتدی حضرات حسب ذیل امورات معلومہ کے استخراج کو شامل سوال کرنے کے بعد ان قواعد کو بروئے کار لاتے ہوئے جواب حاصل کرنے کی سعی

کریں گے جنکا مفصل تذکرہ میں پچھلے ابواب واوراق میں کرچکا ہوں معلومات عامہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کو جفار یا مبتدی کو حاصل کرنا چاہیئے نمبر ۱۔ نام سائل ۔ بمعہ نام والدہ (۲)، یوم سوال (۳) ساعت سوال (۴) منزل قمر (۵) شمس در برج (۶) طالع وقت (۷) قمری تاریخ (۸) درجہ ودقیقہ (۹) مقام سوال اس کے بعد نوعیت سوال چنانچہ جب جواب حاصل ہو تو نقشہ ذیل میں اپنے مطلب موصولہ کا تقابل کرکے عمل کرے انشاءاللہ کامیاب ہوگا۔

نقشہ نمبر ۱

نام سیارگان	زحل	مشتری	مریخ	شمس
نام منازل قمر	شرطین ۔ نثرہ عفرا ۔ ذابح	بطین ۔ طرفہ زبانا ۔ بلعہ	ثریا ۔ جبہ اکلیل ۔ سعود	دبران ۔ زبرہ قلب ۔ اخبیہ
اثرات امور	زبان بندی جلاوطنی	محبت ۔ عزت جاہ ۔ حشمت	دشمنی ۔ قتل خرابی ۔ ہلاکت	عروج خیر وشر

نمبر ۲

نام سیارگان	زہرہ	عطارد	قمر
نام منازل قمر	ہقعہ ۔ صرفہ شولہ ۔ مقدم	ہنعہ ۔ عوو نعائم ۔ موخر	ذراع ۔ سماک بلدہ ۔ رشا
اثرات امور	دوستی ۔ محبت تسخیر ۔ فراغت	خواب بندی ۔ زبان بندی تسخیر حاکم	علاج ومعالجہ امراض کارنیک

بخورات اور ستارے

اس رسالہ کی ترتیب و تدوین میں کوشش اس امر کی گئی ہے کہ عندالضرورت کوئی بات ایسی نہ رہ جائے کہ اس کے سمجھنے یا آگاہ ہونے کے لیے اسی قسم کی دوسری کتابوں کی ضرورت مبتدی کو محسوس ہو اور وہ اس کی تلاش میں سرگرداں رہے حالانکہ یہ عنوان اس کتاب کے نفس مضمون سے بظاہر غیر متعلق معلوم ہوتا ہے لیکن اگر نظر غائر سے دیکھا جائے تو یہ پاک و پاکیزہ علم تمامی علوم روحانیات اور اس کے تمام مستند اصول سے وابستہ ہوتا ہوا نظر آئے گا اس لیے کہ یہ بذات خود سرچشمہ علم ہے جس سے نہ معلوم کتنے علم روحانی کے سوتے پھوٹ کر نئے ناموں سے اس عالم فانی میں جاری و ساری ہیں۔ یہ بات ایک مختصر سے ہیر پھیر میں اچھی طرح سے سمجھ میں آجاتی ہے کہ جب انسان مبتلائے تفکرات ہوتا ہے تو اس سے نجات پانے کے لیے راستے بھی تلاش کرتا ہے بعد تلاش اس کی تدابیر پر عمل بھی کرتا ہے تاکہ ذہنی کوفت سے گلو خلاصی حاصل کرے۔ اب غور طلب مقام ہے کہ اگر آپ نے جفر سے کام لیا اور آپ کے سوال کا جواب یہ ملا کہ فلاں اسم الٰہی بامکمل ساعت شمس میں پڑھ مطلب برآئے گا تو یہاں بخور کا استعمال اور اس سے آگہی ضروری ہے ورنہ آپ اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتے اور اگر چلہ کشی کرتے ہوئے بلا بخور کے وظیفہ خوانی کی رجعت کے استقبال کے لیے بھی تیار رہنا پڑے گا اس لیے ضروری ہے کہ بخورات سے بھی واقفیت حاصل کریں۔

بخورات زحل: سیاہ دانہ۔ سیاہ مرچ۔ قند سیاہ۔ رال۔ گوگل۔ اسپند کے بخورات میں **بخورات مریخ**: دار چینی۔ مرچ سرخ۔ قرنفل۔ لوبان سیندور۔ جوز۔ گوگرد۔ افیون۔ رومی مصطگی۔ عود۔ **بخورات شمس** صندل سفید۔ صندل سرخ۔ جوز۔ عنبر۔ عطر۔ اگر زعفران۔ سیندور شکر بلدی وغیرہ۔ **بخورات زہرہ**: مشک۔ عطر سہاگ۔ اگر۔ جوز۔ شکر پھول خوشبودار۔ لوبان۔ عود شنگرف۔ زعفران اور دانہ خشخاش

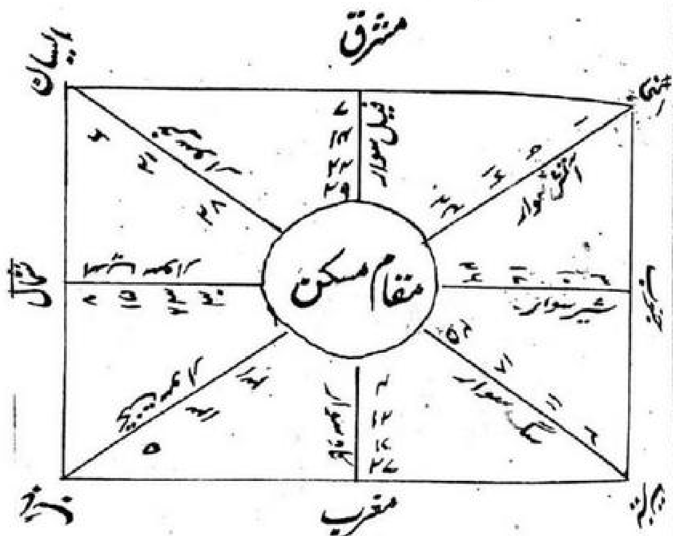
وغیرہ **بخورات عطارد**۔ عنبر۔ لوبان۔ بچ۔ عود۔ کشنیز۔ قسور۔ الکندر۔ چنبیلی کی جڑ۔ گوگل اور بادام وغیرہ **بخورات مشتری** عطر عنبر۔ مشک۔ زعفران زرد۔ صندل سُرخ۔ صندل زرد۔ اگر۔ لوبان۔ جب الفار اور شکر وغیرہ۔ **بخورات قمر**۔ لوبان۔ عود۔ کافور۔ عطر۔ گلاب۔ جب الفار وغیرہ

رجال الغیب

لفظ رجل عربی ہے جس کے معنی ایک مرد۔ آدمی شخص کے ہیں جمع اس کی رجال ہے جس کے معنی کئی آدمی۔ کئی شخص اور لوگ کے ہیں اور غیب بمعنی پوشیدہ۔ تو اس باب میں علماء ارشاد فرماتے ہیں کہ رجال الغیب ان چند پوشیدہ آدمیوں کو کہتے ہیں جو عام انسانوں کی نظروں سے پوشیدہ رہتے ہوئے ہم ایسے انسانوں کے کام میں مثلاً روانگی سفر۔ تعمیر مکان۔ تلاش معاش۔ وظیفہ خوانی۔ چلہ کشی۔ تحریر۔ تعویذات۔ وقت خرید و فروخت۔ سبیل دوری تفکرات۔ شادی بیاہ وغیرہ وغیرہ کے وقت شریک رہا کرتے ہیں۔ اور انہیں کو قطب اور ابدال وغیرہ کے ناموں سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ چنانچہ علماء و محققین نے بعد تجربہ اس باب میں ہدایت فرمائی ہے کہ کسی کار جدید کی ابتدا کرتے وقت رجال الغیب سامنے تو نہیں پڑ رہے ہیں اس لیے کہ ہر نئے کام کی ابتدا کرتے وقت انکا سامنے رہنا برا ہے اس واسطے کہ انجام اس کار جدید کا بہتر نہ ہوگا لیکن زندگی کے دوڑ پر کوئی نہ کوئی کام ایسا نکل آتا ہے کہ اس کا آغاز کرنا ضروری ہوتا ہے اس کی ابتدا میں رجال الغیب سامنے پڑتے ہیں تو ایسی حالت چاہیئے کہ دعائے رجال الغیب پڑھ کر کار جدید کی ابتدا کرے کہ اثرات ناقص رجال الغیب سے یہ برکت دعا حفاظت رہے گی علاوہ ازیں علماء معتبر نے آسانی کار جدید کے لیے تاریخ وار ان کی سمتیں معلوم کیں کہ کون کون تواریخ میں تمام کس طرف رہتا ہے تاکہ حاجت مند ہر وقت اس طرف کا رخ نہ کرے اور محتاط رہے دعائے متعلقہ معہ نقشہ رجال الغیب کہ کون کون تواریخ میں کس کس طرف رہتے ہیں صفحہ آئندہ پر ملیں گے اس نقشہ مرتبہ میں علماء نے

سمتوں پورب۔ پچھم۔ اتر۔ دکھن کے علاوہ چار گوشے بھی مقرر فرمائے ہیں
جو اگنی۔ ایسان۔ نیرت۔ بائب کے ناموں سے مشہور ہیں۔ یہ نقشہ مذکورہ اس
منزل میں پوری۔ پوری رہنمائی کرے گا۔

نقشہ رجال الغیب



طریقہ دعا جب کار جدید شروع کرنے کا ارادہ ہو تو سب سے پہلے یہ دیکھنا چاہیئے کہ رجال الغیب کس جہت میں ہیں۔ اس کے لیے نقشہ مندرجہ بالا آپ کی مدد کرے گا۔ اس نقشہ میں حساب سے مہینے کی پوری تاریخیں لکھ دی گئی ہیں۔ جو ہر مہینے کے لیے کام آئیں گی۔ جب جہت معلوم ہو جائے اس طرف رُخ کرے اور گن کر سات قدم آگے کی طرف بڑھے اور اس درود کو سات دفعہ بہ خضوع و خشوع پڑھے۔

درود: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

عَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَرْوَاحَ الْمُقَدَّسَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رِجَالَ الْغَيْبِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا نُجَبَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَوْتَادُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَفْرَادُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اُمَنَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا غَوْثَاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا قُطْبَ الْاَقْطَابِ اَغِيْثُوْنِيْ بِغَوْثَةٍ وَانْظُرُوْنِيْ بِنَظْرَةٍ وَارْحَمُوْنِيْ بِرَحْمَةٍ وَحَصِّلُوْنِيْ مُرَادِيْ وَمَقْصُوْدِيْ وَتَوَجَّهُوْا اِلٰى حَوَائِجِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

موکلات، عناصر، بروج اور حروف

گذشتہ ابواب و اوراق میں... دوسرے عنوانات کے تحت موکلات عناصر اور بروج وغیرہ پر کافی روشنی ڈالی جا چکی ہے البتہ اس مقام پر ایک نئے نقشہ کے تحت عنوان بالا کے، تحت ابجد صغیر و حروف بروج و طالع بروج کا لحاظ رکھتے ہوئے روشنی ڈالی جا رہی ہے۔ یہ خیال اپنی جگہ پر اٹل ہے اور اس کو اپنے ذہن میں محفوظ کر لینا چاہیئے کہ ہر طرح کے عمل میں چاہے وہ جیسا بھی ہو عناصر اربعہ کا دخل ضرور ہوگا لہذا استخراج سوال میں اس کے اثرات کا نقوو وغیرہ ممکن نہیں ہے خصوصاً منزل ترفع میں کہ جب بادی حروف آتشی یا خاکی حروف آبی میں ترفع طبعی کی صورت اختیار کرتے ہیں لہذا جب حروف ترفع طبعی کی صورت اختیار کریں گے تو لواحقین حروف کا بھی تبدیل ہونا لازمی ہے کیونکہ یہ قاعدہ مستحصلہ کا ایک لازمی خبر ہے اور جس سے مستحصلہ قریب سے قریب تر ہو جاتا ہے لہذا ایک مبتدی کو جہاں اور باتوں سے آگاہی کی ضرورت ہے وہاں ان چاروں عناصر کے موکلات، بروج کے حروف متعلقہ طالع بروج کے حروف۔ ابجد صغیر موکل طالع اور موکل بروج وغیرہ وغیرہ۔

سے بھی باخبر رہنا ضروری ہے جس کی نشاندہی نقشہ ذیل کرے گا ۔

دائرہ نمبر ۱ عناصر و حروف و موکلات

نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
عناصر	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی
حروف برج	ا ک ط	د ح ل	د ب ی	ج ز ق	ط م ف	ل ع ر
حروف طالع برج	ا ع ہ	ج م ز	ق ب ص	س ل ر	کا ط ع	نا ی خ
ابجد صغیر	۷۶	۵۰	۱۹۲	۲۹۰	۲۲	۶۰۹
موکل	اسرافیل	کلکائیل	عطرائیل	ہمواکیل	دوریائیل	سرفائیل
موکل طالع	لومائیل	رومائیل	جبرائیل	طاطائیل	اسماعیل	جبرائیل
برج	دوریائیل	سرفائیل	اہجمائیل	امواکیل	تنکفیل	میکائیل
موکلات برج	سرطائیل	عزرائیل	دردائیل	وذولقائیل	ہراکیل	اسمائیل

دائرہ نمبر ۲

نام برج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
عناصر	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
حروف برج	ی ن ص	ک س ق	ف ش ذ	سا ج غ	ص ف ض	ق ث ط
حروف طالع برج	ص ف ظ	سا س	ح ف ش	ح ب ت	ط ک ض	ن دد
ابجد صغیر	۱۰۷۰	۲۶۰	۳۸۸	۴۱۰	۹۲۹	۶۰
موکل	اہجمائیل	امواکیل	تنکفیل	تنکفیل	اسمائیل،	حولائیل
طالع	سرماکیل	ہمواکیل	سرحائیل	جبرائیل	دوزائیل	رفتمائیل
برج	نورائیل	اسرافیل	ہمزائیل	عزرائیل	عطکائیل	وردائیل
موکلات برج	ہمرائیل	روحائیل	صلصائیل	میکائیل	صنمائیل	نہتائیل

تذکرہ عناصر، حروف اور موکلات دبردج کا بصورت دائرہ کرنے کے بعد حروف تہجی کی اہمیت اور ہر حرف سے مؤکل کی وابستگی کا تذکرہ بھی بہت ضروری ہے تاکہ آپ حروف کو بے معنی اور بے یار و مددگار نہ تصور فرمائیں۔ بظاہر آپ کے نزدیک یہ بے زبان تو ضرور ہیں۔ مگر بباطن بے پناہ قوتوں کے مالک ہیں جن پر حسب موقع آگے روشنی ڈالی جائے گی۔ سردست حروف اور مؤکلات کی وابستگی دائرے کی صورت میں ملاحظہ فرمائیے۔

دائرہ حروف ملائکہ

ا اسرافیل	ب جبرائیل	ت عزرائیل	ث میکائیل	ج کلکائیل	ح تنکفیل
خ مہکائیل	د دردائیل	ذ اہرائیل	ر امواکیل	ز سرقائیل	س سہواکیل
ش ہمزائیل	ص اہجائیل	ض عطلکائیل	ط اسمائیل	ظ نورائیل	ع لومائیل
غ لوسائیل	ف سرجمائیل	ق عطرائیل	ک عروزائیل	ل طاطائیل	م رومائیل
	ن حولائیل	و رقمائیل	ہ دوریائیل	ی سرکیطائیل	

اوقات بخور

یہ مانی ہوئی بات ہے کہ جو کام اصول کے ساتھ کیا جائے گا اس کا نتیجہ ہمیشہ خوشگوار برآمد ہوگا اور جو اصول سے باہر ہے اور اس کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اختیار کیا جائے گا وہ کبھی بھی کامرانی کی منزل پر نہیں پہونچ سکتا مخصوص روحانیات میں خاص توجہ دینی پڑتی ہے چنانچہ بخور اور سیارگان سے واقفیت حاصل کرنے کے بعد ضروری ہے کہ بخور کے اوقات سے بھی واقفیت حاصل کی جائے اس لیے معلوم ہونا چاہیئے کہ اگر حمل یا سرطان یا عقرب یا قوس یا جدی ان پانچ برجوں میں سے کسی برج کا وقت طالع اور نظرات کو اس سے تربیع حاصل ہو یا مقابلہ ہو تو یہ ساعت سحر جادو۔ ٹونہ ٹوٹکہ کے دفع کرنے اور ذریعہ عمل بندھے ہوئے آدمی لیعنی ایسے آدمی کی روکی اور باندھی گئی شہوت کو کھولنے کے لیے مفید ہے ان ساعات میں انہیں کاموں کے لیے عمل کرنا چاہیئے اور انہیں بروج کے سیارگان کے مزاج کے مطابق بخور روشن کرنا چاہیئے اگر جوزا یا عقرب یا حوت کا ان تینوں برجوں میں سے وقت نیک علامات لگتا ہے اور سیارگان قمر و زہرہ کے نظرات بھی سعید ہوں تو ایسی ساعت دشمن چغلخور اور حاسدین کی زبان بندی کرنا اور ان کے شر سے محفوظ رہنے کا عمل کرنا مفید ہوگا لیکن دن دوشنبہ۔ سہ شنبہ پنجشنبہ یا جمعہ کا ہونا چاہیئے اور انہیں ستاروں کے بخورات روشن کرنے چاہئیں دمولف کے نزدیک دن منگل کا بہتر ہے۔ مریخ کا بخور بھی انسب ہوگا۔ اگر عقرب یا جدی یا دلو یا سرطان یا سنبلہ ان پانچ برجوں میں سے کسی برج کا وقت طالع ہو اور قمر کا قیام بھی انہیں برجوں میں سے کسی برج میں دکھائی دے اور اس کے ساتھ ہی قران قمر و مریخ اور تربیع و مقابلہ کے نظرات بھی ہوں تو ایسی ساعت میں جب کہ دن بدھ، ہفتہ یا اتوار کا بھی ہو دشمن کو آوارہ کرنے کا عمل انہیں ایام اور ستارے کی بخور کی روشنی میں اگر کیا جائے گا

تو نتیجہ حسب خواہش برآمد ہوگا لیکن انتقامی جذبہ اگر اختیار نہ کیا جائے تو بہتر
ہے اگر قمر برج اسد یا برج عقرب میں ہو اور قمر اور مریخ کا تربیع یا مقابلہ کا
نظرات ہو تو ایسا وقت درمیان دو شخصوں کے دشمنی اور عداوت پیدا کرنے کے
لیے بہت مفید ہے لیکن شرط یہ ہے کہ پیر کا دن یا پیر کی رات یا بجز منگل کی رات ہو
اگر قمر یا مریخ کا تربیع و مقابلہ ہو اور دن اتوار۔ پیر۔ منگل سنیچر کا ہو تو باہم جھگڑا
دو یا کئی شخصوں کے یا دشمن کی زبان بند کرنے کا عمل بہتر نتیجہ برآمد کرے گا
بخور بھی انہیں ایام کے ستاروں کا روشن کرنا چاہیئے۔
اگر جوزا، سنبلہ، میزان یا ثور ان چار برجوں میں سے کسی برج کا وقت
طالع ہو اور سیارگان قمر و عطارد کے نظرات تثلیثی یا تسدیسی ہوں اور دن
چہارشنبہ یا جمعہ یا شنبہ کا ہو تو ایسے دنوں میں سے کسی دن ایسی ساعت
میں انہیں ستاروں کا بخور روشن کرتے ہوئے حکام کی تسخیر کے لیے عمل کیا
جائے گا تو نتیجہ خاطر خواہ برآمد ہوگا۔
اگر حمل۔ ثور۔ سرطان۔ اسد۔ میزان۔ قوس یا حوت۔ ان
سات برجوں میں سے سیارہ قمر کا قیام کسی برج میں ہو اور قمر کے نظرات سے
مشتری اور زہرہ تثلیثی یا تسدیسی صورت میں ہوں یا قران ہو اور ایام اتوار
پیر۔ بدھ۔ جمعرات یا جمعہ کے ہوں اور بخور بھی انہیں ستاروں کے حسب
سے روشن کئے جائیں اور اس وقت زن و شوہر کے لیے محبت کا عمل کیا جائے
تو بہت زیادہ فائدہ مند ہوگا۔ یعنی باہمی محبت بہت زیادہ ہوگی۔
اگر جوزا، سرطان ان دونوں برجوں میں سے کسی برج کا وقت طالع ہو
اور سیارگان قمر۔ زہرہ، مشتری کے نظرات تثلیثی یا التدسیی ہوں اور
ایام اتوار۔ پیر۔ جمعرات یا جمعہ میں سے کوئی دن ہو اور اسی دن کے لحاظ
ستارے کا بخور روشن کیا جائے تو اس دن تمام حاجتوں۔ فراخی دولت،
کشادگی رزق وغیرہ کے لیے عمل کرنا بہت زیادہ سودمند ہوگا۔

ثور، میزان برجوں میں سے کسی برج کا وقت طالع ہو اور نظرات تثلیثی
بلند، ہوں اور بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ یا اتوار کے دن میں سے کوئی دن ہو تو
اس دن دوستوں کی تسخیر اور حُب کے لیے جو عمل کیا جائے گا بہت زیادہ اثر
انداز ہو گا نجوم بھی ستارے کا لحاظ رکھتے ہوئے روشن کرنا ضروری ہے۔
قمر اور مشتری کی نظر ایک ہو اور زہرہ تثلیث یا تسدیس یا قران کی
نظرات میں ہو اور ایام پیر۔ جمعرات۔ جمعہ یا اتوار کے ہوں تو یہ وقت عمل شروع
کرنے کے لیے بہت مبارک ہو گا۔ عمل کی تاثیرات بہت جلد ظہور پذیر ہوں گی
اور زحل کے ساتھ قمر کی نظر تربیع ہو اور مریخ کے اتصال سے مقابلہ پر ہو
تو یہ ساعت بڑی نحس ہوتی ہے عمل خیر کرنے سے پرہیز کرے کہ اس کا انجام
بہتر نہ ہو گا۔ البتہ عمل شر یعنی دشمن کی ہلاکت و بربادی کا عمل کامیاب رہے گا۔

باب ۱۱

استخراج کے قواعد و ضوابط

مسئلہ استخراج ان چند اہم بنیادی مسئلوں میں سے ایک ایسا مسئلہ ہے جس پر
اس علم (جفر) کی بنیاد قائم کی گئی ہے چنانچہ اسی بنیادی مسئلے کے بابتہ علمائے
بزرگ محققین علم روحانیات نے کچھ آئین و قوانین وضع فرمائے ہیں جن اظہار اس
موقع پر کیا جا رہا ہے جو خالی از نفع نہ ہو گا۔
یہ کلیہ ہے کہ جب کسی سلسلے میں اصول کے پیش نظر آئین و قوانین وضع کئے
جاتے ہیں تو ان میں کچھ تو ایسے آسان ہوتے ہیں جو خود بخود بہ آسانی سمجھے جا سکتے
ہیں اور کچھ ایسے مشکل ہوتے ہیں کہ انہیں ان کے ماہرین ہی سے سمجھا جا سکتا ہے
لہٰذا اس علم کی مستند کتابیں تحریری صورت میں آگاہ کر رہی ہیں کہ اس علم کے وضع
شدہ قواعد ان سب سے پہلے علمائے نے خود تجربہ کیا ہے اور جب اسے ہر طرح سے درست

پایا ہے اس کے بعد انہوں نے اپنی کتابوں میں ان قواعد کو دوسروں کے لیے
کردیا تاکہ آنے والی نسلیں اس سے استفادہ کرسکیں۔ یہاں پر یہ لکھنا بیجا نہ ہو
گا کہ جفر کے ایک مقتدر عالم منصور علاج نے اپنے ذاتی تجربے کے بعد ایک قاعدہ
جس کو ہر پہلو سے درست پایا زینت کتاب کیا چونکہ موجد اس قاعدے کا وہ
خود ہی تھا اس لیے اس قاعدے کو اسی نے منسوب کرتے ہوئے علاج اسرار قرانیہ کہا
گیا اس نے اس قاعدے کی وضاحت اس طریقہ پر کی ہے کہ سب سے پہلے سائل
کا سوال لکھ لیا جائے اور پھر اس کی ترتیب علیحدہ علیحدہ حروف مفرد میں کی جائے
مثلاً حروف مرکب میں سائل نے یہ سوال کیا:۔

سوال حروف مرکب میں:۔ سبب مرض دلا در علی کیا ہے۔ اب اس سوال کا مفرد
اس صورت سے کیا جائے گا۔

سوال حروف مفرد میں:۔		س ب ب	م ر ض		دل ادر ع ل ی
"	"	سبب	مرض		دلادر علی
"	"	ک ی ا	ھ ی		
"	"	کیا	ہے		

اس کے بعد اسی وقت زائچہ بنایا جائے اور اس طالع وقت لکھا جائے اور
طالع وقت کے لکھنے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلا۔ چوتھا۔ ساتواں اور دسواں برج
ہو اور ان برجوں کے نام لکھے جائیں لیکن سب حروف مفرد میں ہوں گے اور
ایک ہی سطر میں لکھے جائیں گے پھر اس سطر کو بسط کبیر کیا جائے اس کے بعد تمام
حروف کی تخلیص کی جائے تو اسی کو مستحصلہ کہتے ہیں پھر اس کو صدر موخر کر کے
زمام پیدا کیا جائے پھر اس کے جدول میں طول، عرض۔ گہرائی اور قطر کو دیکھا جائے
اس باقاعدہ تدبیر سے ایک یا پھر دو کلموں سے پورا جواب حاصل ہو جائے گا اور
لطف کی بات تو یہ ہے کہ سائل نے جس زبان میں سوال کیا ہے اسی زبان
میں جواب حاصل ہوگا۔

اس کے ماسوا علمائے جفر نے کوشش بلیغ اور فکر استغراقی کے بعد اس بحر علم میں غوطہ زنی کر کے کئی ایک قاعدے جو اپنی اپنی جگہ پر پورے صحت مند ہیں حصول سوال و جواب میں نافذ فرمائے ہیں چنانچہ ان میں سے ایک قاعدہ یہ بھی نظر سے گذرا کہ مرکب عبارتی سوال کو حروف مفرد میں کر کے چار چار کے شمار میں کر کے لکھے پھر ان چاروں کو ملفوظی، مکتوبی اور مسروری سے ترتیب دی جائے اور امتزاج دینے کے بعد صدر موخر کی تکسیر کی جائے اور پھر جدول صدر موخر میں دیکھا جائے کہ جواب صاف اور پورا نکل آیا ہے۔ اگر جواب کے واضح اور پورا ہونے میں تکلف پیدا ہو رہا ہو تو اس کی ترکیب یہ ہے کہ زمام کی سطر کو خالص کرنے کے بعد پھر صدر موخر کی تکسیر کی جائے تاکہ پھر زمام برآمد ہو اور پھر تکسیراتی سطور کے درمیان دیکھا جائے کہ جواب مکمل اور صحت کے ساتھ برآمد ہوا ہے یا نہیں اور اگر اب بھی جواب ناکافی ہے تو اس وقت چاہیئے کہ زمام کے چار چار حروف علیحدہ کر کے جامع صفات میں حوالہ کریں اس صفحہ کو ملفوظی۔ مکتوبی اور مسروری لکھا جائے پھر اس کو ترتیب دیکر ایک سطر استخراج کی جائے چنانچہ بموجب سوال جواب تسلی بخش اور واضح برآمد ہو گا۔

دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ امورات معلومہ میں پہلے سائل کے کلام کے حروف اور اس کی ماں کا نام کے حروف خالص کیجئے اس کے بعد ان خالص شدہ حروف کو بسط ملفوظی۔ مکتوبی اور مسروری کر کے بینات کے حروف حاصل کئے جائیں الا حروف زبر سے کنارہ کشی اختیار کی جائے اور پھر جمل کبیر کی رو سے کبیر وسیط اور صغیر کے عدد بنا کر اور حروف حاصل کر کے تکسیر کے ذریعہ سے جواب حاصل کر لیا جائے۔ از روئے قاعدہ جمل کبیر ایک حرف کے کبیر۔ وسیط اور صغیر ہونے کی مثال حسب ذیل ہے اس طریقے کو ذہن میں محفوظ رکھ کر عمل کیجئے۔

مثال۔ اصلی حرف ملفوظی ۔۔ فار اعداد کبیر ۸۰۵

" " " اعداد وسیط ۱۳

اعداد صغیر

اب اگر اعداد وسیط یعنی ہندسہ ۱۳ کے حروف حاصل کئے جائیں تو اس ہندسہ سے دو حروف ج اور ی حاصل ہوتے ہیں اس لیے کہ ہندسہ ۱۳ اکائی کے مد میں ہے اور حروف میں ج کا درجہ رکھتا ہے اور اچونکہ دہائی کے مد میں ہے لہذا ہر کہ میں اکا اور حروف میں ی کا درجہ رکھتا ہے اور اب اگر عدد صغیر کے ہندسہ کی رو سے حرف لیتا ہے تو حرف "د" حاصل ہوگا اس لیے کہ از روئے ابجد قمری د کے عدد ۴ ہیں تو اس قاعدے کی رو سے ملفوظی حرف "ضاد" نے ج۔ ی۔ د تین حرف حاصل کئے۔

سوال کا جواب اس علم کے ذریعہ سے حاصل کرنے کے لیے علمائے جفر نے قاعدہ مندرجہ ذیل کے بھی جاری کرنے کی ہدایت فرمائی ہے اور ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ قاعدہ بھی اپنی جگہ پر صدفی صد درست ہے طریقہ اس قاعدے کے جاری کرنے کا اس طرح پر ہے کہ سب سے پہلے سائل کے سوال کے حروف کو الگ الگ یعنی مفرد کر کے لکھے پھر ان کی اس طرح سے تخلیص کی جائے کہ ہر حرف کے نیچے اس کے عدد لکھے جائیں اور پھر ان سے حروف پیدا کئے جائیں۔ اس جگہ اس بات کو نہ بھولنا چاہیئے کہ حروف پیدا کرنے کے لیے یہ امر ضروری نہیں ہے کہ کسی خاص قاعدے سے پیدا کئے جائیں بلکہ وہ بسط ملفوظی یا بسط عربی میں کرنا ہی کافی ہے یا کچھ عدد حاصل ہو جائیں تب بھی کوئی مضائقہ نہیں ہے چنانچہ اس عدد موصولہ کو دوسرے عدد کے ساتھ ضرب دی جائے اور حاصل ضرب کو عدد وسیط اور صغیر کر لیا جائے اس طرح سے جو بھی حرف برآمد ہوں ان کو حروف ملفوظی کا درجہ دیا جائے اور پھر ان سے زبر و بینات نکال کر سے حاصل ضرب میں لایا جائے پھر اس کے حروف قائم کئے جائیں تب ان سے جو کلمہ برامد ہوگا وہ اس سوال کا واضح اور بہتر جواب ہوگا جس سوال کو اس طریقہ پر استخراج کیا گیا ہے۔

ایک دوسرے قاعدے کے بابت بھی جو مندرجہ ذیل ہے علمائے جفر اس کی صحت کی تصدیق فرماتے ہیں جو سپرد قلم کیا جا رہا ہے۔

قاعدہ:۔ اگر سائل کو اپنی ضروریات کے بابت کسی قسم کے سوال کا جواب حاصل کرنیکی ضرورت محسوس ہو تو سائل کو خود یا کسی واقف کار جفر کے ذریعہ سے طالب کے نام کے حروف کو مفرد کرائے اور کاغذ پر حروف مفرد کی صورت میں لکھے۔ دپھر اسی طرح مطلوب کے نام کے حروف کو حاصل کرے پھر طالب کے نام کو مطلوب کے نام کے حروف سے ضرب دیکر حاصل ضرب کے مفردات کو احاد، عشرات میات اور الوف کے مراتب سے جمع کر کے جواب معلوم کیا جائے انشاءاللہ تعالیٰ اپنی جگہ پر صحیح جواب برآمد ہوگا۔

قاعدہ:۔ علاوہ قواعد مندرجہ صفحات گذشتہ د بالا کے اس قاعدے کو بھی علمائے جفر و محققین بہتر اور مستند بیان فرماتے ہیں۔ ائمہ معصومینؑ نے بھی اس قاعدے کے صحت کی تصدیق فرمائی ہے مخصوص حضرت امام عالیمقام جناب محمد باقر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بابت بھی کتابوں میں تحریر ہے کہ جفر کے اس قاعدہ جاریہ کے حضرت بھی اس کی صحت کے تصدیق کنندہ ہیں د واللہ اعلم اس قاعدہ کے جاری کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ طالب اور مطلوب کے نام کے حروف اور سوالیہ حروف کے بسط مکتوبی۔ ملفوظی اور مسروری کے تحت تینوں سطریں علیحدہ علیحدہ لکھی جائیں۔ اس کے بعد چار چار حروف شمار کر کے ہر چوتھے حرف کو دے کر جدا جدا لکھا جاوے اور جو باقی حروف بچ جاویں ان کو زبر اور بینات کر کے پورا کیا جائے مثلاً کوئی ایک نام ہے اس کو ملفوظی۔ مکتوبی اور مسروری سے امتزاج دے اور پھر حروف موصولہ کو ایک، سطریں درست کیجیے پھر ان کی تخلیص کی جائے اور حروف مخلص برآمد کئے جائیں اور اس بات کا خیال رکھا جائے کہ اگر حروف برآمدہ کی تعداد سات سے کم ہوں تو مدغل کرنا چاہیئے اور اگر سات سے زیادہ ہوں تو پھر ان کی تکسیر کی جائے اور پھر تکسیر کی ہر سطر سے اپنے مقصد کی تلاش کیجائے اور اگر وہ دو قسم کے ہوں یعنی ملفوظی اور مسروری تو ہوں مگر مکتوبی نہ ہوں تو بھی اسی طرح کا عمل حصول جواب

میں مستند اور جائز ہو گا۔

قاعدہ:۔ علم جفر سے متعلق کئی کتابوں کی چھان بین اور ورق گردانی کرنے کے بعد اس قاعدے کو اس رسالہ میں سپرد قلم اس لیے کر رہا ہوں کہ علمائے جفر میں سے کئی مقتدر ہستیاں اس قاعدے کی جو استخراج سوال اور برآمدگی جوابات پر منظر شہود پر آیا ہے بہت تعریف کرتی ہوئی نظر آئیں چنانچہ قیاس ہے کہ قاعدہ مذکور کے جاری کرنے کی اس طرح سے ہدایت علمائے جفر کی طرف سے عمل میں آئی ہے لہٰذا یہ قاعدہ بھی اس رسالہ میں سپرد قلم کیا جا رہا ہے یہ قاعدہ بابت حصول جوابات اس طرح پر ہے کہ سب سے پہلے سوال کو مفرد کر کے لکھا جائے پھر تمام حروف کے نیچے ان کے اعداد لکھے جائیں پھر ان اعداد کو جمع کیا جائے اور پھر ان اعداد سے ملفوظی، مکتوبی اور مسروری حروف کے مطابق حروف برآمد کر کے لکھے جائیں اور پھر ان کو امتزاج دیکر صدر مؤخر کی تکسیر کی جائے اور اسی جدول میں مقصد کی تلاش کی جائے انشا اللہ تعالیٰ صحیح طریقہ پر جواب حاصل ہو گا۔

قاعدہ:۔ علمائے جفر کے نزدیک اس علم کے ذریعہ اور اس قاعدہ کی۔۔۔۔ وساطت کی رو سے ہر سوال کا جواب حاصل کرنے کے لیے یہ قاعدہ بھی بہت کارآمد ہوتے ہوئے انتہائی پسندیدگی سے دیکھا جاتا ہے جس کے اجرا کی صورت حسب ذیل ہے۔ اگر کوئی شخص کسی کے حالات معلوم کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے اس مقصد کے حاصل کرنے کے لیے یا مقصد عبارت سوال ایک کاغذ پر حروف مرکب میں لکھے پھر تین چار مرتبہ اس عبارت کو پڑھ اس بات کا اچھی طرح اطمینان کر لینا چاہیے کہ عبارت سوال سے سائل کے مطلب پر پوری روشنی پڑتی ہے یا نہیں۔ اگر مطلب کی برآری میں اس کے بھونڈے پن کی وجہ سے کچھ خامی نظر آ رہی ہے تو عبارت سوال کو پھر سے مکمل طور سے درست کر لینا چاہیئے اس کے بعد عبارت سوال کو حروف مفرد میں تبدیل

علیحدہ علیحدہ کرکے لکھنا چاہیئے پھر سائل کے نام کے حروف اور عبارت سوال کے حروف کو خالص کر لیا جائے یعنی جو حروف کہ مکرر ہوں گرا دیئے جائیں اور پھر ہر حرف کے نیچے اس کے اعداد بہ حساب ابجد قمری تحریر کئے جائیں پھر اس کے بعد عمل ثلاثہ جاری کرے رجس کی جدولیں مندرجہ ذیل ہیں، پھر کلمہ برآمد شدہ کو نظر میں رکھے اور اس کے بعد کے حروف کو مستوجبہ داستخراج کئے حروف کے ساتھ ملا کر خارج کیا جائے جو حروف کہ مکرر ہوں اس عمل سے حروف... خالص حاصل ہو جائیں گے یعنی کوئی حرف مکرر حروف موصولہ میں باقی نہ رہ جائے کہ اس کے بعد ان حروف پر مکتوبی۔ ملفوظی اور مسروری تین طرح کے عمل قاعدہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے جاری کئے جائیں اس کے بعد پہلے سطر خالص کو امتزاج دیا جائے اور اقسام ثلاثہ کو چار چار قسم میں تقسیم کرکے دو سطریں درست کی جائیں مقلوب، ترفع یا تنزل حرفی یا مراتبی کی طرف منسوب جواب کو سوی کلمہ سے تخلیص کیا جائے اور پھر تکسیر کی جائے اس کے بعد منسوبہ مقلوب۔ طول و عرض اور عمق و قطر سے بعد غور بسیار جواب حاصل کیا جائے۔ اگر غیر تکسیر سطور کے کلمہ منسوب پر مقلوب معلوم ہو جائے یا پھر اس کو کسی حرف کی ضرورت نعم البدل ہونے کی صورت میں پیش آتی ہو تو اس کو ترفع یا زبر بینات کرکے عبارت درست کر لی جائے اور سوال کی سطر کو اس جدول کی بیچ میں لایا جائے اور پھر انہی تین... حرفوں سے یعنی تین اور تین حرف پیدا کئے جائیں اور تینوں حروف کو جدول سے لیکر علیحدہ لکھ لیا جائے اور پھر تین حرفوں کی نسبت سے استخراج کیا جائے اور تینوں حروف کو حروف نسبت کے ہمراہ ترکیبی صورت میں لایا جائے تو ایسی حالت میں جو الفاظ برآمد ہوں گے وہ سائل کے اس سوال کا قطعی اور صحیح جواب ہوں گے خواص نے کیا ہے۔ علماء جفر اس قاعدہ کو ثلاثہ رفحات کے نام سے یاد کرتے ہیں اور اس کو بہت مستند بتاتے ہیں۔

اس جدول متذکرہ کا دوسرا اہم لیکن بہتر قاعدہ یہ ہے کہ سب سے پہلے حروف

متعلقہ کے زبر د بینات حاصل کر کے ان حروف کے اعداد بحساب ابجد قمری حاصل کئے جائیں اور پھر مخارج کا عمل جاری کیا جائے پھر بینات کیا جائے یعنی بسط ملفوظی کر کے حروف خارج کئے جائیں یہ تینوں قسمیں بسط کی ہیں۔

جدول نمبر ۱ متعلق صفحہ ہذا

الف	با	جیم	دال	ھا
۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶
ای ق	ج	ج ن	ھل	د
الام فا	الالف	الیا میم	الالف میم	الالف
۱۵۳	۱۴۲	۱۳۲	۲۱۳	۱۴۲
ج ن ق	ب م ق	ب ل ق	ج ی ر	ب م ق

جدول نمبر ۲

واؤ	زا	حا	طا	یا
۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱
ج ی	ع	ط	ی	ای
الالف واؤ	الالف	الالف	الالف	الالف
۱۵۵	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲
ھ ن ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق

جدول نمبر ۳

کاف	لام	میم	نون
۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
ای	اع	ص	وق

الالف فا	الالف میم	الیا میم	الواؤن
۲۲۳	۲۳۲	۱۳۲	۱۵۰
ج ک س	ب ل س	ب ل ق	ن ق

جدول نمبر ۴

سین	عین	فا	صاد	قاف
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱
ک ق	ل ق	اف	ھ ص	اف ق
الیانون	الیانون	الالف	الالف دال	الالف فا
۱۴۸	۱۴۸	۱۴۲	۱۷۷	۲۲۳
ح ن ق	ح م ق	ب م ق	ن ع ق	ج ک س

جدول نمبر ۵

سا	شین	تا	ثا	خا
۱۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱
اس	س ش	ات	اث	اخ
الالف	الیانون	الالف	الالف	الالف
۱۴۲	۱۴۸	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲
ب م ق	ح م ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق

جدول نمبر ۶

ذال	ضاد	ظا	غین
۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
ال ذ	ھ ض	اظ	س غ

الیالنون	الالف	الالف دال	الالف لام
۱۴۸۱	۱۴۲۱	۱۷۱	۲۱۳
ع م ق	ب م ق	ن ع ق	ج ی ر

یہ چند جدولیں جو مندرجہ بالا صفحات میں با ترتیب قائم کی گئی ہیں ایک نو آموز کے لیے ہمیشہ اور ہر مقام پر کار آمد رہیں گی ان جدولوں واضح طریقہ پر سمجھا دیا گیا کہ حروف ملفوظی کیا ہیں کیسے حروف وان کے اعداد حاصل کئے جاتے ہیں اور پھر مزید جملے کس طرح بنتے ہیں اور پھر ان کے اعداد و حروف کس طرح حاصل کر کے کام میں لائے جاتے ہیں تاکہ استخراج سوالات میں آسانی اور پچھلے اوراق میں.. مندرجہ قاعدوں کے ذریعہ جواب حاصل کرنے میں کوئی دقت نہ ہو۔

اب اگر کوئی ضرورت مند یہ سوال کرتا ہے کہ اس کا لڑکا بیمار ہے علاج کارگر نہیں ہوتا اس کے صحت کی کیا تدبیر یا بھائی لاپتہ ہے اس کی واپسی کی امید ہے یا خود میری ترقی کے رُکے رہنے کے اسباب کیا ہیں یا مکان کی جدید تعمیر مبارک ہو گی یا نہیں یا فلاں کی شادی فلاں کی لڑکی سے ہو رہی ہے یہ شادی راس آئے گی یا نہیں یا فلاں مقدمہ متنازعہ میں کامیابی ہو گی یا نہیں ارشاد ہو وغیرہ وغیرہ یہ اور ضروریات زندگی کے ایسے لاتعداد سوالات کے جوابات کے اندر دئے جفر حصول کرنے کے طریقے کے بابت علمائے جفر نے یہ طریقہ بھی مقرر فرمایا ہے کہ عبارت سوال کے اعداد حاصل کئے جائیں یعنی اولاً حروف مرکب میں عبارت سوال لکھ کر مفرد کیا جائے پھر اس کے بطریقہ ابجد اعداد حاصل کئے جائیں پھر ان کو جمع کیا جائے اور پھر اس کا ثلاثہ کیا جائے یعنی مکتوبی۔ ملفوظی اور مسروری کیا جائے اور طالب کا سوال دریافت شدہ کا مداخل اور مخارج کیا جائے اور اسے لکھ لیا جائے یعنی اعداد متعلقہ کو ثلاثہ کرنے کے بعد یہ مداخل ہوا۔ مخارج ان حروف کو کہتے ہیں جن کے اعداد کو مداخل کیا جائے۔ مداخل اور مخارج سے مراد یہ ہے کہ دونوں کو جدول میں تحریر کیا جائے اور اس کے بعد بذریعہ صدر موخر

صفحہ جامع حاصل کیا جائے اور وہ صفحہ مداخل کے باب کا ہے اور پھر اس صفحے کے عدد موخر کے عمل میں لایا جائے اس کے بعد پہلے جو مداخل و مخارج کی ترکیب کی جا چکی ہے ایک اور ایک کو اسی طرح بسط عددی کیا جائے اور حرف کو بسط ملفوظی کر کے لکھا جائے اس کے بعد ان مداخل اور مخارج پر نظر ڈالی جائے جو جمع ہوئے ہوں اور جو حروف کہ مکررات ہوں دور کر دیئے جائیں۔ پس جس زبان میں سوال کی عبارت ہو گی۔ اسی زبان میں جواب حاصل ہو گا اس مقام پر حروف ملفوظی کو بمعہ اعداد کبیر۔ وسیط و صغیر بغرض استفادہ پیش کیا جا رہا ہے تاکہ آسانی ہو اور تغیر و تبدل اعداد میں غلطی کا امکان باقی نہ رہے۔

جدول حروف ملفوظی بمعہ اعداد کبیر وسیط و صغیر

حروف	الف	با	جیم	دال
عدد کبیر	۱۱۱	۳	۵۳	۳۵
عدد وسیط	۱۲	۳	۵۳	۳۵
عدد صغیر	۳	۳	۸	
حروف	ھا	واؤ	ز	حا
عدد کبیر	۶	۱۳	۸	۹
عدد وسیط	۶	۱۳	۸	۹
عدد صغیر	۶	۴	۸	۹
حروف	طا	یا	کاف	لام
عدد کبیر	۹	۱۱	۱۰۱	۷۱
عدد وسیط	۹	۱۱	۱۱	۷۱
عدد صغیر	۹	۲	۲	۸

حروف	میم	نون	سین	عین
اعداد کبیر	۹۰	۱۰۶	۱۲۰	۳۰
اعداد وسیط	۹۰	۱۶	۱۲	۱۳
اعداد صغیر	۹	۷	۳	۴
حروف	فا	صاد	قاف	را
اعداد کبیر	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱
اعداد وسیط	۸۱	۱۴	۱۹	۲۱
اعداد صغیر	۹	۵	۱	۳
حروف	شین	تا	ثا	خا
اعداد کبیر	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱
اعداد وسیط	۳۶	۴۱	۵۱	۶۱
اعداد صغر	۹	۵	۶	۷۰
حروف	ذال	ضاد	ظا	غین
اعداد کبیر	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
اعداد وسیط	۷۴	۸۵	۹۱	۱۰۶
اعداد صغیر	۲	۴	۱	۷

اس جگہ پر یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ عدد کبیر سیکڑہ سے اور عدد وسیط دہائی کے اعداد سے کم نہیں ہوتا۔ مزید یہ کہ کسی قسم کے سوال کا جواب معلوم کرنے کے لیے علمائے جفر نے بعد غور بسیار کے حروف تہجی کے ذریعہ سے ایک قاعدہ جو حسب ذیل ہے رائج فرمایا جو دائرہ حروف تہجی کے نام سے مشہور ہے۔

قاعدہ حروف تہجی۔ اس قاعدہ کی رو سے کسی سوال کا جواب حاصل کرنے کے لیے ایک سو پانچ (۱۰۵) حروف لکھے جاتے ہیں اور ان کی ایک جدول قرار دے کر اسے مستحصلہ گردانتے ہیں لہذا اس دائرے حروف کا استخراج کر کے جواب

حاصل کیا جاتا ہے اور جواب کے حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے سائل کے سوال کے تحریری حروف علیحدہ علیحدہ کر کے لکھے جائیں اس کے بعد ابجد کے لحاظ سے جمل کبیر سے اعداد حاصل کر کے لکھے جائیں پھر ان کو میزان دی جائے یعنی جتنے درجے اعداد کے اکائی۔ دہائی۔ سینکڑہ اور ہزار کے ہوں وہ سب لکھے جائیں اور اس کے چار ہی مدخل کئے جائیں جو یہ ہوں گے۔

عدد کبیر عدد وسیط عدد صغیر عدد اصغر

پھر سوال کے حروف، حروف شمار اور سوال کے حروف کے نقطے سب علیحدہ علیحدہ لکھے جائیں اور ان سب کے حروف بنائے جائیں اس کے بعد حروف متحرجہ کو مکتوبی۔ ملفوظی اور مسروری طور پر لکھا جائے اور ان حروف کے شمار کے مطابق شمار کر کے مطابق شمار کے ایک جدول کھینچی جائے تاکہ سطر اول کے تمامی حروف جدول میں آجائیں۔ خانہ بندی سے اور پھر دوسری سطر میں حروف ملفوظی کا ابجدی نظیرہ کر کے لکھے۔ تمام حروف مع شمار مع نقاط کے اندر علی جدول جگہ دے۔

اور اگر ان کا مستحصلہ حاصل کرنا چاہے تو نظیرہ کے تمام اعداد کا جمل کبیر سے استخراج کر کے جمع کرے یعنی ایک حرف نظیرہ کا دوسرا نقطہ نظیرہ کا اور تیسرا حرف شمار حروف کا پیدا کر کے ان تینوں حروف کو دائرہ سے یکجا اٹھا کر سیر کواکب کے طریقہ سے حروف کے اوپر قسمت کیا جائے اور اس کے بعد مستحصلہ حاصل کر لیا جائے پھر سطر مستحصلہ کو ابجدی نظیرہ دے کر صدر موخر کی تکسیر کرے انشاء اللہ تعالیٰ دو تین مرتبہ کی گردش میں لانے کے بعد جواب سائل کے... سوال کے مطابق برآمد ہو گا۔

اس قاعدے کے اجراء کے سلسلے میں مجموعہ انظاریہ کے دائرہ سے بھی مبتدی کو پوری طرح سے واقف ہونا چاہیئے یہ خیال پیدا ہو کر دائرہ مذکورہ کے قیام کا باعث بنا حس کو صفحہ نمبر ۸۶ پر ملاحظہ فرمایئے۔

دائرہ مجموعہ النظاریہ

ا	ب	ج	د	ه
س	ع	ف	ص	ق
ا	ج	د	ذ	س
ا	ج	د	ذ	س
ل	ی	ا	ا	ی
ف	م	ل	ل	ن
ا	ی	ا	ا	د
و	نا	ح	ط	ی
سا	ش	ت	ث	خ
ش	ص	ض	ع	غ
ش	ص	ض	ع	غ
ی	ا	ا	ی	ی
ت	د	د	ن	ن
ن	ا	ا	و	د
ک	ل	م	ن	ه
ذ	ص	ظ	ع	ا
ق	ک	ل	و	م
ق	ک	ل	و	ن
ا	ا	ل	ا	د
ف	ف	ا	و	ن
ا	ا	ی	ا	و

جفر کا ایک آسان قاعدہ

جفری طریقہ سے ہمہ اقسام کے سوالات کے جواب حاصل کرنے کے لیے اب تک جو قاعدے علمائے جفر نے وضع فرمائے ہیں وہ سب کے سب اپنی جگہ اٹل اور مستند ہیں ان کی صحت اور درستگی میں کسی قسم کے شبہ تک کی گنجائش نہیں ہے ان میں کچھ قاعدے تو قدرے آسان ہیں اور کچھ انتہائی مشکل لہذا ان حالات پر غور کرنے کے بعد کچھ قاعدے حصول جواب کے لیے ایسے محققین نے وضع کئے ہیں جو معمولی غور و فکر کے بعد سمجھ میں آسکتے ہیں اور ان کے ذریعہ سے جواب حاصل کیا جا سکتا ہے چنانچہ قاعدہ متذکرہ جو انہیں قاعدوں میں سے ایک ہے معہ مثال کے سپرد قلم کیا جا رہا ہے۔ یہ قاعدہ اس طرح جاری کیا جاتا ہے کہ عندالضرورت جب کسی سوال کا جواب حاصل کرنا ہو تو سب سے پہلے۔

(۱) سائل کا نام۔ (۲) سائل کی والدہ کا نام۔ (۳) سائل کی عمر۔۔
(۴) تاریخ ولادت۔ دن۔ مہینہ۔ تاریخ۔ وقت۔ سنہ عبارت سوال پہلے سب کو ایک کاغذ پر مرکب الفاظ میں لکھے اور بعدہ الگ الگ مفرد کرے پھر ان مفرد حروف کے اعداد ابجد ملفوظی کی شکل میں حاصل کرے پھر ان کا مجموعہ کرے اور پھر اس کے بعد اس میزان موصولہ کو ۳۰۳ سے طرح کرے اگر بعد طرح ایک باقی بچے تو یہ بشارت رزق کی زیادتی دافع بیماری و بیکاری۔ حصول خوشی و مسرت۔ دستیابی مال و زر۔ شادی بیاہ کامیابی مقدمہ و معاملہ۔ پیدائش اولاد۔ نجات رنج و فکر۔ دشمن پر غلبہ پانے اور صحت مریض و بازیابی گم شدہ کی دیتا ہے اور اگر بعد تقسیم دو بچیں تو سائل کا حال درمیانہ رہے گا اور اگر بعد تقسیم کچھ نہ بچے تو یہ علامت رنج دائم۔ ناداری مفلسی۔ حیرانی و پریشانی۔ نقصان۔ بیکاری۔ بیماری۔ آزادی ناکامی دنیو کی خبر ملتی ہے۔ اس منزل پر بعض مفکرین و محققین ارشاد فرماتے ہیں کہ صرف سائل اور اس کی ماں کے نام کے اعداد حاصل کر کے اس کی میزان

ہے اور پھر اس میزانی اعداد میں سے ۷۸۶ کہ عدد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ہے اس میزان سے کم کردے اس کے بعد حسب قاعدہ بالا ۳-۳ سے طرح دے کر جواب سوال حاصل کرے جواپنی جگہ پر قطعی درست ہوگا بشرطیکہ قاعدے کے اجرا کرنے میں کہیں غلطی نہ کی ہو۔ مثالیں حسب ذیل ہیں۔

مثال نمبر ۱:۔ نام سائل :۔ نجیب اختر۔ والدہ سائل۔ رفعت جہاں عمر ۱۸ سال ولادت بروز سہ شنبہ بتاریخ ۱۳ رجب ۱۳۷۴ھ بوقت ۸ بجے شب عبارت سوال :۔ ترقی بابت کاروبار۔ اب قاعدہ جاری کیجیے۔

نام سائل حروف مفرد میں ۔ ن ۔ ج ۔ ی ۔ ب ۔ ا ۔ خ ۔ ت ۔ ر۔

نام مادر سائل ؍ ؍ ؍ ؍ ۔ ر ۔ ف ۔ ع ۔ ت ۔ ج ۔ ھ ۔ ا ۔ ن ۔

دن ؍ ؍ ؍ ؍ ؍ ؍ ۔ س ۔ ہ ۔ ش ۔ ن ۔ ب ۔ ہ ۔

سوال ؍ ؍ ؍ ؍ ؍ ؍ ۔ ت ۔ ر ۔ ق ۔ ی ۔ ک ۔ ا ۔ ر ب ۔ ا ۔ ر۔

اعداد اسم سائل :۔	۵۰+۳+۱۰+۲+۱+۶۰۰+۴۰۰+۲۰۰ = ۱۲۶۶
؍ ؍ مادر سائل :۔	۲۰۰+۸۰+۷۰+۴۰۰+۳+۵+۱+۵۰ = ۸۰۹
؍ ؍ یوم :۔	۶۰+۵+۳۰۰+۵۰+۲+۵ = ۴۲۲
؍ ماہ دن و تاریخ :۔	۱۳+۵+۲۰ = ۱۳۷ ؍ ۸۸۸
؍ سوال :۔	۴۰۰+۲۰۰+۱۰۰+۱۰+۱+۲۰+۱+۲۰۰+۲+۱+۲۰۰ = ۱۱۳۴

جملہ اعداد کی میزان دی ۵۳۱۹

۵۳۱۹ پر ۳ تقسیم کیا گیا تو بعد تقسیم ۲ باقی بچا چنانچہ معلوم ہوا کہ سائل کی درمیانہ رہے گی۔

مثال نمبر ۲:۔ نام سائل ، کلیم

حروف مفرد :۔ ک ل ی م = ۱۰۰

حروف ملفوظی :۔ کاف لام یا میم

مفرد ملفوظی :۔ ک - ا - ف - ل - ا - م - ی - ا - م - ی - م ۴۲

نام نادر سائل:۔ تنظیم بیگم۔

حروف مفرد:۔ ن ع ی م ا ھ

اعداد:۔ ۵۰ ۷۰ ۱۰ ۴۰ ۱ ۵ = ۱۷۵

حروف ملفوظی:۔ نون عین یا میم ھا

مفرد: ن - و ن - ع - ی ن - ی - ا - م ی م - ھ - ا

اعداد:۔ ۵۰ - ۶ - ۵۰ - ۷۰ - ۱۰ - ۵۰ - ۱۰ - ۱ - ۴۰ - ۱۰ - ۴۰ - ۵ - ۱

میزان ملفوظی: ۳۴۳۔

ستارہ سائل زحل حروف مفرد:۔ ز ح ل

اعداد ۴۵ ۷ ۸ ۳۰

حروف ملفوظی:۔ زا حا لام

مفرد ملفوظی:۔ ز - ا - ح - ا - ل - ا - م۔

اعداد:۔ ۷ ۱ ۸ ۱ ۳۰ ۱ ۴۰ = ۸۸

ساعت سوال:۔ قمر - حروف مفرد:۔ ق م ر

اعداد ۳۴۰ = ۱۰۰ ۴۰ ۲۰۰

حروف ملفوظی:۔ قاف میم را

مفرد ملفوظی:۔ ق - ا - ف - م - ی - م - ر - ا

اعداد:۔ ۱۰۰ - ۱ - ۸۰ - ۴۰ - ۱۰ - ۴۰ - ۲۰۰ - ۱ = ۴۷۲

سوال مرکب:۔ میرا یہ سفر کیسا رہے گا۔

مفرد:۔ م - ی - ر - ا - ی - ھ - س - ف - ر - ک - ی - س

۴۰ - ۱۰ - ۲۰۰ - ۱ - ۱۰ - ۵ - ۶۰ - ۸۰ - ۲۰۰ - ۲۰ - ۱۰ - ۶۰

اعداد مفرد:۔ ا - ر - ھ - ی - گ - ا

۱ - ۲۰۰ - ۵ - ۱۰ - ۲۰ - ۱ = ۹۳۳

حروف ملفوظی:۔ میم - یا - را - الف - یا - ھا - سین - فا - را - کاف

یا - سین - الف - را - ھا - یا - کاف - الف

حروف مفرد ملفوظی :- م - ی - م - ی - ا - ن - ا - ا - ل - ف

اعداد ۴۰ - ۱۰ - ۴۰ - ۱۰ - ۱ - ۵۰ - ۱ - ۱ - ۳۰ - ۸۰

ی - ا - ھ - ا - س - ی - ن - ف - ا - ن - ا - ل - ا - ف

اعداد ۱۰ - ۱ - ۵ - ۱ - ۶۰ - ۱۰ - ۵۰ - ۸۰ - ۱ - ۲۰۰ - ۱ - ۳۰ - ۱ - ۸۰

ی - ا - س - ی - ن - ا - ل - ف - ر - ا - ھ - ا - ی - ا

۱۰ - ۱ - ۶۰ - ۱۰ - ۵۰ - ۱ - ۳۰ - ۸۰ - ۲۰۰ - ۱ - ۵ - ۱ - ۱۰ - ۱

ک - ا - ف - ا - ل - ف

۲۰ - ۱ - ۸۰ - ۱ - ۳۰ - ۸۰ = میزان = ۱۶۰۵

میزان اوّل	۲۷۳	باقاعدہ تقسیم کی گئی
میزان دوم	۳۴۳	۲۶۵ ÷ ۱۹۹۵ (۳
میزان سوم	۸۸	۱۸
میزان چہارم	۴۷۲	۱۹
میزان پنجم	۱۶۰۵	۱۸
میزان کل	۲۷۸۱	×
قاعدے سے کم کیگئے	۷۸۶	بعد تقسیم کچھ نہیں بچا لہٰذا قاعدہ کی رو سے
باقی بچے	۱۹۹۵	جواب موصول ہوا کہ یہ سفر نقصان

دہ رہے گا اور بلا وجہ حیرانی اور پریشانی حاصل ہو گی چنانچہ عقل امتیازی نے فیصلہ کیا کہ سفر نہ کیا جائے تاکہ زبان ترود پریشانی سے محفوظ رہے۔

قاعدہ :- کسی سائل کا ایک سوال رمیرا فلاں کام سرانجام پائے گا یا نہیں

منزل اوّل :- سائل کا نام - یوم سوال سوال

اب قاعدہ جاری کرے اولاً ہر سہ ذات کو ایک کاغذ پر لکھ کر سب سے پہلے بسط حرفی کرے یعنی حروف کو الگ الگ کرے بعد ازاں ان حروف کی تخلیص

کرے یعنی حروف مفرد میں جو حروف مکرر آئے ہوں ان کو علیحدہ کر دے اور
ان حروف خالص کو ترفع طبعی دے کر حروف حاصل کرے (حروف آتشی۔ آبی
بادی اور خاکی کی گذشتہ صفحات میں مکمل طور سے تشریح کیجا چکی ہے،
بعدۂ ان حروف کو اعداد میں بحساب ابجد قمری منتقل کرے پھر ان اعداد کا
جمل کبیر حاصل کر کے اس میں گیارہ کا عدد جفری قاعدے کی رو سے مزید شامل
کرے میزان دے اور پھر اس میزانیہ کو عدد سات (۷) سے تقسیم کرے۔ اگر
بعد تقسیم ۱ - ۳ - ۵ باقی بچ جائیں تو کام کے سرانجام پانے میں کوئی شبہ نہ
کرے اور اگر اتفاق سے اعداد جفت بچیں تو کام کی طرف سے مایوسی اختیار
کرے قطعی نہ ہوگا اور اگر اعداد موصولہ برابر تقسیم ہو جائیں یعنی بعد تقسیم کچھ
نہ بچے تو کام ایک وقت معینہ تک کے لیے معلق رہے گا اور اس میں مزید
ترمیم کی ضرورت ہوگی۔

قاعدہ ا۔ قاعدہ ذیل بھی تمثیلاً تحریر کیا جاتا ہے۔

ایک شخص نے سوال کیا ا۔ بسبب بیماری رحمت بی بی ارشاد ہو

منزل ابتدائی نام سائل نام مادر سائل عبارت سوال

تاریخ و وقت سوال ساعت سوال ستارہ سائل نام یوم

ان معلومات کو سب سے پہلے بسط حرفی کرے یعنی نمبر وار ان سب کو حروف
مرکب سے حروف مفرد میں تبدیل کرے پھر ان حروف مفرد کی تخلیص کرے
پھر ان کو ترفع اقراری دے کر جمل کبیر حاصل کرے اور اس عدد کبیر کو ۵ کے
ہندسہ سے تقسیم کرے اگر بعد تقسیم ۱ - ۳ باقی بچے تو یہ بیماری جسمی ہوگی
اور اگر ۲ اور چار باقی بچے تو یہ بیماری آسیبی ہوگی اور اگر کچھ باقی نہ بچے تو مرض
الموت ہے۔ ترفع اقراری کی صورت اور اس ترفع کا طریقہ کار اسی رسالہ
کے پچھلے ابواب و اوراق میں بیان کیا جا چکا ہے ان سے رہبری
حاصل کیجئے۔

قاعدہ ۹۔ اس قاعدہ کو اس مقام پر سفر کے کوائف سے آگاہی کے طور پر عمل میں لایا گیا ہے۔ نظر سے ایک کتاب میں گزرا پسند آیا اس لیے سپرد کتاب ہذا کیا جا رہا ہے۔

سوال:۔ احوال سفر در ماہ رجب۔

اس سوال کو حروف مفرد میں اعداد ابجد قمری کے ساتھ تحریر کیا گیا

ا - ح - و - ا - ل - س - ف - ر - د - ر - م - ا - ہ - ر - ج - ب

۱ - ۸ - ۶ - ۱ - ۳۰ - ۶۰ - ۸۰ - ۲۰۰ - ۴ - ۲۰۰ - ۴۰ - ۱ - ۵ - ۲۰۰ - ۳ - ۲

ان اعداد کی میزان ۸۴۱ ہوئی۔ پھر جمل کبیر۔ وسیط۔ صغیر اور اصغر ان اعداد کے حروف بنائے تو حروف ذیل حاصل ہوئے

با - ف - غ - و - ن - ای - ب - تا - ا - ن

ان کو ملفوظی کیا تو یہ شکل پیدا ہوئی۔

با - فا - غین - واؤ - نون - الف - یا - با - تا - ا - الف - نون

اب ان کو مفرد ملفوظی میں تبدیل کیا تو یہ صورت پیدا ہوئی۔

ب - ا - ف - ا - غ - ی - ن - و - ن - د - ن - ا - ل - ف

ی - ا - ب - ا - ت - ا - ا - ل - ف - ن - و - ن۔

لفظ شمار وغیرہ قط اور پہلے حرف مدخل کو شمار کیا تو ۹ حروف شمار میں آئے اس کی حسب ذیل جدول بنائی۔

جدول نمبر ا

اساس	ب	ا	ف	ا	غ
نظیرہ	ع	س	ع	س	ب
مستحصلہ	د	ح	ی	ث	ع
نظیرہ	ر	ف	ح	ک	ب
جواب	د	ر	س	ف	ر

جدول نمبر۲

اساس	ی	ن	و	ا	و
نظیرہ	خ	ع	ر	س	ر
مستحصلہ	ص	ف	س	ع	ص
نظیرہ	د	لا	ا	پ	د
جواب	خ	ا	لا	د	ب

جدول نمبر۳

اساس	ن	و	ن	ا	ل
نظیرہ	ع	ر	چ	س	ص
مستحصلہ	ح	ص	س	ب	ص
نظیرہ	ی	د	ا	ع	ک
جواب	د	د	س	لا	س
×	×	×	×	×	×

جدول نمبر۴

اساس	ف	ی	ا	پ	ا
نظیرہ	ج	خ	س	ع	س
مستحصلہ	ا	ا	ر	ص	س
نظیرہ	س	س	د	د	ا
جواب	ا	ل	بع	ع	و

جدول نمبر۵

اساس	د	ط	ر	۲۳	
نظیرہ	ش	ث	د	۲۳	

مستحصلہ	و	ا	ص	۱۳	۰
نظیرہ	ی	س	ی	۲۳	۰
جواب	ا	ی	د	۳۳	

جدول مندرجہ بالا از اول تا پنجم کی ترتیب دینے پر حروف مفردیں یہ جواب برآمد ہوا۔ د ی س ف ی خ ا لا د ب د د

س لا س ا ل ب ع د ا ی و

مرکبی جواب یہ ہوا۔ در سفر خواہد بود سہ سال بعد آید

قاعدہ ایک عرض مند آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور صرف اس قدر اس نے سوال کیا کہ "میری مراد کب پوری ہوگی" سائل نے سوال خفیہ کیا ہے اس نے اپنی مراد کا اظہار نہیں کیا تو اس قاعدہ کی رو سے اس کو جواب بھی خفیہ ہی ملے گا جس کو سائل کے علاوہ کوئی دوسرا سمجھ نہیں سکتا علمائے جفر اس قاعدہ کو قاعدہ خفیہ کہتے ہیں۔

سوال :- میری مراد کب پوری ہوگی۔

معلومات موصولہ - نام سائل - نام مادر سائل - وقت سوال - مقام سوال - ستارہ سائل - طالع سائل - نام ماہ - سنہ ہجری - دن ان سب امور کو مرکبی عبارت میں ایک جگہ لکھے پھر ان کو اطمینان حاصل کر لینے کے بعد مفرد کرے اور ان کا بحساب ابجد قمری اعداد حاصل کرے اعداد موصولہ میں بارہ کا اضافہ کرے میزان کل حاصل کرے اور اس میزانیہ کو عدد تین سے تقسیم کرے۔

اگر بعد تقسیم اعداد ایک بچے تو سائل کی مراد ایک وقت معینہ تک کے لیے پوری نہ ہوگی۔ کوشش کے باوجود رکاوٹیں پیدا ہوتی جائیں گی اور اگر بعد تقسیم دو بچیں تو مراد کے بر آنے میں توقف ہوگا۔

اور اگر اعداد پورے پورے تقسیم ہو جائیں تو مراد کے جلد پورا ہونے کا امکان ہے

باب ۱۲

بیان مستحصلہ

معلوم ہونا چاہیئے کہ علم جفر کے تمامی ان قاعدوں سے جو اس علم کی بنیاد ہیں قاعدہ مستحصلہ بہت زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ اس قاعدے کی اہمیت کا اندازہ صرف اس بات سے ہو سکتا ہے کہ کسی سوال کے حصول جواب کے سلسلے میں اگر مستحصلہ قاعدے کے ساتھ برآمد نہ کیا گیا تو کسی کا جواب تا زندگی صحت کے ساتھ برآمد نہیں ہو سکتا لہٰذا اس کو سمجھنے اور اس پر حاضر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

مستحصلہ کہتے کس کو ہیں جفری طریقہ سے بسلسلہ استخراج سوال بغرض حصول جواب مختلف قاعدوں پر باضابطہ عمل درآمد کرتے ہوئے سوال کی جو روح حروف کی صورت میں پیدا کی جاتی ہے اور جواب کی شکل اختیار کرتی ہے مستحصلہ کی تعریف میں آتی ہے۔ اسی کو مستحصلہ کہتے ہیں۔

مستحصلہ کے حصول کے بنیادی اسباب مستحصلہ پیدا کرنے اور اس کی قربت حاصل کرنے کے چند ابتدائی بنیادی اسباب جو انتہائی ضروری ہیں وہ حسب ذیل ہیں۔ حالانکہ ان کا تذکرہ اس رسالہ میں موقع بموقع کیا جا چکا ہے۔ چونکہ وہ سب قاعدے مستقلاً دامن مستحصلہ سے وابستہ ہیں لہٰذا ان کا اعادہ کرنا اس جگہ پر ضروری سمجھا گیا اس لیے معلوم ہونا چاہیئے کہ جب کوئی سائل کسی قسم کا سوال کرنا چاہے تو اس وقت جفار پر لازم ہے کہ حسب ذیل...

معلومات سائل سے حاصل کرے۔

(۱) نام سائل (۲) نام مادر سائل (۳) عمر سائل۔ (۴) ساعت سوال۔ (۵) قیام آفتاب و برج و درجہ و دقیقہ، بر وقت سوال (۶) قیام قمر و برج معہ منازل۔ (۷) نام یوم۔ (۸) طالع سائل۔ (۹) ستارہ سائل (۱۰) ستارے کا ایام ہفتہ سے تعلق وغیرہ وغیرہ تب آپ مستحصلہ کے حصول کی طرف قدم بڑھا سکتے ہیں۔

مستحصلہ اور اس کا طریقہ کار

علم جفر کے حصول و معلومات کے بہم پہونچانے کے سلسلے میں کئی نسخے اس علم کے بابت نظر سے گذرے اور یہ بات علم میں آئی ماہرین علم جفر نے اپنے اپنے تجربات کی بنا کر مستحصلہ کے متعدد طریقے وضع فرمائے ہیں اور وہ سب طریقے جواب تک وجود میں آچکے ہیں اپنی اپنی جگہوں پر بہت مستند ہیں لیکن علماء اور محققین اس منزل پر متفق الرائے نظر آتے ہیں کہ ان قاعدوں میں۔۔ جواب تک مستحصلہ کے حصول واسطے وجود میں عمل میں آچکے ہیں سب سے زیادہ اہم اور کار آمد قاعدہ وہ ہے جس میں زائچہ نجوم سے کام لیا جاتا ہے چنانچہ اس قاعدے کی تشریح حسب ذیل ہے۔

اس قاعدے کی وضاحت اس طرح پر ہے کہ برجوں اور ستاروں کے حروف طالع وقت اور یہ کہ سائل نے کس وقت سوال کیا سب سے پہلے جفار کو زائچہ نجوم تیار کرنا چاہیئے اور ان بارہ برجوں کا تذکرہ اس زائچہ کرتا چاہیئے جن کو ہم پچھلے اوراق میں بیان کر چکے ہیں اور ان سب باتوں کو لکھتے وقت اس کی ترتیب کا بہت زیادہ خیال رکھنا چاہیئے جو اس طرح پر ہے کہ سب سے پہلے طالع وقت کے برج کا نام لکھا جائے اس لیے کہ یہ اوتاد ہے اور پھر دسویں برج کا نام لکھا جائے کہ یہ بھی اوتاد ہے۔ ان اوتاد کو جو ۴ ، ۷ ، ۵ اور ۱۰ ایں ہیں اور صاحب طالع کا جو ستارہ ہو وہ لکھا جائے اور اس کے

بعد اور دوسرا ستارہ جو صاحب ساعت ہو اس کا نام لکھا جائے اور پھر ستارہ صاحب یوم کا نام بھی لکھا جائے اور ان تمام اموارت کو حروف مقطع میں لکھا جائے ان اموارت کے بعد سائل نے جو سوال کیا ہو اس کے حروف بھی بیسجائز اور وہ علیحدہ لکھے جائیں پھر ان سب کے اعداد حاصل کرکے ان اعداد کی میزان حاصل کیجائے اور اس امر کا لحاظ رکھنے کی خاص ضرورت ہے کہ الوف کی تکرار کو گرا دیا جائے جیسا کہ پچھلے اوراق میں بتایا جا چکا ہے اب معلوم ہونا چاہیئے کہ اس میزانیہ کو مداخل کبیر کہتے ہیں پھر اس مدخل کبیر سے مدخل وسیط و مدخل صغیر اور سب سے آخر میں مدخل اصغر پیدا کیئے جائیں پھر ان تمام کو شمار میں لایا جائے اور ان کے اعداد کے حروف لیے جائیں اس کے بعد تمام مداخل کے حروف پیدا کر کے تمام حروف شمار کیئے جائیں، اور سب کے حروف نکالیں پھر تمام حروف کو ملفوظی، مکتوبی اور مسروری کی ترتیب دیکر ایک سطر لکھی جائے اور اس سطر کے حروف کی سطر کی جدول کے مطابق خانہ بندی کی جائے اور اس خانہ بندی کی سات سطریں بنا دی جائیں پھر ان خانوں میں ملفوظی کی پہلی سطر لکھی جائے اس کے بعد حروف ابجدی کا نظیرہ پہلی سطر کے نیچے لکھا جائے۔ اس عمل سے دو سطریں عالم وجود میں آئیں اس کے بعد نظیرہ کے حروف کو اس کے نفس سے ضرب دیکر ضرب فی النفسہ، حروف نکالے جائیں اور پورا نظیرہ اسی طرح سے پُر کیا جائے یہ سطر مستحصلہ کی تیسری سطر ہوئی اس کے بعد اس سطر کا ابجدی نظیرہ لیا تو وہ چوتھی سطر بن گئی پھر اس کو دو یا تین مرتبہ صدر موخر کیا تو انشاءاللہ سائل کے سوال کا مفصل جواب حاصل ہوگا۔

طریقہ ثانی:- دوسرا طریقہ اس طرح سے ہے کہ اگر کسی شخص کا مال معلوم کرنا ہے تو سوال کے چار۔ چار حرفوں کو علیحدہ۔ علیحدہ کر کے لکھے جائے اور اگر اس تقسیم سے ایک یا دو حرف بچ جائیں تو ان کا بنیات کر لیا

جائے بہر حال قاعدے کی رو سے چار - چار حروف کی قطار باہمی ہو تی چاہئے پھر ان چاروں حرفوں کو پورا کر کے ان کے ملفوظی، مکتوبی اور مسروری حروف علیحدہ علیحدہ لکھیں اور تین سطریں الگ الگ بنائی جائیں اور یہ سطریں اس عنوان سے بنیں گی ایک سطر ملفوظی، دوسری مکتوبی اور تیسری مسروری کی قائم کی جائے گی اور پھر پہلی سطر جو ملفوظی ہوگی اس میں شمار کر کے پہلے حرف سے جو چوتھا حرف ہو اس کو حاصل کر کے پہلے حرف کے پاس لکھیں اسی طرح تینوں سطروں کے حروف ایک سطر میں لکھ کر صدر موخرہ ہے تو سائل کا پورا حال معلوم ہو جائے گا اگر عناصر اربعہ سے حال کا علم ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ نمہ متحرہ پر طرح دے کر جواب نکالا جا سکتا ہے اور اگر پھر بھی جواب پورا نہ آئے یا قایل تسلی و تشفی نہ ہو تو بارہ - بارہ کی طرح دے کر جواب حاصل کیا جائے - پھر سائل کے تمام حالات از اوّل تا آخر بذریعہ جواب منکشف ہوں گے اور اگر اس قاعدے کے جاری کرنے کے باوجود اگر سائل کے تمام حالات خیر و شر ظاہر نہ ہو سکیں یا حالات مشتبہ ظاہر کر رہے ہوں یا ایسے حالات برآمد ہو رہے ہوں جن سے اطمینان کلی حاصل نہ ہو رہا ہو تو ۲۸-۲۸ منازل قمر پر طرح دیں اور ہر سطر کو علیحدہ علیحدہ صدر مؤخر کر کے تکسیر کریں سائل کے تمام عمر کے حالات سے پوری طرح آگاہی حاصل ہو جائے گی چار چار اور بنیات کی مثال حسب ذیل ہے۔

ایک سوال - در بارہ آگاہی احوال قمر رضا۔

حروف مفرد ہیں - د ر ب ا ر ہ ا گ ا ہ ی ا ح و ا ل ق م

ر ر ض ا : جملہ حروف ۲۲

اب یوں ترتیب دی

د ر ب ا   ر ہ ا گ   ا ہ ی ا   ا ح و ا ل   ق م ر ر

دو حرف باقی بچے ض اور ا - چنانچہ جب ان دونوں حروف

کو قاعدہ کی رو سے ملفوظی کیا گیا تو ان کی صورتیں یوں نمایاں ہوئیں۔۔
ص ۔ صاد ۔ ر ۔ الف اور جب یہ حرف بینات کی شکل میں لائے
گئے تو ان کی صورت قاعدہ کی رو سے یہ ہوگی۔ ص کی صورت میں ص زبر اور
بنیات ادرا ور الف میں ا زبرا در لف بنیات۔ چنانچہ اس قاعدے کی رو سے
اوّل ف یہ چار حرف حاصل ہوئے اس کے بعد تمام قاعدہ جا کو عمل میں
لائے۔ جواب کے حصول میں دقت نہ ہوگی۔

قاعدہ ۱۔ اس قاعدے کے جاری کرنے کا طریقہ بھی علمائے جفر نے اس
طرح بیان کیا ہے کہ جفر اولاً سائل کے سوال کو حروف مفرد میں کاغذ پر لکھے
اور پھر ان حروف مفرد کو اعداد ابجد قمری میں صحت کے ساتھ تبدیل کرے
پھر اس کی میزان دے اس کے بعد وقت سوال قیام آفتاب در برج د درجہ
کا لحاظ رکھتے ہوئے اور قیام قمر برج د درجہ و یوم و ساعت کے حروف
و اعداد حاصل کرے اور سائل کے تمام وغیرہ کے اعداد حاصل کر کے ان کو
اور ان کے مستحقات کو شکیہ میں ضرب دی اور حاصل ضرب اعداد کو اسرار
قطبیہ کے قاعدے کے مطابق حروف بنائے اس کے بعد حروف
کو عربی اور فارسی کے جدول خمسہ اور نظم و نثر ہندی و ترکی میں۔۔
قسمت کیا اور جدول کی صورت میں طول کی ہر ایک سطر کو دیکھا جائے
اگر جواب عربی زبان کی نثر میں معلوم کرنا مقصود ہو تو قاعدے کی رو سے
دس پر تقسیم کیا جائے اور اگر ترکی زبان میں جواب لینا ہو تو چھ پر
تقسیم کیا جائے لیکن عربی زبان میں ضروری ہے کہ عربی زبان پر۔
اعراب دینے کی واقفیت حاصل ہو اور قاعدہ کے مطابق جواب حاصل
کیا جائے اور اپنی طرف سے قطعی دخل نہ دیا جائے اور نہ کسی۔۔
حرف کو مقدم و مؤخر کریں۔ جیسا کہ مثالاً آئندہ نقشہ میں دکھلا یا۔۔
جائے گا اسی طرح استخراج کی جمع میں لکھا جائے تا کہ مطلب ضائع نہ ہو۔

اور استخراج کے قاعدے کو اسی طرح سے جاری کیا جائے جیسا قاعدہ علمائے جفر نے جاری کرنے کے لیے ایجاد کیا ہے اگر اس کے خلاف عمل کیا جائے گا صحیح جواب سے محروم رہے گا۔ علاوہ ازیں دیگر دوسری زبانوں میں جواب حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ جفار ان زبانوں سے بہتر طریقہ پر واقف ہو۔ پھر ہر حروف کو اچھی طرح دیکھ لیا جائے اور حروف مقسوم کو دائرہ ابجد کی جدول کے اوپر جس زبان میں جواب حاصل کرنا مطلوب ہو اسی سطر کو اسی طرح سے ابجد کے دائرے سے حاصل کر کے ایک سطر زمام کی پیدا کی جائے اس کے بعد پھر جو سطر مستحصلہ کی ہو اس کو صدر مؤخر کی تکسیر میں گردش دی جائے تو اس طرح سے تکسیر کی جدول میں مطلب کے مطابق جواب ظاہر ہو جائے گا۔ نئے شائقین کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس قاعدے کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں اور ابجد کے دائرے میں پوری احتیاط اور توجہ کے ساتھ طرح دیگر جواب حاصل کریں۔

کتابوں کے دیکھنے سے معلوم ہوا کہ بعض علمائے جفر اس قاعدے کو بھی بہت اہم قرار دیتے ہیں اور ارشاد فرماتے ہیں کہ شبکہ سے جو اعداد حاصل ہوں ان کو دو۔ دو اعداد سے تخفیف کر کے ایک ایک عدد شمار کیا جائے لیکن اگر اعداد جفت ہوں تو پھر تخفیف کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور اگر اعداد جفت نہ ہوں طاق ہوں تو ایک کو علیحدہ کر کے الوف کے درجہ پر رکھا جائے اور الوف کی تکرار کو گرا دیا جائے اس صورت سے جفر جامع کا ایک صفحہ نکل آئے گا۔ پھر جفر جامع کے اس صفحہ کو اوّل سے لے کر آخر تک استخراج کیا جائے لیکن اس امر کا لحاظ رکھا جائے کہ جس صفحہ کے خانے میں دو چار حرف ہوں اس خانہ سے پورے صفحہ تک چاردل قطر پر استخراج کیا جائے تو کل ایک سو چوبیس حرف حاصل ہوں گے۔ لہٰذا ان حاصل شدہ حرفوں کو مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق جدول میں تقسیم

کیا جائے اور جس زبان کا جواب سائل کو منظور ہو اسی زبان کے خانہ کے نیچے جدول کے طول میں حرف کو اٹھائے اور جو اس زبان کے شمار کے موافق ہوں ان کو ابجد کے دور سے طرح دے پھر مستحصلہ کے حروف کو حاصل کر کے ایک سطر میں لکھا جائے اور پھر اس سطر کو صدر مؤخر میں گردش دی جائے بعد برآمدگی زمام اس گردش شدہ جدول میں بغور دیکھا جائے کہ سائل کے سوال کا جواب برآمد ہوا۔ انشاءاللہ تعالیٰ اگر قاعدہ درست ہے تو سائل کو اس کے سوال کا پورا جواب ملے گا۔ چنانچہ اس عمل کو مکمل کرنے میں حسب ذیل ابجدی دیکھنا ضروری ہیں۔

نقشہ طرح شمار

۱۰	۸	۱۲	۴	۶
عربی	نظم	نثر	ہندی	ترکی
ع	غ	ط	ف	ق
ج	د	س	ق	و
ج	ج	ثا	ض	ثا
ا	ط	ا	ل	ک
ج	ت	ظ	پ	ک
ظ	تا	ص	ض	سا
سا	ت	ذ	ی	ن
ط	س	ک	ط	ظ
ظ	غ	ک	ج	ا
ج	س	خ	ب	ک
م	ث	ص	ق	ف

۱۰	۸	۱۲	۴	۶
عربی	نظم	نثر	ہندی	ترکی
د	ه	ا	ج	غ
ح	ض	ش	ن	ع
غ	ه	ص	ا	ا
م	ا	د	ق	ز
ح	ی	ب	ض	ر
ه	ظ	ص	ق	ا
ذ	م	ج	ی	ه
ذ	د	ح	ج	خ
ش	ج	ت	ف	ص
ر	ذ	ب	ه	ط
ب	ن	ک	ه	خ
ز	ق	ص	ب	ح
ش	ظ	ف	غ	ت
د	ت	د	ی	

تقسیم حروف حاصل شدہ

		۶	۸	۱۰	۱۲
ا	د	و	ح	ی	ل
ب	ه	ز	ط	ک	م
ج	د	ح	ی	ل	ن
د	ز	ط	ک	م	س

ه	ح	ی	ل	ن	ع
و	ط	ک	م	س	ف
ز	ی	ل	ن	ع	ص
ح	ک	م	س	ف	ق
ط	ل	ن	ع	ص	ر
ی	م	س	ف	ق	س
ک	ن	ع	ص	ر	ت
ل	س	ف	ق	ش	ث
م	ع	ص	ر	ت	خ
ن	ف	ق	ش	ث	ذ
س	ص	ر	ت	خ	ض
ع	ق	ش	ث	د	ظ
ف	ر	ت	خ	ض	غ
ص	ش	ث	ذ	ظ	ا
ق	ت	خ	ض	غ	ب
ر	ث	ز	ظ	ا	ج
ش	خ	ض	غ	ب	ه
ت	ذ	ظ	ا	ج	د
ث	ض	غ	ب	و	و
خ	ط	ا	ج	ه	ز
ذ	غ	ب	د	ز	ه
ض	ر	ج	ه	ز	ط
ظ	ب	ر	و	ح	ی
غ	ج	ه	ز	ط	ک

نقشہ شبکہ

۹

۳	۱ ۲	۰ ۰	۰ ۰	۲ ۷
۲	۰ ۸	۰ ۰	۰ ۰	۱ ۸
۷	۲ ۸	۰ ۰	۰ ۰	۶ ۳
۲	۰ ۸	۰ ۰	۰ ۰	۱ ۸

۱۳۱۱۷۴۳۸

مثال ۱:- ایک شخص نے سوال کیا کہ دوا فتتاح حویلی بہ وساطت شیخ فتح اللہ شود یا نہ،، ترجمہ ہوا کہ شیخ فتح اللہ کی وساطت سے حویلی کا افتتاح ہوگا یا نہیں ؟

اس سوال کا جواب نکالنے کے لیے سب سے پہلے عبارت سوال کو مفرد کیا

اف ت ت اح ح و ی ل ی ب و س اط ش ی خ ف ت ح ا ل ل ہ ۔ ش و د ی ا ن ہ ۔

ان حروف کے اعداد حاصل کرنے پر ۲ ۷ ۲ ۳ حاصل ہوئے اور جب سائل نے سوال کیا اس وقت آفتاب برج جوزا میں ۱۷ واں درجہ طے کر چکا تھا اور قمر اس وقت برج دلو میں آٹھویں درجے پر تھا۔ پنجشنبہ کا دن تھا اور طلوع آفتاب سے تین ساعتیں گذر چکی تھیں اور آفتاب سے تعلق رکھنے والے حروف یہ ہیں۔ ع س ق م

۷۰ ۶۰ ۱۰۰ ۴۰

قمر سے ان حروف کا تعلق ہے ۔

ذ ظ غ

۷۰۰ ۹۰۰ ۱۰۰۰

ساعت نے متعلق حروف ج اور علاوہ (۳)، اور یوم پنجشنبہ کے ساتھ تعلق رکھنے والے حروف ہ ج ے اور سائل کے نام کے حروف ۱۱۳۳ گویا کل عدد ۹-۱۴۰ اب مطلوبہ اعداد اور ان کے متعلقات کو شبکہ میں ضرب دی اور حاصل ضرب اعداد سے اسرار قطبیہ کے قاعدے کے مطابق حروف بنائے جو ۱۲۴ حاصل ہوئے اور ان کی صورت اس طرح پیدا ہوئی۔

خ غ ط ف ع خ د ثا ق د ء (۱۰)
ج ج سا ض ثا ا ط ا ل د
ج ت (۱۲)
ط ب لا ط ثا ص ض ث سا ت ء (۱۰)
ذ ب ن ط س ش ط ظ ظ ع ک ء (۱۱)
ث ا ج س غ ب لا م ت ص ء (۱۰)
ق ف سا لا ر ح غ ح ص ش ء (۱۰)
ن غ غ لا ص ا ا م ا د
ق ثا ج سا ب ض د لا ط ص ۳۱
ق ا د م ج ی لا ق سا ح
ث خ ش ج ت ف ض ر ذ ب
۲ ط ب ن ک لا خ ثا ق ص
ب ح ش ط ق ع حا و ت د ی

اس باب میں معلوم ہونا چاہیے کہ قاعدہ کی رو سے عربی زبان میں دس دس کی طرح ہوتی ہے۔ ملاحظہ فرمایئے کہ شمار یہ میں سطر کے پہلے طول میں حرف خ ہے غ سے شمار کیا اور رہ حاصل ہوئی اس کے بعد ج کو شمار کیا تو ل حاصل ہوا۔ پھر ج ہے اور ج سے شمار کیا تو ل حاصل ہوا۔ اس کے

بعد الف ہے لہٰذا الف سے شمار کیا تو ی حاصل ہوئی، پھر ج سے الف سے شمار کیا تو پھر ل ملا اس کے بعد ط ہے اور ط سے شمار کرنے پر ص ملا علی ھذا۔ اب سائل سے دریافت کیا کہ وہ اپنے سوال کا جواب کس زبان میں چاہتا ہے چنانچہ اس نے خواہش عربی زبان میں جواب کے حصول کی کی چنانچہ جدول خمسہ کو جو عربی کے نیچے ہے دیکھا۔ طول جدول کے حروف ہیں سطر کو علیحدہ لکھا اس کے بعد طرح کے قاعدے سے ایک ایک کا مستحصلہ استخراج کر کے حروف کے شمار کے موافق ایک سطر بنائی جیسا کہ عربی کے حروف کے شمار یہ ہیں۔

خ ج ج ا ج ظ ب ط ظ ج م د ح غ م ح ہ ذ ذ ش ر ب ن ش د

یہ کل ۲۵ حروف حاصل ہوئے ان کو ابجد کی طرح کے دائرے سے حاصل کیا اور جن حروف کو طرح دیگئی ان حروف کو مقسوم کے مراتب کے موافق لے کر علیحدہ لکھ لیا جائے تو یہ مستحصلہ کی ایک سطر ہوئی جو یہ ہے۔

ہ ل ل ی ل ج ا ص ح ل ت ل ن د د ب ا ک ع ب م ۔ اب ان حروف کو تکسیر موخرات کی جدول میں گردش دیجائے اور جب زمام ایلام ہوجائے تو مطلوب کو تکسیر کی جدولوں میں نظر کرے چنانچہ جب بغور دیکھا گیا تو جدولوں کی سطور کے اندر عربی زبان میں سائل کا پورا پورا جواب حاصل ہوگیا۔ جس جواب کی طرف اشارہ کیا گیا ہے وہ حروف مفرد میں جدولوں میں اس طرح نظر آرہا ہے۔ حروف مفرد کے نیچے حروف مرکب میں تحریر ہے۔

ل ی ح ص ل	م ط ل د ب ک	ی م ع ا و ن ت
لِیَحْصِلَ	مَطْلُوبِکَ	بِمُعَاوِنَتِ

ف ت ح ا ل ل ہ

فَتْحِ اللہ

(ج) عبارت کی تکسیر کا نقشہ قواعد مستحصلہ کی رو سے حسب ذیل ہے۔

نقشہ سطر مستحصلہ

ه	ل	ل	ی	ل
م	ه	ب	ل	ع
ف	م	م	ه	ط
د	ف	ح	م	ا
ل	و	ل	ف	ک
ص	ل	ب	و	ق
ر	ص	م	ل	ب
ل	ی	ح	ص	ل
ه	ل	ل	ی	ل
ح	ا	ص	ح	ل
ل	ک	ی	ا	ل
ب	ت	ل	ت	ح
م	ب	ه	و	ط
ح	ل	م	ح	ر
ل	ل	ف	و	ک
ب	ع	و	ت	ت
م	ط	ل	د	ب
ح	ا	ص	ح	ل
ت	م	ف	ط	ت

ب	ح	س	ا	و
ل	ل	ل	ك	ح
ل	ب	ص	ت	ا
ع	م	ى	ب	ت
ط	ح	ل	ل	ح
ا	ل	لا	ل	ح
ك	ب	م	ع	ا
ت	م	ف	ط	ث
ل	ن	و	د	ب
ص	ن	ح	ل	ل
ى	ن	ا	ص	ل
ل	ن	ت	ى	ع
لا	ن	و	ل	ط
م	ن	ح	لا	ا
ف	ن	ا	م	ك
و	ن	ت	ف	ت
ل	ن	و	د	ب
ا	ك	ع	ب	م
ت	ت	ط	م	ف
و	ب	ا	ح	و
ح	ل	ك	ل	ل
ا	ل	ت	ب	ص

ت	ع	ب	م	ی
د	ط	ل	ح	ل
ح	ا	ل	ل	لا
ا	ک	ع	ب	م

بسط نصیری اور مستحصلہ

حصول مستحصلہ دیر آمدگی جواب یعنی (علم الاخبار) میں یہ کثیر الاستعمال قاعدہ جو مستحصلہ میں اور دوسرے قاعدوں سے زیادہ آسان ہے یہاں درج کیا جاتا ہے

اساس	ا	ج	ھ	ز	ط	ک	م
نظیرہ	ب	د	و	ح	ی	ل	ن
اساس	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
نظیرہ	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

مندرجہ بالا جدول بسط نصیری کی ہے اس جدول میں اوپر والے حروف اساس اور نیچے والے حروف نظیرہ کہے ہیں مثلاً الف کا نظیرہ ب اور اس کا نظیرہ ع ہے علیٰ ہذا القیاس۔

اس بسط کی رو سے جواب کے حاصل کرنے کا قاعدہ اس طرح پر ہے کہ سب سے پہلے عبارت سوال کو مرکب سے مفرد کرے اور پھر جس قدر نقطے سوال میں ہوں ان کی تعداد کے مطابق ملفوظ کر کے حروف سوالی عبارت میں شامل کرے اور پھر ان حرفوں کو ایک سطر میں قائم کرے اور ان کا نظیرہ ابجد کی رو سے دے اور پھر اس کے بعد ان حروف کو ان چار قسموں مساوات ترفع۔۔۔ نزل۔ ترقی میں سے کسی ایک قسم میں تبدیل کر کے ایک سطر میں قائم کرے پھر ان کا صدر مؤخر کرے بعد یر آمدگی تمام جدول صدر مؤخر میں

انشاءاللہ تعالیٰ جواب برآمد ہوگا۔
جواب تلاش کرے
دیگر ۱۔ پہلے حروف مرکب میں ایک کاغذ پر مختصر سے مختصر با معنی سوال لہ
قائم کرے بعدہ بہ کمال احتیاط اس سوال کو مفرد کرے اس کے بعد باقاعدہ
نظیرہ دے اس کے بعد حروف ترفع کو حروف تنزل سے تبدیل کرے اور
ان حروف کی ایک نئی سطر قائم کرے اور پھر اس کو بسط نصیری کے درجے
میں لاکر صدر مؤخر کرے انشاءاللہ العزیز جواب برآمد ہوگا۔
دیگر۔ بسط نصیری کی رو سے یہ سوال سے جواب برآمد کرنے کا دوسرا قاعدہ
ہے ۔ تمام اصول اور ضابطے جواب کے حاصل کرنے کے لیے وہی رہیں گے جو
اوپر بیان کیے جا چکے ہیں فرق صرف اس قدر ہوگا کہ اس قاعدے کی رو سے
حروف تنزل کو حروف ترفع میں تبدیل کرے اور پھر بسط نصیری کرنے کے بعد
صدر مؤخر کرے اور جدول صدر مؤخر سے جواب حاصل کرے اگر قاعدہ
غلط طریقہ پر جاری نہیں کیا گیا ہے تو جواب پورا برآمد ہوگا۔

اوتادی ترفع اور مستحصلہ

طالبان علم جفر کو معلوم ہونا چاہیئے کہ اس رسالہ کے پچھلے اوراق میں
اوتاد ۔ زائل اوتاد اور مائل اوتاد کا تذکرہ کرتے ہوئے مکمل طریقہ پر ان کو
روشناس کرایا جا چکا ہے اور وہ اس تقسیم کو نہ بھولے ہوں گے کہ اوتاد زمانہ
موجود یعنی حال اور مائل اوتاد، آنے والے یعنی مستقبل اور زائل اوتاد
یعنی گذرے ہوئے زمانہ (ماضی) کو کہتے ہیں ۔ ترفع اوتادی سے مستحصلہ
برآمد کرنے کے قاعدے کی تشریح اس طرح سے ہے کہ سائل کا سوال جس
زمانہ (ماضی، حال، مستقبل) سے تعلق رکھتا ہو اسی زمانہ کے حروف مفرد
سے سائل کے سوال کے حروف مفرد تبدیل کیئے جاتے ہیں اور اگر اشد
ضرورت پیدا ہو جائے تو اسی ضرورت کے لحاظ سے بقیہ دونوں زمانے کے حروف

یہی حروف تبدیل کئے جا سکتے ہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ اس قاعدہ جاریہ سے بہت صاف اور مکمل جواب برآمد ہوتا ہے دوسرے یہ کہ تمام قاعدوں سے اس ترفع کا قاعدہ بہت آسان ہے۔ اولاً حروف سوال کو بسط حرفی کیجئے اس کے بعد ان حرفوں کو شمار کیجئے اور جو تعداد ان حروف کی حاصل ہو اس تعداد کا حرف یا حروف بنا کر اس میں شامل کر دیں اور پھر ان حروف کو ایک سطر میں لکھیں پھر اس کے بعد دیکھیں کہ سوال ماضی۔ حال۔ مستقبل میں سے کس زمانہ سے تعلق رکھتا ہے۔ چنانچہ جس زمانہ سے سوال کا تعلق ہو اس زمانہ کے حروف کو اس سوال کے حروف سے الگ کر لیجئے بقیہ دو زمانوں کے حروف کو چھوڑ دیجئے اب استخراجی حروف کو ملفوظی کیجئے اور ان ملفوظی حروف سے جملہ بنالیئے اگر جملے مہمل یا نا مکمل پیدا ہو رہے ہوں تو حروف کو بسط عددی کیجئے اور پھر تحلیل کیجئے اس سے پورا جواب برآمد ہو گا۔

ترفعات اور مستحصلہ

پہلے اوراق میں ظاہر کیا جا چکا ہے کہ ترفعات کی حسب ذیل تین قسمیں اہم ہیں جو علم الاعداد میں زیادہ کام دیتی ہیں۔

ترفع عددی ترفع طبعی ترفع حرفی

حالانکہ ان ترفعات کی تعریف اوراق گذشتہ میں کی جا چکی ہے مگر روشنی کی ضرورت تو نہ تھی لیکن اس جگہ پر انہی ترفعات سے مستحصلہ کی قربت ظاہر کرنا مقصود ہے لہذا لازم ہوا کہ ان ترفعات کا تعلق مستحصلہ سے بہتر طریقہ پر بیان کیا جا سکے۔ اس لیے مناسب ہے کہ پھر اس بیان پر دقیق نظریں ڈالیں

ترفع حرفی ؛۔ اس ترفع کو کہتے ہیں کہ ہر اس حرف کے بجائے اس کی جگہ پر اس کے بغل والا حرف حاصل کیا جائے مثال ملاحظہ ہو۔

الف کی جگہ ب اور ب کی جگہ ج اور ج کی جگہ د اور د کی جگہ ھ اور ھ کی

جگہ واؤ د کی جگہ ز علیٰ ہذا القیاس اس طرح غین تک۔ البتہ یہاں پر اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ بے قاعدہ ابجد قمری غین کے بعد کوئی حرف نہیں آتا جو بظاہر غین کا ترفع حرفی قرار دیا جا سکے لہٰذا علمائے جفر نے غین کا ترفع حرفی الف کو قرار دیا ہے اور یہی طریقہ ترفع عددی میں کہ غ جس کے عدد ایک ہزار ہیں کا ترفع عددی بلحاظ کا ایک ۱۱۱ ہے۔

ترفع عددی :۔ اس ترفع کو کہتے ہیں کہ جس میں حروف کے اعداد ہندسہ کو ترفع ہو جائے بمثال اسی کی یوں ہے کہ بحساب اکی جگہ ۱۰ اور دش کی جگہ سو اور سو کی جگہ ہزار۔

ترفع طبعی :۔ اس ترفع سے مراد خاکی حروف کی جگہ حروف آبی اور آبی حروف بادی اور بادی حروف کی جگہ حروف آتشی کے قیام کو ترفع طبعی کہتے ہیں یہ ترفع مزاجی کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

قاعدہ :۔ ان ذرائع سے جواب حاصل کرنے کا قاعدہ یہ ہے کہ اولاً سوال کے حروف کو مفرد کرے۔ پھر سوال کے حروف مفرد کو اساس۔ نظیرہ۔ نقاط شمار اور بسط تعیری سے ترتیب دیکر ایک سطر میں لکھے اور ان حروف کو ان ہر سہ ترفعات میں سے کسی ایک ترفع سے تبدیل کرے انشاءاللہ مستحصلہ برآمد ہوگا۔

بسط کسورات اور مستحصلہ

قاعدہ بسط کسورات علم الاخبار میں وہ مشہور قاعدہ ہے جس کے صحت مند اور معتبر ہونے سے انکار نہیں کیا جا سکتا یہ قاعدہ بھی تمام الجھنوں اور پیچیدگیوں سے پاک و صاف ہے یہ قاعدہ در بارہ حصول جواب اس صورت سے جاری کیا جاتا ہے کہ اولاً سوال کو بسط حرفی کر کے لکھا جائے اور پھر سوال کے پہلے حرف کو لیکر ابجد قمری کے ذریعہ سے اس کے اعداد حاصل کر واور اس

عدد کو برابر برابر اس وقت تک تقسیم کرتے چلے جائیے جب تک کہ اس میں کسر نہ پیدا ہو جائے یا ہندسہ ایک ۱ تک نہ پہنچ جائے۔ پھر اعداد تقسیمی کے حروف بنا کر لکھو اسی صورت سے تمام حروف سوالیہ بسط کسورات کئے جائیں اور تمامی حروف منقسمہ کے اعداد حاصل کر کے ان کے حروف بنائے جائیں اور ایک سطر میں لکھے جائیں پھر تمام سطر کو تحلیص کریں بعدہ حروف منفردہ کو مرکب کریں۔ جواب مکمل برآمد ہوگا اور اگر کچھ شک و شبہ ہو تو حروف مخلصہ کو صدر مؤخر کر کے زمام پیدا کریں جواب حاصل ہوگا۔

قواعد حلاج اور مستحصلہ

قبل اس کے کہ میں اس قاعدے کو رسالہ ہذا کے اوراق کی زینت بناؤں یہ ظاہر کر دینا بہتر سمجھتا ہوں یہ قواعد حلاج الاسرار نامی جفر کی ایک مستند اور کتاب سے مستعار لیے گئے ہیں۔ اس کتاب کے مصنف فلسفی و جفار فقیر منصور حلاج تھے جو جفری دنیا میں اپنی شہرت کے باعث محتاج تعارف نہیں ہیں۔

اپنی کتاب حلاج الاسرار ''شیخ'' تحریر فرماتے ہیں کہ شائقین جفر کو در بارہ حصول جواب کسی قسم کے سوال کے چاہیئے کہ اولاً سوال کے حروف کو مفرد طریقے پر لکھے اور ان سے بروج متعلقہ پیدا کر کے لکھے پھر بروج کے اسماء کو بسط حرفی کرے اور پھر تخلیص کر کے ایک سطر قائم کرے اس کے بعد اس سطر کے حروف جو تخلیص کے بعد بچ رہے ہیں ان کے اعداد اس دن کے منزل قمری سے ابجد کے مطابق نے لے اور ان کو جمل کبیر کرے اور اس جمل کبیر کو بسط ملفوظی کرے پھر ان کو بسط حرفی کر کے تخلیص کرے۔ اس کے بعد اب جو حروف کی سطر پیدا ہوگی اس کو زمام حلاج کہیں گے اس کو پہلے صدر مؤخر اور پھر مؤخر صدر کریں۔ صدر مؤخر کا تذکرہ کیا جا چکا ہے اور مؤخر صدر کی روشناسی باقی ہے جس کا تذکرہ آگے آئے گا۔ اور اس سطر...

کو اساس مان کر نظیرہ ڈے لیں۔ انشاء اللہ سطر نظیرہ میں ہی جواب حاصل ہوگا
البتہ یہ یاد رکھیں کہ جس زبان میں سوال کیا جائے گا اسی زبان میں جواب حاصل
ہوگا۔

دیگر:۔ جناب شیخ منصور اپنی النقد تصنیف میں اس قاعدے کو اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ جفار کو لازم ہے کہ سب سے پہلے سائل (سوال کرنے والے کا نام)، کا نام لکھے اس کے بعد سوال کو مفرد کرتے ہوئے تحریر کرلے اور وقت سوال طالع وقت اور صاحب طالع کا زائچہ صحت کے ساتھ کاغذ پر عالم وجود میں لائے اور پھر اس زائچہ کے خانہ چہارم کا جو برج ہو اسے لکھ لے اور صاحب خانہ چہارم اور اسی طرح خانہ ہفتم اور صاحب خانہ ہفتم اور خانہ دہم اور صاحب خانہ دہم کا نام ساتھ لکھے۔ ۱-۴-۷-۔ اتحاد اور اتحاد ہیں ان کے برج اور مالکوں کے اسماء کو تحریری طور پر ایک سطر میں جگہ دے اس کے بعد ان میں برج شمسی اور مدارج درجات آفتاب برج قمری اور صاحب ساعت سب کے نام ایک سطر میں لکھ کر اضافہ کرلے اب اسی سطر کو بسط حرفی کر کے تخلیص کرلے اور ہر حرف کی ابجدی منزل کو اس کی مراتبی قدر سے ضرب دے اور اس سے از اول تا آخر حرف خاص پیدا کرتا چلا جائے یعنی جو حروف مکرر ہوں انکو گراتا رہے اس کے بعد ایک سطر پیدا کرے اور مطابق ابجد متعلقہ۔ منزل قمری ترفع طبعی کرے۔ شیخ جواب کے برآمد ہونے کی تصدیق کرتے ہیں۔

دیگر:۔ تیسرا طریقہ حصول جواب کا شیخ اس طور سے بیان کرتے ہیں کہ سائل کے سوال کو اولاً بسط حرفی کر کے تخلیص کرلے اور اس میں سائل کا نام بغیر تخلیص کے شامل کر دے اور پھر تخلیص صورت پیدا کرلے اور اس سطر کو مطابق ابجد قمری کے جمل کبیر کرلے اور جمل کے اعداد کے حروف بنا کر سطر میں شامل کرلے اور پھر تخلیص کرلے اور اس سطر کو اساس مان کر ابجد قطب سے

نظیرہ دے اور پھر جو حروف حاصل ہوں ان کو مقدم و مؤخر کا درجہ دیتے ہوئے جواب حاصل کرے۔

ارواح حروف و مستحصلہ

شائقین کو معلوم ہونا چاہیئے کہ ارواح حروف کا دوسرا نام ہی مستحصلہ ہے اس سے پہلے جذر یا ضرب فی النفسہ کا بیان آپ پڑھ چکے اس لیے یہاں پر مزید تشریح کی ضرورت تو نہ تھی لیکن یہاں ضرب فی النفسہ کا تذکرہ اس لیے ضروری سمجھا گیا کہ بہ الفاظ دیگر ارواح حروف اور جذر ایک ہی عنوان کے دو نام ہیں اور چونکہ بیان مستحصلہ ہنوز جاری ہے جس اس عنوان سے گہرا تعلق ہے اور جفر میں یہ قاعدہ بہت بڑی اہمیت کا مالک ہے اس لیے اس کے ہر ہر گوشے پر جہاں تک روشنی ڈال کر اس کو اجاگر کیا جا سکے بہتر ہوگا چنانچہ ان ارواح حروف کو علمائے جفر نے سات قسموں میں تقسیم کیا ہے۔

نمبر ۱۔ اعدا کو اعداد میں ضرب دینا اس کی مثال یوں ہے کہ ایک عدد ۲ دو کا ہے لہذا ۲ کو ۲ سے ضرب دیا (۲×۲=۴)، تو ۴ ہوئے اور ۴ دال کے عدد ہیں اس لیے ب جس کا عدد ۲ ہے اس کا مستحصلہ "د" ہوا جس کا عدد ۴ ہے یا ایک ی عدد ۱۰ کا ہے چنانچہ ۱۰ کو ۱۰ سے ضرب دی ۱۰۰ ہوا اور ۱۰۰ کا عدد حرف ق کا ہے اور عدد ۱۰ حرف ی کا ہے لہذا معلوم ہوا کہ ی کا مستحصلہ ق ہے۔ اس قاعدے میں اس امر کی قید نہیں ہے کہ ضرب فی النفسہ سے ایک ہی حرف برآمد ہو بلکہ کئی کئی برآمد ہوتے ہیں اس سلسلے میں بہ لحاظ آسانی ہم ایک مفصل گوشوارہ حروف اور حروف مستحصلہ کے، تحت پیش کرتے ہیں تاکہ مستحصلہ کی اہمیت کا صفحہ ثانی پر اسی قاعدے کو طالبانِ جفر اچھی طرح سے سمجھ سکیں اور پھر اس پر عمل پیرا ہوں گوشوارہ

صفحہ ۲۱۶ پر ملاحظہ فرمایئے۔

گوشوارہ

حروف	اعداد	اعداد مضروب	میزان	حروف موصولہ	نتیجہ
ا	۱	۱×۱	۲	ب	ب
ب	۲	۲×۲	۴	د	د
ج	۳	۳×۳	۶	و	و
د	۴	۴×۴	۱۶	د ـ ی	د.ی
ہ	۵	۵×۵	۲۵	ہ ـ ک	ہ ک
و	۶	۶×۶	۳۶	و ـ ل	و.ل
ز	۷	۷×۷	۴۹	ط ـ م	ط.م
ح	۸	۸×۸	۶۴	د ـ س	د.س
ط	۹	۹×۹	۸۱	ا ـ ف	ا.ف
ی	۱۰	۱۰×۱۰	۱۰۰	ق	ق
ک	۲۰	۲۰×۲۰	۴۰۰	ت	ت
ل	۳۰	۳۰×۳۰	۹۰۰	ظ	ظ
م	۴۰	۴۰×۴۰	۱۶۰۰	غ غ	غ ـ غ
ن	۵۰	۵۰×۵۰	۲۵۰۰	ث غ غ	ث.غ
س	۶۰	۶۰×۶۰	۳۶۰۰	غ غ غ غ	غ ـ غ
ع	۷۰	۷۰×۷۰	۴۹۰۰	ظ غ غ غ غ	ظ ـ غ
ف	۸۰	۸۰×۸۰	۶۴۰۰	ت غ غ غ غ غ غ	ت.غ
ص	۹۰	۹۰×۹۰	۸۱۰۰	ق غ غ غ غ غ غ غ غ	ق ـ غ
ق	۱۰۰	۱۰۰×۱۰۰	۱۰۰۰۰	ی غ	[illegible]

یہ تو ہوئی پہلی قسم اور اس کی مثال۔

نمبر ۲:۔ اس دوسری قسم کی تشریح جس کو ضرب مراتبی کہتے ہیں اس طرح پر ہے کہ سب سے پہلے حروف کو دیکھے کہ وہ کس مرتبہ پر ہے پس وہ جس مرتبہ پر ہو اگر اسی مرتبہ سے اس کو ضرب دیا جائے گا تو وہ ضرب مراتبی کہلائیگا اور اس سے حاصل کر کے جن اعداد کے حروف بنائے جائیں گے وہی حروف متصلہ کہلائیں گے مثال حسب ذیل ہے۔

مثال ۱:۔ جب ہم ضرب مراتبی کی طرف متوجہ ہوں تو سب سے ہم اس حرف کا مرتبہ دیکھنا چاہیئے جس کو ضرب دینا ہے مثلاً ہم حرف "س" کو ضرب مراتبہ دینا چاہتے ہیں لہذا ہم کو "س" کا مرتبہ دیکھنا چاہیئے چنانچہ اب جو ہم نے غور کیا تو معلوم ہوا کہ ابجد قمری کے لحاظ سے "س" مرتبہ ۱۵ واں ہے اور س کے اعداد ۶۰ ہیں لہذا ۶۰ کو ۱۵ سے جب ۱۵ سے ضرب دیا گیا تو حاصل ضرب ۹۰۰ ملے اور یہ عدد بلحاظ ابجد قمری ظ کے ہیں لہذا "س" کا حرف متصلہ "ظ" ہے دوسری مثال ایک حرف "ک" جس کا مرتبہ ۱۱ واں اور اس کے اعداد ۲۰ لہذا ۲۰ کو ۱۱ سے جب ضرب دیا گیا تو حاصل ضرب ۲۲۰ ہوئے اب اس عدد موصولہ کے حروف پر توجہ دی تو دو حرف ث ا ور ر حاصل ہوئے تو معلوم ہوا کہ حرف "ک" کے حروف متصلہ اس قاعدے کی رو سے ک اور ر ہیں علی ہذا لقیاس۔ اب تیسری قسم کی تشریح ملاحظہ فرمائیے۔

نمبر ۳:۔ تیسری قسم کو روح منازل کہتے ہیں علمائے جفر نے اس ضرب کو قمری منازل سے وابستہ کیا ہے چنانچہ اس قاعدے کی رو سے حرف کوئی سا کیوں نہ ہو اس کو اس کے اعداد کے لحاظ سے ہر حالت میں ۲۸ سے ضرب دیں گے اس لیے کہ قمر کی ۲۸ منزلیں ہوتی ہیں اور اس طرح سے جو مزید اعداد موصول ہوں گے ان کے مزید حروف بنائے جائیں گے اور یہی حروف اس حرف قدیم کے متصلہ ہوں گے مثال ملاحظہ فرمائیے۔

مثال :- ابجد قمری کے لحاظ سے ایک حرف "ل" جس کو ہم رو رح منازل کے قاعدے سے ضرب دینا چاہتے ہیں تو حرف "ل" کے اعداد اس ابجد کے لحاظ سے ۳۰ ہیں اور قاعدہ قمری منازل سے ضرب دینے کو کہتا ہے لہذا ہم کو ۲۸ سے ضرب دیکر ۸۴۰ حاصل ضرب کئے اور اب اس کے حروف بنائے تو م اور ض سے روشناسی ہوئی چنانچہ معلوم ہوا کہ "ل" کا حروف م اور ض ہے۔ علی ہذا القیاس۔ اب قسم چہارم ملاحظہ فرمائیے۔

نمبر ۴ :- اس قسم کو ضرب بروجی بھی کہتے ہیں۔ آپ کے علم میں یہ بات پہلے سے لائی جا چکی ہے کہ بروج کی تعداد بارہ ہے چنانچہ حرف مطلوبہ کے اعداد کو اس قاعدے کی رو سے بارہ سے ضرب دیکر جو اعداد ھندسہ مزید موصول ہوں گے اور ان سے جو مزید حروف برآمد ہوں گے وہی حروف اس حرف کے حروف مستحصلہ ہوں گے مثال ذیل ملاحظہ کیجئے۔

مثال :- ایک حرف "م" جس کے اعداد ھندسہ ۴۰ لہذا اس قاعدے کی رو سے ۴۰ کو ۱۲ سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۴۸۰ موصول اور اب جو حرف تلاش کیا تو ف اور ت یہ دو حرف مزید ملے چنانچہ معلوم ہوا کہ حرف "م" کے مستحصلہ حروف "ف" اور "ت" ہیں علی ہذا القیاس۔

نمبر ۵ اس قسم کو ضرب درجاتی کہتے ہیں اس لیے کہ ہر برج میں تیس تیس درجات ہوتے ہیں اور اس طرح ۳۰ کو ۱۲ سے ضرب دے کر سال کے ۳۶۰ دن معلوم ہوتے ہیں لہذا کسی حرف کو ۳۶۰ سے ضرب دیکر اعداد حاصل ضرب کے مزید حرف پیدا کرو یہی مزید حروف موصولہ اس حرف اصلی کے حروف مستحصلہ ہوں گے مثال ذیل ہے۔

مثال :- ابجد قمری کا ایک حرف "د" جس کے عدد ۴ لہذا اس قاعدے کی رو سے ۴ کو ۳۰ سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۱۲۰ موصول ہوئے حروف کی تلاش کی تو "ک" اور "ق" حاصل تو معلوم ہوا کہ اس قاعدے

کی رو سے حرف "د" کے حروف مستحصلہ حروف "ک" اور "ق" ہیں اسی اس قاعدے کی رو سے استخراج کرتے ہوئے آپ اپنے سوال کا جواب قاعدہ جاریہ کے تحت حاصل کر سکتے ہیں۔

نمبر ۶:۔ اس قسم کو ضرب افلاکی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس باب میں معلوم ہونا چاہیئے آسمان نو ہیں۔ ہفت افلاک۔ اوّل۔ دوم۔ سوم چہارم۔ پنجم۔ ششم۔ ہفتم تو سات سیاروں سے متعلق ہیں آٹھواں فلک الثوابت اور نواں فلک اعظم جو جملہ افلاک پر محیط ہے۔ چنانچہ جب اس قاعدے کو جاری کریں گے تو حروف سوال کو عدد نو (۹) سے ضرب دیکر مستحصلہ برآمد کریں گے اور جواب کے متلاشی ہوں گے مثال ذیل ملاحظہ

مثال :۔ ایک حرف "ح" جس کے اعداد ہندسہ بحساب ابجد قمری آٹھ (۸) ہے اس کو جب نو (۹) سے ضرب دیا ۸ × ۹ = ۷۲، تو حاصل ضرب بہتر ہے حروف کی تو دو حروف "ب" اور "ع" ملے تو معلوم ہوا کہ حرف "ح" کا مستحصلہ ب اور ع ہے اسی صورت سے پورے سوالی حروف کا استخراج کر لے اور قاعدہ جاریہ کے ساتھ جواب برآمد کیا جاتا ہے۔

نمبر ۷:۔ اس قاعدے کو ضرب کوکبی کہتے ہیں۔ سوال کے ہر حرف مفرد کو ۷ سے ضرب دیکر قاعدہ جاری کرتے ہوئے جواب معلوم کیجئے اعداد حرف کو سات (۷) کے عدد سے اس قاعدے کی رو سے اس لیے ضرب دیا جاتا ہے کہ سبعہ سیارگان کی تعداد بھی سات ہی ہے۔ مثال ذیل ہے۔

مثال :۔ ایک حرف "ز" جس کا عدد ہندسہ بقاعدہ ابجد قمری سات ہے چنانچہ اس قاعدہ کی رو سے جب سات کو سات دیا گیا (۷×۷=۴۹) تو حاصل ضرب انچاس (۴۹) موصول ہوئے اور اب اس عدد موصولہ کے لحاظ سے جب حروف کی تلاش کی گئی تو مزید دو حروف "ط" اور "م" موصول ہوئے لہٰذا معلوم ہوا کہ حرف "ز" کے حروف مستحصلہ "ط" اور "م" ہے

اقسام از اول تا ہفتم ہیں جس قدر ضرب کے طریقے دکھلائے گئے ہیں ان سب طریقوں کو جفری اصطلاح میں ضرب فی النفسہ کہتے ہیں ان قاعدوں کے بابت علمائے جفر ارشاد فرماتے ہیں کہ یہ قاعدے اس قدر مستحکم اور معتبر ہیں کہ مستحصلہ ان سے بہت قریب آجاتا ہے

باب ۱۳

اسرار الحروف

واضح ہو کہ بسلسلہ استخراج سوال و جواب حروف تہجی کی مختصر سی خوبیاں اب تک سپرد قلم کی جاچکی ہیں۔ اس باب میں محققین کا بیان ہے کہ یہی بظاہر بے زبان حروف اپنے اندر وہ طلسمی قوتیں رکھتے ہیں کہ اگر ان سب کو یکجائی طور سے سپرد قلم کیا جائے تو فوائد سے مملو اچھا خاصا ایک کتابچہ تیار ہو جائے اور انہیں حروف کو اگر علمائے جفر کی ہدایت کے مطابق استعمال کیا جائے تو زندگی کے ہر مقاصد پوری طرح ہو سکتے ہیں۔ اگر رسالہ ہٰذا کے صفحات نے اجازت دی تو میں ان طاقتوں اور فوائد کو زیادہ سے زیادہ ان میں سمونے کی کوشش کروں گا اسی سلسلہ میں ان حروف کے چند ایسے اقسام کی تشریح اس مقام پر ضروری ہے جن کا اثر علم جفر کے مطابق علیحدہ علیحدہ ہوتا ہے اور ان حروف کی قسمیں آٹھ ہیں جو حسب ذیل ہیں۔

(۱) حروف مقطعات۔	(۲) حروف تصرفات۔
(۳) حروف تسخیر۔	(۴) حروف شفع۔
(۵) حروف منواخیہ۔	(۶) حروف تواخیہ۔
(۷) حروف وتر۔	(۸) حروف عوائج۔

سب سے پہلے ضرورت اس امر کی ہے کہ حروف آتشی کے کچھ خواص مزید یہاں تحریر کئے جائیں لیکن ان میں اختصار ہو بقیہ خواص کی نقاب کشائی حسب موقع اگر حجم کتاب زیادہ نہ ہو تو کیجائے۔ چنانچہ معلوم ہونا چاہیے کہ جس وقت قمر برج آتشی حمل۔ اسد یا قوس میں ہو تو ان حروف کو جو آتشی ہیں لکھا جائے اور اپنے پاس رکھا جائے۔ پھر خاصیت ان حروف کی اس وقت یہ سمجھ جائے گی کہ صاحبِ حروف ان حروف کو لے کر بغرض رفع حاجت جس کے پاس جائیگا وہ اس کی حاجت کو پوری کریگا اس کے علاوہ دوسری خاصیت ان حروف آتشی کی یہ ہوگی کہ جب کسی مقام پر آگ لگ جائے تو اس وقت آتشی حروف کو ایک لکڑی پر لکھ کر اس لکڑی سے آگ کی طرف اشارہ کیا جائے اس کے ساتھ ہی برج حمل یا اسد یا قوس کے ملائکہ کا نام بھی زبان پر جاری رکھے انشاءاللہ تعالے آگ بجھ جائے گی۔ بروج کے ملائکہ کے اسماء یہ ہیں۔

شواطیل، جمیل، شراطیل، اسرافیل، لیکن اس سلسلہ میں سرطائیل حماکیل، صلحائیل سے کام لینا زیادہ بہتر ہے۔

اب زیادہ بہتر ہے کہ ان حروف ہشتم کی تشریح اس مقام پر کی جائے جن کا تذکرہ صفحہ نمبر۔ ۲۲ پر کیا جاچکا ہے۔

ان حسب ذیل تیرہ حروف کو کہتے ہیں جو قرآن کریم کی بعض سورتوں کے آغاز میں صادر ہوئے

حروف مقطعات

اح ط ی ک ل م س ع ص ق ر ن۔

ان حروف مبارکہ کے ذریعہ سے عملیات کا طریقہ یہ ہے کہ باکیزہ اور باوضو ہو کر ان حروف کے اعداد ہندسہ کا استخراج کیا جائے ان حروف کے کل اعداد ۱۸۰۶ ہیں اگر جلینی کے پیالے میں ان اعداد کے ہفت درہفت نقش بنائے جائیں اور انہیں دھو کر زہر کھانے والے آدمی کو پلایا جائے تو زہر فوراً نکل

اور اس پر پھر زہر کا کوئی اثر باقی نہ رہے گا۔

حروف تصرفات

ان حروف کی تعداد گیارہ ہیں اور یہ حروف منافرت دل، دشمنی، عداوت اور تفرقہ پیدا کرنے کے کام میں آتے ہیں۔ ان گیارہ حروف کے کل اعداد ہندسہ ۲۸۲ ہیں۔

کسی نحس تاریخ، نحس وقت اور نحس ستارے کے یوم حکومت میں گر اس حرف کے مؤکل اور حرف مخالف کے ہمراہ امتزاج دیا جائے اور چاروں عناصر کے طریقے سے اس کا عمل تیار کیا جائے اور اسی کے ساتھ ساتھ یعنی ہنگام تیاری عمل کوئی تلخ، شور اور قابض قسم کا بخور جلایا جائے تو دو دلوں میں دشمنی ڈالنے، عداوت پیدا کرنے اور عناد و تفرقہ کا سلسلہ راستہ ہموار کرنے کے لیے تیر بہدف ہیں اور وہ حروف یہ ہیں۔

ب ج ہ د ن ط ی ل ع ن ص۔

حروفِ تسخیر

معلوم ہونا چاہیئے کہ حروف تسخیر کا دوسرا نام حروفِ حب بھی ہے ان حروف کی تعداد سترہ ہے اور وہ حروف یہ ہیں۔

ا د ح م ک س ف ق ر س ش ت ث خ
ذ ض ظ غ

ان حروف کے اعداد مجموعی ۱۳۷۵ ہیں تساخیر اور حب کے عمل کے سلسلے میں ان حروف کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ ان حروف کو طالب اور اس کی ماں اور مطلوب اور اس کی ماں کے ناموں میں امتزاج دیا جائے اور آتشی کو آگ میں جلا دیا جائے خاکی کو مٹی میں دبا دیا جائے اور آبی کو پانی میں ڈالا جائے اور ہادی کو ہوا میں لٹکا دیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مراد پوری ہوگی۔

اگر ان حروف کو جدائی۔ نفرت۔ بغض۔ عداوت اور حسد کے پیدا کرنے کے لیے استعمال کرنا ہو تو اس کا قاعدہ یہ ہے کہ جس عنوان سے حب اور تسخیر

کے سلسلے میں عمل کیا گیا ہے اس کے بر خلاف اس میں امتزاج دیا جائے اور اس طرح چاروں عناصر کے مطابق حروف کو عمل میں لایا جائے۔ مقصد برآری ہوگی۔

حروفِ شفع: حسب ذیل حروف کو حروف شفع کہتے ہیں اور ان کی تعداد بارہ ہے۔ ان کے اعداد جو ہر مرتبہ پر جفت ہیں ۲۲۰ ہیں ان کے نقوش مربع شکل میں پُر کرنے چاہئیں اور استعمال کرنے کے لیے چاروں عناصر پر عمل کرنا ضروری ہے۔ یعنی آتشی کو آگ میں جلایا جائے خاکی کو مٹی میں دفن کیا جائے۔ آبی کو پانی میں ڈالا جائے اور بادی کو ہوا میں لٹکا جائے تو مراد پوری ہوگی اور معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ حروف بھی انسانی لبت اور تسخیر کے لیے بہت بڑی تاثیر رکھتے ہیں اور وہ حروف یہ ہیں۔

ب ک ر د م ت ذ س غ ح ض ق

حروفِ منوانحیہ: ان حروف کی کل تعداد چھ ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں ان کی تعدادی ۱۹ علد مجموعہ میں ہے خاصیت ان حروف کی یہ ہے کہ اگر یہ حروف قبلہ رُخ کاغذ پر لکھ کر مکان پر قبلہ رُخ یا صندوق پر لگا دیا جائے تو جس گھر میں ایسی چیز ہوگی وہ گھر اور وہ صندوق آتشی حادثات سے محفوظ اور چوری سے مامون رہے گا۔ اس امر کے حصول کے لیے ہر مہینے کی ۱۳ تاریخ کو عمل کرنا مفید مطلب ہے۔

ا ذ و ر ز ط۔

دوسری صفت ان حروف کی یہ ہے کہ جب آفتاب برج اسد میں ہو تو ان حروف کو لکھ کر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے رکھ لیا جائے جس شخص کے پاس وہ انگوٹھی ہوگی وہ ہر قسم کی مصیبتوں۔ پریشانیوں اور تکالیف سے محفوظ رہے گا۔

حروفِ تواخیہ: حروف مندرجہ ذیل کو حروف تواخیہ کہتے ہیں۔ ان حروف کی کل تعداد اٹھارہ ہے

اوران کے اعداد مجموعی ۳۴۶ ۵ ہیں۔ خاصیت ان حروف کی یہ ہے کہ اگر ان حروف کو مشک و زعفران یا اس عورت کے دودھ میں ملا کر جس کا پہلا بیٹا ہو لکھا جائے اور تعویذ بنا کر پگڑی یا ٹوپی میں رکھ لیا جائے تو جب بھی کوئی شخص اس پگڑی یا ٹوپی کو پہن کر یعنی سر پر اوڑھ کر اپنے گھر سے باہر جائے گا ہر طرح کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور کوئی چیز خواہ وہ کسی قسم کی ہوا سے نقصان نہ پہونچا سکے گی۔

ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ
ع غ

حروف وتر

حروف وتر مندرجہ ذیل ہیں ان حروف کی کل تعداد سولہ ہے اور ان کے اعداد جو ہر مرتبہ پر طاق ہیں کل ۵۷۷۳ ہیں۔ خاصیت ان حروف کی یہ ہے کہ یہ بچوں کی طویل عمری اور انکو ہر اقسام کی تکالیف اور گریہ وزاری سے محفوظ رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں نظر بد۔خواب میں چونک جاتا ہو اور ڈر کر روتا ہو چنانچہ اس حروف کے ہفت در ہفت نقش پُر کرنے چاہئیں اور طفل کے گلے میں ڈالنا چاہیئے بہت مفید ہے۔ بچوں کے شام کا رونا بھی بند کر دیں گا۔

اگر بلا مصیبت سے نجات حاصل کرنے کے لیے نقش بنانا ہو تو ان حروف کو دائرے کی شکل میں لکھا جائے۔ انشاءاللہ تعالیٰ بچہ یا جوان یا بوڑھا نظر بد اور آسیب سے محفوظ رہے گا۔

ا ی ق ج ح ل ش ۷ ن ث ن ع د
ظ ص ط

حروف حوائج

حروف حوائج حسب ذیل سات ہیں
ق ب ص ف ظ ک ص

جس وقت قمر برج میزان، جوزا یا دلو میں ہو اور کسی ایسے انسان

یا کسی ایسی چیز کی خواہش ہو کہ جس کی طرف ہر وقت دل مائل ہو یا کسی ایسے امیر آدمی سے کوئی حاجت پوری کرنا مقصود ہو جس تک عامل کی رسائی کا وسیلہ دکھائی نہ دے تو چاہیے کہ پتہ آہو پر مرکب شکل میں اس طرح لکھا جاوے

فبصفظکض اور ذیل کے ملائکہ کا نام پڑھا جائے یا ملدائیل یا ہرکیل یا صلہائیل تو مراد پوری ہو جائے گی بشرطیکہ عمل کرنے میں کسی قسم کی غلطی یا خلاف قاعدہ بات ظہور پذیر نہ ہو۔

باب ۱۴

خواص الحروف

یہ بات آپ کے علم میں پہلے ہی لائی جا چکی ہے کہ اس گرانقدر اور متبرک علم کے دو حصے ہیں جن کو علم اخبار اور علم الآثار کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ پہلی قسم علم الاخبار خبر و اخبارات کا مجموعہ ہے اور دوسری قسم علم الآثار میں دعا تعویذ عزیمت و نقوش۔ وظیفہ و وظائف۔ نسخہ جات و اوزان دوا وغیرہ تک رہنمائی سوالات کے ذریعہ سے بشکل جوابات صادر ہوتی ہے۔ یہ حصہ علم بھی وہ بحر ناپیدا کنار ہے کہ اب تک عمومی طریقہ پر کسی جفار کے قبضہ میں مکمل نہیں آیا ہے ذات رسالت اور ائمہ علیہم السلام کو چھوڑ کر۔ چنانچہ علم الآثار کے ذریعہ سے ان حروف تہجی کی روحانی قوتوں کا جو انکشاف ہوا ہے وہ اس رسالہ میں سپرد قلم کئے جا رہے ہیں تاکہ عام طریقہ پر مخلوق انسانی فائدہ حاصل کر سکے اس سلسلہ میں اس قدر استدعا ضرور کروں گا کہ ناجائز مقاصد کے حاصل کرنے کے لیے کوئی صاحب ان حروف

کی طلسمی قوت کو استعمال نہ کریں گے ورنہ بیش پروردگار عالم خود جوابدہ ہونگے اور انشاءاللہ ان کے ناجائز مقاصد بھی پورے نہ ہوں گے۔

حرف الف

یہ حروف تہجی کا پہلا حرف ہے اس کی پوشیدہ طلسمی قوتیں بہت ہیں۔ مختصراً تحریر ہے کہ جب دبیر فلک یعنی عطارد برج سنبلہ یا برج جوزا میں ہو اور قمر زہرہ یا مشتری کے ساتھ تثلیث یا تسدیس میں ہو اس وقت چاندی کی تختی پر روبقبلہ ہو کر ہزار الف لکھے اور طفل نوزائیدہ کے گلے میں اس طرح ڈالے کہ یہ تختی اس طفل کے سینے کے اوپر رہے تو وہ طفل سن شعور کے ساتھ ساتھ عقلمند۔ زود فہم اور صاحب علم ہوتا جائے گا اور اگر ۱۱۔ الف مشک و زعفران سے ایک پاک کاغذ پر لکھے اور گیارہ ہزار بار پڑھے بخور مریخ کا روشن کرلے اور پھر اس تعویذ بنا کر جس کسی کے گلے میں ڈالے گا یا بازو پر باندھے گا جملہ آفات سے اور بلیات سے محفوظ رہے گا۔ علاوہ ازیں الف کے ابجد قمری۔ ملفوظی اور عددی کے اعداد حاصل کرلے لیکن اکائی کو اپنی جگہ قائم رکھتے ہوئے دہائی اور سیکڑہ کے اعداد کو دہ چند کر کے قانون کے ۱۲ عدد کم کرلے اس کے بعد نقش مثلث پُر کرے ستارہ متعلقہ سائل کا ہو اور ساعت دلیوم ودن وغیرہ و بخورات متعلقہ کا خیال رکھے پس یہ نقش بصورت تعویذ جو کوئی اپنے بازو پر باندھے گا مخلوق کی نظر میں صاحب عزت و توقیر ہو گا۔

حرف با

معلوم ہونا چاہیئے کہ حرف با (ب) منزل بطین سے متعلق ہے اور یہ حرف خاکی ہے اس حرف کے اعداد رقمی ۲۔ لفظی ۳-۱ اور عددی ۶۱۱ ہیں میزان اس کی ۶۱۶ ہوتی ہے۔ با قاعدہ جملہ امورات کو ملحوظ رکھتے ہوئے مثلث تیار کرلے اور صندل کا بخور روشن کرلے یہ مثلث قلعی کی تختی پر جبکہ دلو ۲ درجے بیس دقیقہ پر طلوع کرے اور گلے میں ڈالے امراء اور حکام اس کی قدرو منزلت کریں گے

دوئم یہ کہ جس وقت آفتاب برج دلو میں ڈو درجے بیس دقیقے پر ہو اس دن بخورات متعلقہ روشن کرتے ہوئے پوست آہو پر اگر حرف باہزار بار تحریر کیا جائے اور اپنے پاس رکھا جائے تو سب بلاؤں سے محفوظ رہے اور اگر یہی تعویذ قیدی کو دیا جائے تو وہ قید سے رہائی پائیگا۔ پوست آہو پر حرف مذکور مشک اور زعفران کے محلول سے رہائی پائے گا۔

حرف جیم

حرف "جیم" کا تعلق منزل ثریا سے ہے۔ البتہ اکابرین جفر اس امر کی اجازت دیتے ہیں کہ دوسری منزل اس وقت استخراج کرلی جائے جب قمر کسی اور منزل پر ہو۔ اس حرف کے عدد رقمی ۳۔ لفظی ۵۳ اور عددی ۳۶ ۔ ہیں۔ طریقہ نقش مثلث کے پُر کرنے کا وہی ہے البتہ دو شنبہ کا دن ستارہ قمر کی پہلی ساعت اور چاندی کی تختی پر مثلث تیار کیا جائے اور گلے میں ڈالا جائے صاحب نقش کی عزت و حرمت میں اضافہ ہوگا۔ دوسرے یہ کہ جب قمر برج سنبلہ میں تین درجے پر ہو تو دائرے کی صورت میں سات جیم لکھے اور غیبت کرنے والے حاسدوں کے نام لکھے اور اس کاغذ کو جس پر کہ جیم دائرے کی شکل میں لکھا ہے موم جامہ کر کے زمین میں دفن کردے بدگوئیوں سے محفوظ رہے گا۔

حرف دال

حرف دال منزل دبران سے تعلق رکھتا ہے اور مرتبہ میں آبی ہے۔ عدد اس کا رقمی ۴۔ ملفوظی ۳۵ اور عددی ۲۷۸ ہے۔ صاحب ضرورت کی ہر چیز کو استخراج کرنے کے بعد اس حرف کے جملہ اعداد کا نقش مثلث پُر کیا جائے اور بصورت تعویذ گلے میں ڈالا جائے۔ خلق خدا میں عزت و اقبال مندی اور سیم و زر سے مالا مال ہوئے اور کھانے پینے کی اشیاء کے افراط سے مہیا کرنے کیلئے دوسرے یہ کہ جب آفتاب برج جوزا کا چہارم درجہ طلوع کر تو اس وقت ۴۴۴ بار حرف دال مشک و زعفران سے لکھ کر اپنی پگڑی یا ٹوپی میں۔۔

دوسری یہ کہ جس وقت آفتاب برج دلو میں دو درجے بیس دقیقے پر ہو اس وقت بخورات متعلقہ روشن کرتے ہوئے پوست آہو پر اگر حرف با ہزار بار تحریر کیا جائے اور اپنے پاس رکھا جائے تو سب بلاؤں سے محفوظ رہے اور اگر یہی تعویذ قیدی کو دیا جائے تو وہ قید سے رہائی پائیگا۔ پوست آہو پر حرف مذکور مشک اور زعفران کے محلول سے رہائی پائے گا۔

حرف جیم حرف "جیم" کا تعلق منزل ثریا سے ہے۔ البتہ اکابرین جفر اس امر کی اجازت دیتے ہیں کہ دوسری منزل اس وقت استخراج کرلی جائے جب قمر کسی اور منزل پر ہو۔ اس حرف کے عدد رقمی ۳ لفظی ۵۳ اور عددی ۳۶ ۔ ۱ ہیں۔ طریقہ نقش مثلث کے پُر کرنے کا یہ ہے البتہ دوشنبہ کا دن ستارہ قمر کی پہلی ساعت اور چاندی کی تختی پر مثلث تیار کیا جائے اور گلے میں ڈالا جائے صاحب نقش کی عزت وحرمت میں اضافہ ہوگا۔ دوسرے یہ کہ جب قمر برج سنبلہ میں تین درجے پر ہو تو دائرے کی صورت میں سات جیم لکھے اور غیبت کرنے والے حاسدوں کے نام لکھے اور اس کاغذ کو جس پر کہ جیم دائرے کی شکل میں لکھا ہے موم جامہ کرکے زمین میں دفن کردے بدگویوں سے محفوظ رہے گا۔

حرف دال حرف دال منزل دبران سے تعلق رکھتا ہے اور مرتبہ میں آبی ہے۔ عدد اس کا رقمی ۴ ۔ ملفوظی ۳۵ اور عددی ۸ ۷ ۲ ہے۔ صاحب ضرورت کی ہر چیز کو استخراج کرنے کے بعد اس حرف کے جملہ اعداد کا نقش مثلث پُر کیا جائے اور بصورت تعویذ گلے میں ڈالا جائے۔ خلق خدا میں عزت واقبال مندی اور سیم وزر سے مالا مال ہونے اور کھانے پینے کی اشیاء کے افراط سے مہیا کرتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ جب آفتاب برج جوزا کا چہارم درجہ طلوع کرے تو اس وقت ۴۴ بار حرف دال مشک و زعفران سے لکھ کر اپنی پگڑی یا ٹوپی میں۔

رکھے تو مرتبہ بزرگی پائے گا۔

حرفِ ھا

یہ حرف منزل ہقعہ سے تعلق رکھتا ہے اور آتش قرار دیا گیا ہے اس حرف کے رقمی عدد "۵" لفظی عدد "۲" اور عددی عدد "۵۔۷" ہیں۔ جملہ اعداد کے میزانیہ کو یکجا کر کے قانون کے ۱۲ اعداد کم کر دیجئے اور باضابطہ بقیہ اعداد سے مثلث کو کاغذ پر پُر کیجئے اور دائیں بازو پر بصورت تعویذ باندھیئے۔ بزرگی اور عزت حاصل ہو گی۔ دوسرے یہ کہ اس حرف کا عمل محبت والفت کے حق میں بہتر ہے۔ صاحب عمل کو چاہیئے کہ برج ثور جب پانچواں درجہ طلوع کرے تو اس حرف (ھا) کو سات سو بار پڑھے اور ساتھ میں چاروں نام (طالب کا نام معہ اسم مادر اور مطلوب کا نام معہ اسم مادر) سات دن تک سات سات دانہ ہائے فلفل سیاہ پر دم کرتا جائے اور بخور متعلقہ بھی روشن کرے اس کے بعد ان سیاہ مرچوں کو شکر اور موم میں لپیٹ کر مطلوب کی چوکھٹ کے نیچے دفن کر دے۔ مطلوب محبت میں بے قرار ہو گا لیکن اتنا یاد رکھے کہ فعل ناجائز کے لیے یہ عمل ہرگز نہ کرے ورنہ مطلب بھی برنہ آئے گا اور گنہگار الگ ہو گا۔

حرف واؤ

حرف واؤ کی منزل ہنعہ ہے اور عناصر اربعہ میں یہ حرف خاک کا درجہ رکھتا ہے۔ اس کے عدد رقمی ۶ اعداد ملفوظی ۱۳، اور عددی ۶۵ ۲۴ ہیں۔ ان اعداد کو جمع کرلے اور ۱۲ کم کرنے کے بعد نقش مثلث ایک کورے کاغذ پر پاک سیاہی بخورات متعلقہ کی روشنی میں تیار کرلے ۱۰ ،۱ ، ۲ ،مثلث کے باہر چہار طرف ۴ ۔ ۱ ۴ ا حرف "واؤ" لکھے اور اس کے بعد بہ صورت تعویذ گلے میں ڈالے یا دائیں بازو پر باندھے۔ تنگدستی انشاء اللہ سدراہ نہ ہو گی۔ دشمن ظفریاب نہ ہو گا۔ امراض جنیشہ سے ایمن رہے گا۔ نیز اس حرف کا عمل محبت کے لیے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ جب برج اسد ۶ درجہ پر طلوع ہو تو ۶ ۳ ۶ واؤ کے

۲۸۔ ۳ حروف حاکو لکھیں اور نصف رات کو دریا یا کنوئیں سے پانی لاکر حروف مذکور کو دھوکر مریض کو پلائیں اگر مرض الموت نہیں ہے تو شفا انشاءاللہ ہو گی!
نمبر ۔ بروز جمعہ کسی شہید یا مرد مومن کے قبر کی مٹی حاصل کرے اور ۱۰۰ سو ایک بار حروف "حا" کو اس پر پڑھ کر دم کرلے اور پھر اس دم شدہ مٹی کو کسی عنوان سے دشمن کے گھر میں ڈال دے تو اس کی دشمنی مائل بہ دوستی ہوجائے گی

حرف طا

اس حرف کی منزل طرفہ کی ہے اور عنصری درجہ میں آتشی ہے۔ اس کے عدد رقمی ۹، لفظی ۱۰ اور عددی ۵۳۵ ہیں ان اعداد کی اولاً میزان دے بعدہ اس میزان میں سے قانون کے ۱۲ عدد کم کر دے اس کے بعد بخورات متعلقہ کی روشنی میں تمامی امورات ور ضابطے کا لحاظ رکھتے ہوئے مثلث لکھے اور بصورت تعویذ اپنے پاس رکھے دشمن بھی بہ نظر محبت دیکھے گا اور حاجت روائی کے لیے بھی بہت خوب ہے دوسرے یہ کہ اس عمل بھی بامین دو۔ دوستوں کی جدائی کے لیے اکسیر ہے طریقہ یہ ہے کہ جب برج عقرب درجہ ہم پر طلوع ہو اس وقت ایک پان پر حروف "طا" کو ۱۲ بار لکھے اور اس کی پشت پر ان دونوں آدمیوں کے نام مع انکی ماؤں کے نام لکھے اور کسی اندھے کنوئیں میں ڈال دے۔ جدائی یقیناً ہوگی

حرف یا

عناصر اربعہ میں اس حرف کو خاک کا درجہ حاصل ہے اس حرف کے رقمی اعداد ۱۰ لفظی ۱۱ اور عددی ۵۷۵ ہیں ان سب کو جمع کیا تو ۵۹۶ ہوئے جس میں سے قانون کے ۱۲ عدد منہا کرنے کے بعد اور دیگر امور و قواعد پر عمل کرتے ہوئے بخورات کی روشنی میں مثلث تیار کرلے اور اپنے پاس رکھے جہاں اور جس مقصد کے لیے جائے گا کامیاب ہوگا۔ دوسرے یہ کہ بدھ کے دن ستارہ عطارد کہ حاکم اس دن ہے اسکی ساعت میں ایک ہزار "یا"، سرخ رنگ کے کاغذ پر نیلی روشنائی سے

حروف خوشبوبات کی روشنی میں منہ میں کوئی میٹھی چیز رکھتے ہوئے تانبے کی تختی پر لکھے اور انگیٹھی میں دفن کردے اور پھر بہتر خوشبو کا بخور دے مطلوب بیقرار ہو کر طالب سے ملاقات کریگا۔ لیکن فعل حرام کے لیے یہ عمل نہ کرے ورنہ گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوگا۔ نیز یہ کہ اگر کسی عاشق کا گذر کسی عنوان سے بھی دیار معشوق کی طرف غیر ممکن ہو تو اس حرف (داؤ) کو چھ سو مرتبہ بہ خلوص پڑھ کر مکان معشوق کی طرف دم کرے۔ عاشق آمد رفت کے لیے راہ کھل جائے گی اور کوئی شخص اس آمد رفت میں مزاحم نہ ہوگا۔

حرف ثا

اس حرف کے اعداد رقمی ۷۔ لفظی ۱۱ اور عددی ۱۳۷ ہیں ان اعداد کو جمع کر کے اس میزان سے قانون کے ۱۲ کم کرنے کے بعد مثلث تیار کرلے اور اس مثلث کے ہر لمبائی اور چوڑائی میں.... اردگرد پانچ پانچ ثا یعنی ۲۰ ثا تحریر کرلے اور بخور دیکر بعد کرنے موم جامہ بصورت تعویذ گلے میں ڈالے لوگوں میں محترم و محتشم ہو۔ علاوہ ازیں جب ۱۴ درجہ پر برج جدی طلوع کرلے تو ۱۴ حرف ثا کو گل اور کافور کے بخور میں نئے کپڑے پر لکھے اور اس کو لپیٹ کر اس پر مٹی پگاتے اور اس اندھے کنوئیں میں دفن کردے جس میں پانی نہ ہو تو یہ عمل اس شخص کے حق میں تیر بہدف ہوگا جس کی شہوت کو کسی زن فاحشہ نے دوسری عورت پر قادر نہ ہونے کے لیے باندھا ہو۔

حرف حا

اس حرف کی منزل نشرہ ہے اور عناصر میں آبی ہے اس کے عدد رقمی ۸ لفظی ۹ اور عددی ۶-۶ ہیں اس کے جملہ اعداد کی میزان دیکر اس میزان میں سے ۱۲ عدد کم کرنے کے بعد باقاعدہ تزئین مراتب کا لحاظ کرتے ہوئے بخورات متعلقہ کی روشنی میں مثلث تیار کرلے اور آب طاہر سے دھو کر مطلوب کو پلادے بگڑا ہوا معشوق قابو میں آجائے گا اور محبت کا غلبہ زیادہ ہوگا دوسرے یہ کہ مٹی کے نئے طباق پر مشک اور زعفران سے

لکھے اور کسی کونے میں کسی بھاری پتھر کے نیچے دبا دے انشاءاللہ اس کے بدگویوں اور حاسدوں کی زبان بند ہو جائے گی۔ سوئم اگر طالب و مطلوب اور ان کی ماؤں کے نام کسی پاک کاغذ پر بہ لحاظ ساعت سیارگان واسمائے طالب و مطلوب بخورات کی روشنی میں "۳۰۴ حروف" یا ان ناموں کے اردگرد لکھے اور اس کو طالب اپنے بازو پر باندھ لے تو مطلوب بیقرار ہو کر طالب کے پاس چلا آئیگا

حرف کاف یہ حرف زہرہ کی منزل سے منسوب ہے اور عناصر اربعہ میں ہوا کا درجہ رکھتا ہے اس حرف کے عدد رقمی ۲۰ عددی ۳۶۵۔ اور لفظی ۱۰۱ ہیں ان سب کو جمع کر کے قانون کے ۱۱۲ اس میں سے کم کر کے بقیہ اعداد سے باقاعدہ بروقت ضرورت مثلث تیار کرے اور اس کی پشت پر مطلوب کا نام لکھے کامیاب ہو گا دلوں کی تسخیر کے لیے یہ مثلث بہت کارآمد ہے۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ جب برج جوزا ۲۰ درجہ پر مکمل طور سے طلوع ہو تو چالیس کاف آسمانی رنگ کے کاغذ پر لکھے اور اس کو موم میں لپیٹ کر کسی بڑے پتھر کے نیچے دبا دے وقت تحریر چہل کاف بخور رومی مصطگی کا روشن کرے۔ دشمنان اور حاسدین کی زبان بندی کے لیے اکسیر ہے تیسرا فائدہ یہ ہے کہ اگر کوئی کہیں سے عاجز ہو کر وہاں سے بھاگنا اور اپنی جان چھڑانا چاہتا ہے تو بدھ کے دن جبکہ ستارہ عطارد کی پہلی ساعت ہو اسی ستارے کے بخور کو روشن کرتے ہوئے سو کاف لکھے اور اپنے دائیں بازو پر باندھے اور ساتھ سو دفعہ حرف کاف باموکل پڑھے اس کے بعد دروازے سے باہر بغیر تکلیف چلا آئے کوئی نہ پہچانے گا موکل کاف جبروزائیل ہیں طریقہ خواندگی یوں ہے۔ "ویا کاف بحق جبروزائیل"

حرف لام یہ حرف عناصر اربعہ میں پانی کا درجہ رکھتا ہے اس لیے آبی کہا جاتا ہے اس کے عدد رقمی ۳۰۔ لفظی ۷۱ اور عددی ۹۰ ہیں ان جملہ اعداد کی میزان دے کر اس میں سے قانون کے

۱۲ عدد کم کر دے اور پھر بقیہ اعداد سے باقاعدہ بخورات متعلقہ کی روشنی میں مثلث سونے یا چاندی کی ایک لوح تیار کر کے اس پر کندہ کرائی جائے اور مثلث کے ارد گرد یہ حروف لکھے جائیں۔

ل ک ا ج ل۔

اور یہ لوح عمل کرنے والا اپنے پاس رکھے تو وہ مخلوق خدا میں بزرگ منصور ہوگا اور عزت و مرتبہ حاصل کریگا اور مشہور زمانہ ہوگا اور یہ عمل اس وقت کیا جائے گا جب آفتاب برج شرف کے درجہ میں ہو۔

حرف میم

حرف میم اربعہ عناصر میں آتش کا درجہ رکھتا ہے اسی وجہ سے آتشی کہا جاتا ہے اس کا عمل جائداد وغیرہ پر قبضہ حاصل کرنے کیلئے مفید ہے اس کا رقمی عدد ۴۰۔ لفظی عدد ۹۰ اور عددی عدد ۲۴۲ ہے جملہ اعداد کی میزان حاصل کرے پھر اس میزانیہ میں سے ۱۲ عدد قانون کے کم کر دے اب جبکہ آفتاب برج شرف میں ۱۹ درجہ پر ہو تمام قیود کی پابندی کرتے ہوئے بخورات متعلقہ کی روشنی میں مثلث تیار کرے اور یہ مثلث بلور کے ٹکڑے پر لکھی جائے یا کندہ کرائی جائے پھر اس کے بعد یہ ٹکڑا ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر پگڑی یا ٹوپی کے اندر رکھ کر پہننے والا ہر دلعزیز صاحب مرتبت اور مقبول خلائق ہوگا۔

حرف نون

اس حرف کی نسبت منزل سماک سے ہے اور عناصر اربعہ میں خاک سے تعلق رکھتا ہے اس وجہ سے خاکی کہلاتا ہے اس حرف کے عدد رقمی ۵۰ لفظی ۱۰۶ اور عددی ۲۶۰ ہیں ان کی میزان حاصل کرنے کے بعد اس میں سے عدد قانون کے کم کر دے باقی عدد کے عند الضرورت قاعدے اور قیود کا لحاظ رکھتے ہوئے پوری پابندی کے ساتھ چاندی کے ورق یا ٹاٹ کے کپڑے پر بخورات متعلقہ کو سلگاتے ہوئے مثلث تیار کی جائے اور اس مثلث کے ارد گرد دیکھ کر چالیس نون لکھے جائیں کتابت مثلث مشک

ادر زعفران کے محلول سے لکھی جائے گی اور حبس کے لیے لکھی جائے گی ..
جب وہ اس تعویذ کی صورت میں اپنے دائیں بازو پر باندھے گا یا گلے میں ڈالے
گا تو کچھ ہی دنوں کے اس کے لیے آثار فارغ البالی کے پیدا ہونے شروع ہو
جائیں گے دوسرا فائدہ یہ ہے کہ جب برج ثور پہلا درجہ اور پچاس دقیقہ طلوع
کرے اس وقت ایک پاک کاغذ پر آٹھ نون لکھے اور اپنے دائیں بازو پر باندھے
مطلوب محبت طالب میں بے قرار ہو کر ملاقات کریگا۔

حرف سین

یہ حرف عناصر اربعہ میں ہوا کا درجہ رکھتا ہے اس لیے بادی کہلاتا ہے اس کے عدد رقمی ۶۰ لفظی ۱۲۰ اور عددی ۳۰ ہیں جملہ اعداد کی میزانی صورت پیدا کر لے اور اس میزانیہ میں سے ۱۲ گھٹا کر مثلث ساعت زہرہ میں بدرجہ تیار کر کے مطلوب کے صدر دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دفن کر دے مطلوب طالب کی محبت میں بیقرار ہو گا۔ دوسرے: زبان بندی حاسدین میں چاہیئے کہ جب جوزا پہلے درجہ میں طلوع ہو تو چاہیے کہ حاسد یا حاسدین (جیسی صورت ہو) کے نام کو بیضۂ مرغ اصلی (بیضہ خاکی نہ ہو) پر لکھے اور اس کو حرف "سین" سے احاطہ کرلے اور لوبان کی دھوتی دے پھر اس کو زیر زمین دفن کر دے زبان حاسد یا حاسدین کی بند ہو جائیگی۔ تیسرا فائدہ اس حرف سے یہ ہے کہ ایک چینی کے بغیر استعمالی برتن پر زعفران سے ۶۰ حرف "سین" لکھے اور شربت سے محو کر کے بیمار کو پلا دے خلاق عالم شفا دیگا اور اگر یہی ۶۰ حرف "سین" کا کورے پاک کاغذ پر لکھ کر لکنت کرنے والے کے گلے میں ڈالے تو بفضل خدا اس کی زبان کھل جائیگی

حرف عین

یہ حرف زبانہ کی منزل سے منسوب ہے اور عناصر اربعہ میں پانی کا درجہ رکھتا ہے اس لیے آبی کہلاتا ہے۔ اس حرف کے عدد رقمی ۷۰ لفظی ۱۳۰ اور عددی ۱۹۲ ہیں ان جملہ اعداد کا مجموعہ حاصل .. کرنے کے بعد اس میں سے ۱۲ عدد کم کر دے باقی اعداد سے عندالضرورت

کا مجموعہ کرے اور اعداد مجموعی میں سے قانون کے ۱۲ عدد کم دے باقی اعداد سے مثلث اس وقت عندالضرورت تیار کرے جب قمر برج عقرب میں ہو اور ایسی عورت کے گلے میں ڈالے جو حرام کاری کی طرف اٹل ہو اس مثلث کے پہننے سے فعل حرام سے اس کو نفرت ہو جائے گی۔ دیگر جس وقت آفتاب برج عقرب کے نویں درجہ پر ہو تو اس وقت پوست آہو یا حریر سفید پر۔ ۹ حروف صاد کے مع ان دونو آدمیوں کے نام اور ان کی ماؤں کے ناموں کے لکھے جن کے مابین جدائی کرانی مقصود ہو اور بخور ہینگ کا دیوے اس کے بعد اس کو پانی میں ڈال دے اگر خدا چاہیئے ان دونوں کے درمیان یقینی جدائی ہوگی۔ دیگر بابت بندی زبان اگر۔ ۹ عدد حروف "ضاد" کو بصورت دائرہ کورے کاغذ پر لکھ کر مرد اپنے دائیں بازو اور عورت اپنے بائیں بازو پر باندھے تو اس کے جملہ بدگوئیوں کی زبان بند ہو جائے گی۔ دیگر اور اگر ایک ہزار صاد پاک کاغذ پر باندھے تو دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

حرف قاف

اس حرف کا تعلق منزل شولہ سے ہے اور اربعہ عناصر میں ہوا کا درجہ رکھتا ہے اس لیے بادی کہلاتا ہے اس حرف کے عدد رقمی ۱۰۰۔ لفظی ۱۸۱ اور عددی ۵۶ ہیں درصورت تیاری مثلث ان اعداد کا مجموعہ کیجئے اور طاہر و حلال جانور کے چمڑے کے ٹکڑے پر اس مثلث کو لکھیے اور پشت چرم پر بیمار کا نام اور اس کے مؤکل کا نام استخراج کر کے لکھیئے اور جلدی امراض میں جہاں پر مرض ہو اللہ تعالیٰ کا اسم پاک ورد کرتے ہوئے باندھ دیجئے انشاءاللہ شفا ہوگی۔ دیگر۔ بندی خواب کے لیے یہ عمل اکسیر ہے۔ طریقہ اس عمل کا اس طور پر ہے کہ دو سو قاف بروز چہار شنبہ اول ساعت عطارد میں مع نام طالب و مطلوب اور ان کی ماؤں کے کاغذ پر لکھے اور کسی بھاری پتھر کے نیچے رکھ کر دبا دے مطلوب کا خواب کا بند ہو جائے گا۔

مثلث تمامی قیود کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کرے۔ یہ پس یہ تعویذ جس کے پاس رہے گا اس کے تمامی الجھے ہوئے کام بہ آسانی انجام پانے لگیں گے۔ دوسرا فائدہ جب برج اسد کا دوسرا درجہ شروع ہو تو چار عین تانبے کی تختی پر لکھے اور ساتھ میں طالب و مطلوب کا نام لکھے اور پیپل کے گودے (چھال) کا بخور دیکر دیگدان یا تنور کے قریب دفن کر دے محبوب الفت کرے گا۔ تیسرا فائدہ اسی برج کے زیر اہتمام ۷ حرف عین مشک اور زعفران سے سادی چینی کی پلیٹ پر لکھے اور ساتھ میں طالب اور مطلوب کے ناموں کو بھی تحریر کرے اور پھر ان کو پاک پانی سے محو کر کے مطلوب کو پلا دے مطلوب کی محبت طالب کے ساتھ بہت زیادہ ہو گی۔

حرف فا

اس حرف کی نسبت اکلیل کی منزل سے ہے اور عناصر اربعہ میں آتش کا درجہ رکھتا ہے اس لیے آتشی کہلاتا ہے اس حرف کے عدد رقمی ۸۰ لفظی ۸۱ اور عددی ۸۱ ہیں۔ مثلث کی تیاری کے لیے پہلے ان اعداد کا مجموعہ حاصل کیجئے پھر ان میں سے ۱۲ کم دیجئے۔ بقیہ بچے ہوئے اعداد سے عندالضرورت مثلث تیار کیجئے اور اس کو کپڑے پر بخور متعلقہ کی روشنی میں لکھیئے پھر جن لوگوں میں باہمی عداوت کرانی مقصود ہو تو جس مکان میں ان لوگوں کی نشست ہوتی ہو اس کو تعویذ کی شکل میں اس مکان میں دفن کر دیں ان لوگوں میں باہمی عداوت پیدا ہو کر جدائی ہو جائے گی۔ دوسرا فائدہ۔ جس وقت برج جدی پہلے درجہ کے ۲۹ ویں دقیقہ پر طلوع ہو اس وقت ۸۰ حرف نامعہ چالوں سوکلین جلیل القدر کے شانہ گوسفند پر لکھے اور بخور پیپل کا ذلیعے اور کسی قبر میں دفن کر دے تو باہمی جدائی کے لیے اکسیر ہے۔

حرف صاد

اس حرف کی منزل قلب ہے اور عناصر اربعہ میں خاک سے تعلق رکھتا ہے اس لیے خاکی کہلاتا ہے اس حرف کے عدد رقمی ۹۰ لفظی ۹۵ ۔ اور عددی ۔ ۹۵ ہیں بصورت مرتبی مثلث ان اعداد

حرف سا

اس حرف کی منزل نعائم ہے اور اربعہ عناصر میں پانی کا درجہ رکھتا ہے اس لیے آبی کہلاتا ہے اور اس حرف کے اعداد رقمی ۲۰۰۔ لفظی ۲۰۱۔ اور عددی ۱۱۵ ہیں۔ میزان کل حاصل کرنے کے بعد قانون کے ۱۲ اعداد اس میں سے کم کردے پھر باقی ہندسوں سے مثلث کی تشکیل کرے۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ اس کے عمل سے بہت سے فائدے رونما ہوتے ہیں جن میں سے چند یہ ہیں۔ در بارہ مخلصی قیدی اور حفاظت حمل اس حرف کے مثلث کو پاک و طاہر حلال جانور کے چمڑے پر مشک، زعفران اور گلاب کے محلول سے لکھے اور زن حاملہ کی کمر میں سیاہ دھاگے سے باندھے لیکن بروقت ولادت کھول دے اسی وقت لڑکا پیدا ہوگا۔ اور جس قیدی کو یہ نقش دیا جائے گا فوراً رہائی پائے گا۔

حرف شین

یہ حرف قمری منازل میں بلدہ کی منزل سے نسبت رکھتا ہے اور عناصر اربعہ میں اسے آتش کا درجہ حاصل ہے اس لیے آتشی کہلاتا ہے۔ اس حرف کا عدد رقمی ۳۰۰۔ لفظی ۳۶۰۔ اور عددی ۸۶۔ ہے۔ اس حرف کے اعداد سے بھی مثلث تیار کی جاتی ہے پہلے جملہ سے میزانیہ تیار کیجئے پھر اس میں سے ۱۲ قانونی عدد کم کرکے باقی اعداد سے قاعدے اور ضابطے کے ماتحت مثلث تیار کیجیئے اس کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ جس وقت قمر منزل سعید میں ہو اور مشتری اپنے شرف پر ہو تو اس وقت اس مثلث کو قلعی کی تختی پر لکھے جس شخص کے پاس یہ تختی ہوگی وہ ہر جگہ قدر و منزلت حاصل کریگا اور چھوٹے بڑے سب اس کا ادب و احترام کریں گے۔ دیگر:۔ اگر دو شخصوں کے درمیان عداوت اور بغض قائم کرنا منظور ہو تو جس وقت برج عقرب کا پانچواں درجہ طلوع ہو اس وقت کاغذ پاک پر تین شین اور ان دونوں آدمیوں کا نام معہ ان کی ماں کے ناموں کے لکھ کر دریا میں ڈالدے لیکن مثلث تیار کرتے وقت افیوں کا بخور ضرور جلا دے۔ باہمی عداوت اور جدائی پیدا ہوجائے گی دیگر اگر

زن حاملہ کے بابت یہ معلوم کرنا ہے کہ آیا ولادت میں لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی تو اس کے بابت چاہیئے تو شب جمعہ میں دو سَو بار شین کا ورد کرے اور اتنے ہی حرف شین حاملہ اور اس ماں کے نام کے ہمراہ لکھ کر سرہانے رکھ کر سو جائے خواب میں معلوم ہو جائے گا کہ لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی۔

حرف تا

اس حرف کا تعلق منزل ذرایع سے ہے اور عناصر اربعہ میں خاک کا درجہ رکھتا ہے اس لیے خاکی کہلاتا ہے اس حرف کے عدد رقمی ۴۰۰۔ لفظی ۱۰۴۰۔ اور عددی ۴ ۳ ۷ ہیں۔ ان اعداد کو مجموعی شکل دینے کے بعد میزان کل میں سے قانون کے ۱۲ عدد کم کر دے ما بقی اعداد سے باضابطہ ترتی و تقسیم کرتا ہوا مثلث کی تشکیل کرے۔ اس عمل کا طریقہ یہ ہے کہ مٹی کے کورے پیالے پر تمام اصول اور ضابطے کو مدّنظر رکھتے ہوئے یہ مثلث لکھی جائے اور ان جانوروں کے نام جو تکلیف دیتے ہوں علیحدہ لکھ کر ادائ بسط حرفی اور بعدہٗ اعداد حروف اسماء جانوران حاصل کر کے ان سے حروف مزید بنائے اور ان حروف سے مؤکل پیدا کر کے اس کا نام بھی لکھا جائے اور جانوروں کی تصویر بھی نقش پر بنائی جائے اور پھر اس نقش کو زیر زمین دفن کر دیا جائے تمام جانور بھاگ جائیں گے کوئی بھی باقی نہ رہے گا اس کے علاوہ اگر کوئی شخص گم ہو جائے یا بھاگ جائے تو اس کے لیے بھی نقش مثلث اسی طرح سے لکھا جائے البتہ اس شخص کے نام اعداد لکھے جائیں اور حروف حاصل کر کے مؤکل کا نام لکھا جائے نیز اس شخص کی تصویر بھی کھینچ دی جائے اور تصویر کے سر پر نام لکھ کر زمین میں اس مثلث کو دفن کر دیا جائے انشاءاللہ وہ شخص خود بخود بہت جلد گھر واپس آجائے گا دیگر:۔ اگر کسی شخص کی زبان بندی مطلوب ہو تو نئے آبخورہ گلی میں ۳۰ حروف ت وہ تا جب کہ برج جوزا ساعت زہرے پر طلوع کرے لکھے۔ بخور ردمی مصطگی کا دیوے اور زمین میں دفن کر اور شخص مطلوب کی زبان بند ہو جائے گی۔

حرف ثا

اس حرف کا تعلق منزل بلعہ سے ہے اور عناصر اربعہ میں ہوا کا درجہ رکھتا ہے اس لیے بادی کہلاتا ہے۔ اس حرف کے عدد رقمی ۵۰۰۔ نقطی ۵۰۱۔ اور عددی ۶۰۲ ہیں چنانچہ جب مثلث کے تشکیل کی ضرورت ہو ان جملہ اعداد کی میزان دے اور پھر اس میزانی اعداد سے قانون کے ۱۲ اعداد کم کر دے بقیہ اعداد سے بخورات متعلقہ روشن کرتے ہوئے باضابطہ مثلث تحریر کرے اس سے کئی فائدے رونما ہوتے ہیں نمبر ۱۔ جس گھر میں شیطان یا ارواح جنیثیہ تکلیف پہونچاتی ہوں اس کی روک تھام کے لیے یہ نقش بے حد موثر ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ قلعی کی تختی لے کر اس پر لوہے کی قلم سے اس مثلث کو لکھا جائے اور اس گھر میں وہ تختی دفن کر دی جائے انشا اللہ تمام تکلیف دینے والی روحیں بھاگ جائیں گی۔ دیگر جب برج عقرب ۸ درجے پر طلوع ہو اس وقت ایک سفید کاغذ پر ایک ہزار تین سو چار حرف "ثا" اور اس حرف کو لکھتے وقت بخور ستارہ زہرہ کا روشن کرے اور پھر اس کو موم جامہ کر کے کنوئیں میں ڈال دے۔ نظر بد اور بدخوابی سے محفوظ رہے گا۔ دیگر ۱ جو شخص ڈراونا اور ہیبتناک خواب بہت دیکھتا ہو اس کے لیے چاہیئے کہ تین سو حرف "ثا" لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں تو وہ انشا اللہ تعالیٰ اس مصیبت سے نجات پا جائے گا۔

حرف "حا"

اس حرف کی نسبت منزل سعود سے ہے اور عناصر اربعہ میں پانی سے تعلق رکھتا ہے اس لیے آبی کہلاتا ہے اس حرف کے عدد رقمی ۶۰۰۔ اور عددی ۹۲۱ ہیں استخراج مثلث کے سلسلے میں پہلے جملہ اعداد کی میزان کل حاصل کیجیئے پھر اس میزانیہ سے قانون کے ۱۲ اعداد کم کر دیجئے اب جو خالص اعداد بچے ہیں عند الضرورت جب مثلث پر کیجیے تو بخور متعلقہ سب سے پہلے ضرور روشن کیجئے۔ تمام مرادوں کے پوری ہونے اور حل مشکل کے لیے یہ نقش بہت پر تاثیر ہے اس کا طریقہ یہ

ہے کہ چمڑے پر زعفران سے مثلث کو لکھے اور مثلث کے اردگرد چالیس بار یبخ لکھیئے اس کے بعد تعویذ بنا کر ٹوپی، کلاہ یا پگڑی میں رکھیئے۔ انشا اللہ تعالیٰ تمام مرادیں پوری ہونگی۔ (نمبر ۲ اگر کسی کے درمیان عداوت پیدا کرانی مقصود ہو تو چاہیئے کہ جب برج عقرب ۹ درجہ ۴۰ دقیقہ پر معین آفتاب میں طلوع ہو تو ۲۰ حروف خا ایک کاغذ پر لکھے اور پشت پر ان دونوں آدمیوں کا نام جن کے مابین عداوت پیدا کرنی ہے مع ان کی ماں کے ناموں کے لکھ کر دریا کے کنارے تھوڑے پانی میں وزنی پتھر سے دبا دے تاکہ تعویذ پانی سے بہہ نہ جائے گا کامیاب ہو گی (نمبر ۳) اگر کسی کو کسی خاص شخص کے حالات معلوم کرنے ہیں تو اس کو چاہیئے کہ کسی بلندی پر جا کر وضو کرے اور دو رکعت نماز بہ خلوص نیت ادا کرے اور اس کے بعد ستر بار حرف خا کو ورد میں لائے اور جس شخص کا حال دریافت کرنا مطلوب ہو اس طرح اس کا تصور کرتے ہوئے دم کرے خواب میں شخص مطلوب کے حال سے آگاہی ہوگی

حرف ذال حرف "ذال" کا تعلق منزل اجیہنہ سے ہے اور عناصر اربعہ میں آتش کا درجہ رکھتا ہے اس لیے آتشی کہلاتا ہے۔ اس عدد کے رقمی عدد ۷۰۰ لفظی عدد ۷۳۱ اور عددی ۵۹۳۔ بغرض تیاری مثلث ان اعداد کو جمع کیا اور پھر ان میزانی اعداد سے قانون کے ۱۲ عدد کم کر کے بقیہ اعداد سے مثلث تیار کر لے اس حرف کے فوائد مختصر حسب ذیل ہیں۔ (نمبر ۱) مثلث حرف مذکور کو کورے مٹی کے پیالے پر مع طالب و مطلوب کے نام اور ان کی ماں کے ناموں کے ساتھ متعلقہ بخور کو سلگاتے ہوئے لکھے اور موکل کا استخراج کر کے نام اس کا بھی لکھے اور اس پیالے کو طالع وقت آتشی میں زیر زمین دفن کر لے مطلوب بے قرار ہو کر طالب کی خدمت میں حاضر ہو گا لیکن فعل حرام کے لیے ہرگز نہ کرے ورنہ تباہ و برباد ہو گا۔ (نمبر ۲) اگر کوئی شخص ستر ذال زعفران اور مشک کے محلول سے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو عوام الناس میں عزت کی نظر وں سے دیکھا جائیگا اور دشمنوں کی تعداد میں کمی ہوگی (نمبر ۳) اگر جمعہ کے دن نماز فجر کے بعد ہزار بار

حرف "ضاد"

یہ حرف منزل متقدم سے متعلق ہے اور عناصر اربعہ میں خاک سے تعلق رکھتا ہے اس لیے خاکی کہلاتا ہے۔

اس حرف کے عدد رقمی ۸۰۰ عدد لفظی ۵-۹- اور عددی ۱۰۶۸ ہیں۔ ان اعداد کو جمع کیجئے اور اس میزان میں سے ۱۲ عدد کم کر کے بقیہ اعداد سے بر وقت حاجت مثلث تیار کیجئے۔ جلب۔ تسخیر اور عداوت کے لیے کار آمد ہے طریقے جداگانہ ہیں چنانچہ عداوت کے لیے جب برج دلو ۱۳ درجے۔ طلوع ہو تو ۱۱ حرف ضاد کاغذ پر لکھے اور نام ان دونوں اشخاص کا جن کے مابین عداوت پیدا کرانی منظور ہو پیاز کا بجور روشن کر کے لکھے اور ہوا میں لٹکا دے۔ دیگر اگر ۹۰ ضاد چینی کے برتن پر ایک سانس میں لکھے اور شہد خالص سے محو کر کے مریض کو کھلائے۔ مریض شفا یاب ہو۔

حرف "ظا"

اس حرف کی نسبت منزل موخر سے ہے اور عناصر اربعہ میں ہوا کا درجہ رکھتا ہے اس لیے بادی کہلاتا ہے اس کے عدد رقمی ۹۰۰- لفظی ۹۰۱- اور عددی ۹۹۱ ہیں بسلسلہ تیاری مثلث جملہ اعداد کا مجموعہ حاصل کیجئے پھر اس میزانیہ سے ۱۲ عدد قانونی کم کر دیجئے پھر باقی اعداد سے مثلث تیار کیجئے۔ یہ نقش حکام کی تسخیر اور ہر دلعزیزی کے لیے بڑی تاثیر کا مالک ہے اس عمل کا طریقہ اکابرین جفر اس طرح بتاتے ہیں کہ فولاد کے ٹکڑے کو حاصل کر کے اس پر بہتر طریقہ پر صیقل کرائے پھر اس پر اس مثلث کو لکھے یا کندہ کرا کر اپنے رکھے اور فوائد سے فیضیاب ہو اور عداوت کے لیے جب برج دلو ۱۳ درجہ ۳ دقیقہ پر طلوع کرے تو بلور کے ٹکڑے پر ۹ حرف "ظا" اور ان دونوں شخصوں کا نام جن کے مابین عداوت ڈالنا منظور ہو سرخ مرچ کا بجور روشن کرتے ہوئے لکھے اور ہوا میں لٹکا دے اور اگر نماز پنجگانہ میں ہزار بار حرف "ظا" کا ورد کیا کرے تمام مخلوق اس مطیع و فرمانبردار ہوگی۔

حرف "غین" یہ حرف استادان جفر کے نزدیک دشمن کو ذلیل و خوار کرنے اور اس کی تباہی کے لیے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ طریقہ اس حرف کے عمل کا اس طرح سے ہے کہ جب آفتاب برج دلو میں نو درجہ پر طلوع کرے اور وہ دن اور ساعت دونوں نحس ہوں تو ننگے سر اور ننگے پیر اس قبرستان میں جائے جو کافر مردوں کا ہو اور وہاں پر کسی کافر مردے کا کفن حاصل کرے اور اس کفن پر ایک ہزار غین لکھے اور پھر اس پارچہ کفن کو دشمن کے گھر میں دفن کرے دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔ نیز معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ حرف عناصر اربعہ میں خاک کا درجہ رکھتا ہے اور یہ لحاظ ابجد قمری عدد رقمی ایک ہزار، لفظی ۱۰۶۰ اور عددی ۱۱۱ ہیں جس کی میزان کل ۲۱۷۱ ہوئی قاعدے کی رو سے ۱۲ کم کر کے باقی اعداد سے جیسا کہ گذشتہ اوراق میں لکھا جا چکا ہے باضابطہ مثلث مرتب کرے یہ نقش تحفظ طفلان از بیماری و آزاری وبا، بدنظری خوف و دہشت۔ بدخوابی بچوں کا شام کے وقت رونا۔ دودھ ڈالنا ام الصبیاں سے حفاظت۔ آزار پسلی وغیرہ سے نجات اور دافع پریشانی میں مفید ہے۔

باب ۱۵

درباب نقوش و مثالی سوالات و جوابات

ذریعہ

باب الامثال

قبل اس کے کہ ہم مفاد عامہ کے حق میں باب ہذا کے تحت ان نقوش

مبارکہ کو سپرد قلم کریں بغرض آگاہی ناظرین یہ بتادیں کہ یہ مبارک نقوش ان اسماء الحسنیٰ کے ہیں جن اسماء مبارکہ کا تذکرہ ہم اس گرانقدر رسالہ کے صفحات نمبر ۴۶ تا ۱۵۰ پر مکمل طور پر کر چکے ہیں ان اسمائے مبارکہ میں سے کچھ اسماء کے نقوش معہ مختصر خواص کے حسب ذیل ہیں نقوش مثلث کا تذکرہ صفحات گذشتہ میں تحریر کیا جا چکا ہے البتہ مثالی طریقہ خانہ پری نقش جس کی کمی رہ گئی تھی مثالی نقش مربع کے ساتھ ساتھ اس باب میں اس کو پورا کر دیا گیا ہے چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ نقوش دو طرح کے ہوتے ایک سادے اور دوسرے کسر والے یعنی ایک نقش جس کے اعداد مجموعی قاعدے کی رو سے پورے پورے تقسیم ہو جائیں اور دوسرا وہ جس کے اعداد میں بعد تقسیم کسر باقی بچے۔ یہی طریقہ مثلث و مربع نقوش دونوں میں استعمال کیا جاتا ہے لہٰذا پہلی بلا کسر مثالی مثلث و مربع کی حسب ذیل ہے۔ مثلاً ایک مجموعہ ۳۴ کے عدد کا ہے لہٰذا اس عدد میں سے قانوناً ۳۰ گھٹا دیئے اب چار باقی بچا چنانچہ چار کو چار سے تقسیم کیا تو تقسیم برابر ہو گئی یعنی کسر کچھ نہ بچی۔ حاصل تقسیم سے ہندسہ ایک کا حاصل ہوا لہٰذا

نقش مربع اس عدد ۳۴ سے اس طرح پُر کیا گیا مثالی نقش ملاحظہ کیجئے۔

مثالی نقش مربع

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اب کسر کے منازل میں تشریف لائیے اور اس بارے میں یہ بات ضرور یاد رکھئے کہ مربع نقوش میں کسر خانہ نمبر ۱۳ میں ا باقی بچنے پر خانہ نمبر ۹ میں دو کے باقی بچنے پر اور خانہ پنجم میں تین ۳ کی کسر باقی بچنے پر انہیں خانوں میں ایک ایک عدد کا مزید اضافہ اصل عدد میں اضافہ

کرکے اس طرح سے نقش پُر کیا جاتا ہے۔

ایک کی کسر پر

٨	١١	١۵	١
١۴	٢	٧	١٢
٣	١٧	٩	٦
١٠	۵	۴	١٦

دو کی کسر پر

٩	١٢	١۵	١
١۴	٢	٧	١٣
٣	١۵	١٠	٦
١١	۵	۴	١٨

تین کی کسر پر

٩	١٢	١۵	١
١۴	٢	٨	١٣
٣	١٧	١٠	٧
١١	٦	۴	١٦

مثال مثلث:۔

اس نقش کی مثال حسب ذیل ہے اس نقش میں بعد تقسیم اعداد مجموعی دو کسورات کا نزول ہوتا ہے مثلث میں اس کے لیے دو خانے ہوتے ہیں خانہ چہارم و خانہ ہفتم اور مثل مثال بالا کے ایک ایک عدد اضافہ کرکے نقش کی خانہ پوری کرے۔ مثلاً ایک عدد ۱۵ کا مجموعہ رکھتا ہے اور اس عدد کا نقش مرتبہ کرنا ہے تو چاہیئے کہ ۱۲ عدد قانون کے کم کرنے کے بعد تین سے تقسیم کرکے خارج قسمت کے اعداد سے پُر کرنے

مثالی نقش

٦	١	٨
٧	۵	٣
٢	٩	۴

مثال کسر ۱ پر

۶	۱	۹
۸	۵	۳
۲	۱۰	۴

مثال کسر ۲ پر

۷	۱	۹
۸	۶	۳
۲	۱۰	۵

ہردو نقوش د مربع و مثلث، کے سادہ اور کسورات سے پُر کرنے کا طریقہ ہم بتلا چکے ہیں اب ان نقوش کی آتشی - آبی - خاکی اور بادی چالوں سے پُر کرنے کا مثالی طریقہ حسب ذیل ہے۔

مثلث

آتشی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

خاکی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

بادی

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مربع

آتشی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

آبی

۵	۱۶	۳	۱۱
۴	۲	۱۲	۸
۱۵	۷	۱۳	۱
۴	۹	۶	۱۴

خاکی

۱۰	۵	۴	۱۵
۳	۱۶	۹	۶
۱۳	۲	۷	۱۲
۸	۱۱	۱۴	۱

بادی

۴	۹	۷	۱۴
۱۵	۶	۱۲	۱
۱۰	۳	۱۳	۸
۵	۱۶	۲	۱۱

مثال پیش کرنے کے بعد اب یہاں سے اسمائے حسنیٰ کے ان مبارک اور زود اثر نقوش کو سپردِ قلم کر رہا ہوں جو ہمہ اقسام کے ضروریات انسانی میں کام آتے ہیں یہ نقوش بھی انہیں پوری پابندیوں کے تیار کیے جائیں گے جیسا کہ قواعد ضوابط میں پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔

یا کافی ۔ اس اسم مبارکہ کے اعداد رقمی ۱۱۱، اور اعداد ملفوظی ۱۹۳ ہیں جس کی میزانیہ ۳۰۴ ہے چنانچہ ان اعداد سے نقش مربع تیار کر کے بجد موم جامہ بیمار کے گلے میں ڈالے انشاءاللہ شفا ہو گی۔

۷۸۶

۷۸	۷۹	۸۲	۶۸
۸۱	۶۹	۸۴	۸۰
۷۰	۸۴	۷۷	۷۳
۸۸	۷۲	۷۱	۸۳

یا غنی ۔ اس اسم پاک کے اعداد رقمی ۱۰۶۰ اور لفظی ۱۱۷۷ ہیں جس کی میزان ۲۲۳۷ ہوائی برائے حصول دولت جائز بروز جمعہ ساعت زہرہ عروج ماہ میں بعد ادائے نماز فجر دو رکعت نماز حاجت ادا کرے اور اس مصلے پر کسی پاک شیرینی پر نذر حضرات پنجتن پاک علیہم السلام دیکر باقاعدہ اس نقش، لکھے اور

۷۸۶

۵۵۹	۵۶۲	۵۶۵	۵۵۱
۵۶۴	۵۵۲	۵۵۸	۵۶۳
۵۵۳	۵۶۷	۵۶۰	۵۵۷
۵۶۱	۵۵۶	۵۵۴	۵۶۶

اس کو خوشبو سے معطر کر کے بعد کرنے موم جامہ گلے میں ڈالے اور اسی روز سے چالیس شب جمعہ بعد نماز عشاء ایک ہزار بار مع درود شریف اس اسم مبارکہ کی بخلوص نیت وظیفہ خوانی کرے انشاءاللہ رزق میں ترقی اور دولت کی فراوانی ہوگی۔

یا فتّاحُ :۔ اس اسم مبارکہ ۴۸۹ کے عدد رقمی ۴۸۹ اور ملفوظی ۶۰۲ ہیں جن کی میزان ۱۰۹۱ ہوئی چنانچہ بسلسلہ مرتبی نقش مربع اس میزانیہ میں سے تیس کم کئے تو ۱۰۶۱ باقی بچے انکو چار سے تقسیم کیا بعد تقسیم ۲۶۵ موصول ہوا اور کسر ایک آئی جس سے نقش بالا مرتب کیا گیا یہ نقش

۲۷۲	۲۷۵	۲۷۹	۲۶۵
۲۷۸	۲۶۶	۲۷۱	۲۷۶
۲۶۷	۲۸۱	۲۷۳	۲۷۰
۲۷۴	۲۶۹	۲۶۸	۲۸۰

عندالضرورت عروج ماہ، دن اور وقت سعد میں برائے فتوحات اگر لکھا جائے گا اور صاحب ضرورت اور باقاعدہ اس نقش کو لکھ کر بہ صورت تعویذ بعد کرنے موم جامہ و معطر کرنے خوشبو سے اپنے بازو پر باندھے گا اور اسی روز سے ۱۰۹۱ بار بعد نماز عشاء اس اسم پاک کا وظیفہ خواں رہے گا تو اس کو انشاءاللہ تعالیٰ حصول فتوحات میں کامیابی حاصل ہوتی رہیگی۔

یا رزّاقُ ۔ اس اسم مبارکہ ۳۰۸ کے اعداد رقمی ۳۰۸ اور نفظی ۵۰۱ ہیں جن کی میزان ۸۰۹ ہے اگر ان اعداد سے نقش مربع مرتب کیا جائے تو اس مجموعہ سے اولاً ۳۰ کم کرے

۲۰۲	۲۰۵	۲۰۸	۱۹۴
۲۰۷	۱۹۵	۲۰۱	۲۰۶
۱۹۶	۲۱۰	۲۰۳	۲۰۰
۲۰۴	۱۹۹	۱۹۷	۲۰۹

کرا دے اب باقی ۷۷۹ بچے جن کو چار سے تقسیم کیا اعداد تقسیمی ۱۹۴ حاصل ہوئے اور کسر تین بچی چنانچہ ۱۹۴ سے نقش مرتب کیا گیا۔

نقش حصول دولت و اضافہ دولت اور ترقی رزنی کے حق میں بے پناہ خواص کا مالک ہے۔ چنانچہ اگر کوئی شخص فکر معاش میں پریشان ہے یا اگر آمدنی تو ہوتی لیکن کفالت نہیں کرتی چنانچہ اگر وہ پابند نماز نہیں ہے تو اس کو نماز کا پابند ہونا چاہیئے اور جب نماز کی عادت مضبوط ہو جائے یعنی قضا نہ کرتا ہو تب اس کو چاہیئے کہ عروج ماہ میں جمعہ کے روز اوّل ساعت زہرہ میں دو رکعت نماز حاجت بخلوص بجا لائے اور اسی مصلّی نماز پر نئی دوات نئی قلم اور نئی روشنائی سے نئے کورے کاغذ پر اس نقش پاک کو لکھے بعدہ خوشبوئے طاہرہ سے معطر کر کے موم جامہ کر کے تعویذ کی صورت میں لا کر نذر جناب پنجتن پاک علیہم السلام دلائے تعویذ کو خود بازو پر باندھے اور مٹھائی کو صاف ستھرے پاک کمسن بچوں کو کھلا دے (بچے گندے اور میلے کچیلے نہ ہونے چاہئیں)، پھر صاحب تعویذ کو چاہیئے کہ وہ اسی روز سے بعد نماز عشاء ۸۰۹ بار اس اسم پاک کی روزانہ تلاوت کیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا۔

۷۸۶

۲۸	۳۲	۳۵	۲۱
۳۴	۲۲	۲۷	۳۳
۲۳	۳۷	۳۰	۲۶
۳۱	۲۵	۲۴	۳۶

یَاوَدُودُ، اس اسم پاک کے اعداد رقمی ۲۰ اور لفظی ۹۶ میں جن کی میزان ۱۱۶ ہے اگر اس اسم کا نقش مرتب کیا جائے گا تو اعداد میزانیہ سے ۳۰ گھٹا دیا جائے باقی کو چار سے تقسیم کیا جائے لہٰذا جب اس پر عمل کیا گیا تو تقسیمی اعداد ۲۱، اور کسر ۲ دستیاب آئے چنانچہ نقش مندرجہ بالا مرتب کیا گیا۔ خواص اس اسم مبارکہ کے بہت ہیں جو وقتاً فوقتاً عامل پر ظاہر ہوں گے جہاں اور بہت سے خواص اس اسم میں پوشیدہ ہیں یہ اتفاق اور الفت کے حق میں بھی بہت اکسیر ہے لہٰذا ضرورتاً بروز جمعرات ساعت۔۔

مشتری میں اول وقت بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت پاک کاغذ کو سم پر تعویذ لکھنا مقصود ہے دائیں ترا لو پر رکھے پانچ بار درود شریف پڑھ کر قلم ہاتھ میں لے اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہتے ہوئے نقش کو پُر کیجیے اور اصول و قواعد کو مدنظر رکھتے ہوئے دائیں بازو پر باندھے انشاءاللہ مطلب بار آور ہوگا اور اگر کسی دو شخصوں باہم نا چاقی ہو گئی ہو ۱۱ بار اس اسم پاک کو پڑھ کر شربت پر دم کر کے دونوں کو پلائے انشاءاللہ... کدورت دور ہوگی اور الفت و محبت میں استحکام پیدا ہوگا لیکن اس اسم کا حامل ہونا شرط ہے یہ اسم جمالی ہے۔

یا لطیفُ :- اس اسم پاک کے اعداد رقمی ۱۲۹ ، اور لفظی ۱۷۳ جن کی میزان ۳۰۲ ہوئی بروقت مرتبی نقش اس میزان میں سے تیس کم کرنے کے بعد ۲۷۲ بچے چار سے تقسیم کرنے کے اعداد تقسیمی ۶۸ موصول ہوئے تقسیم برابر ہوگئی۔ کسر کچھ نہیں بچی چنانچہ ۶۸ سے نقش مرتب کیا گیا۔ یہ نقش مہربانی امراء کے کام میں لایا جاتا ہے عندالضرورت جب مشتری برج سرطان میں ۱۵ درجہ پر ہو اس وقت اس نقش کو مرتب کر کے اپنے پاس رکھے اور جب کسی امیر کے پاس کسی کام سے جانا مقصود ہو اس تعویذ کو اپنی پگڑی یا ٹوپی میں سر پر رکھے اور اس سے ملاقات کرے انشاءاللہ کام پورا ہوگا۔ نقش اسی ضمن میں اوپر تحریر کیا جا چکا ہے۔

۷۸۶

۷۵	۷۸	۸۱	۶۸
۸۰	۶۹	۷۴	۷۹
۷۰	۸۳	۷۶	۷۳
۷۷	۷۲	۷۱	۸۲

یا واسعُ :- اس اسم مبارکہ کے اعداد رقمی ۱۳۷ ، اور لفظی ۳۷۴ ہیں جن کی میزان ۵۱۱ ہوتی ہے چنانچہ عندالضرورت جب ان اعداد سے نقش مرتب کیا جائے گا تو قاعدے کی رو سے اس میزان

۷۸۶

۱۲۷	۱۳۰	۱۳۴	۱۲۰
۱۳۳	۱۲۱	۱۲۶	۱۳۱
۱۲۲	۱۳۶	۱۲۸	۱۲۵
۱۲۹	۱۲۴	۱۲۳	۱۳۵

میں سے ۳۰ عدد گرادے جو باقی بچے اسے چار سے تقسیم کرکے اس اعداد موصولہ سے نقش مرتب کرے چنانچہ ۵۱۱ میں سے ۳۰ کم کئے ۴۸۱ بچے چار کی تقسیم سے سے ۱۲۰ عدد تقسیمی موصول ہوئے اور ایک کسر بچی لہذا ۱۲۰ کی عدد سے نقش مندرجہ مرتب کیا گیا یوں تو خواص اس نقش مبارکہ کے بہت ہیں لیکن مخصوص برائے برکت و قناعت میں کام آتا ہے۔ ساعت و یوم سعید میں جب کہ صاحب ضرورت کا ستارہ برج شرف میں ہو اس بعد نماز حاجت اس نقش کو لکھے اور جملہ امور و قیود پر عمل کرتے ہوئے اس تعویذ کو اپنے بازو پر باندھے اور اسی روز سے بعد نماز عشاء بحضور قلب ۵۱۱ بار اس اسم پاک کی وظیفہ خوانی کرے انشاء اللہ برکت کے سامان فراہم ہوتے چلے جائیں گے اور قناعت کا حوصلہ قوی ہوتا جائے گا

۷۸۶

۱۸۲	۱۸۶	۱۸۹	۱۷۵
۱۸۸	۱۷۶	۱۸۱	۱۸۷
۱۷۷	۱۹۱	۱۸۴	۱۸۰
۱۸۵	۱۷۹	۱۷۸	۱۹۰

یَا شَہِیْدُ :- اس اسم مبارکہ کے اعداد رقمی ۳۱۹ اور اعداد لفظی ۴۱۳ ہیں جن کی میزان ۷۳۲ ہے بر وقت ضرورت جب کہ اس اسم پاک نقش مرتب کیا جائے تو پہلے میزانی اعداد سے قاعدے کی رو سے ۳۰ عدد کم کر دیئے جائیں اور باقی کو چار سے تقسیم کر دیا جائے پھر اعداد خارج قسمت سے نقش مرتب کیا جائے۔ چنانچہ عمل کیا گیا، اعداد خارج قسمت ۱۷۵ اور کسر ۲ موصول ہوئی چنانچہ ۱۷۵ سے نقش مندرجہ بالا مرتب کیا گیا یہ نقش بہت متبرک ہے مخصوص اگر کسی کی اولاد نافرمان ہو تو چاہیئے

اس نقش کو مشک اور زعفران خالص کے محلول سے نئی چینی کی پلیٹ میں بیچ میں ۷۸۶ کے ساتھ لکھے کہ یہ عدد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ہیں کے ہیں تغیر اور تمام پوری پلیٹ میں بخط نسخ اعراب کے ساتھ یَا شَہِیْدُ لکھے اور پانی یا شربت سے محو کرکے اولاد نافرمان کو پلائے اکیس پلیٹیں پوری نہ ہونے پائیں گی کہ اولاد نافرمان، فرمانبرداری اختیار کرے گی۔

یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ:۔ اس اسم مبارکہ کے اعداد رقمی ۷۸۳، اور اعداد لفظی ۱۴۴۵ ہیں دونوں کا مجموعہ ۲۲۲۸۔ ہے۔ بصورت مرتبی نقش مربع اس میزان سے ۳۰ عدد قانوناً کم کرنے کے بعد ۲۱۹۸ کو چار سے تقسیم کرنے کے بعد، خارج قسمت سے ۵۴۹ کے اعداد اور کسر

۷۸۶

۵۵۶	۵۶۰	۵۶۳	۵۴۹
۵۶۲	۵۵۰	۵۵۵	۵۶۱
۵۵۱	۵۶۵	۵۵۸	۵۵۴
۵۵۹	۵۵۳	۵۵۲	۵۶۴

موصول ہوئی چنانچہ اعداد ۵۴۹ سے اس نقش کو مرتب کیا گیا۔ اس۔۔ نقش کی خاصیت عاملین بے پناہ بتاتے ہیں مخصوص ہمہ اقسام کے جائز حاجات کی برآمدگی و اسباب خیروبرکت کے مہیا کرنے میں بے نظیر خواص کا مالک ہے۔ چنانچہ جب ضرورت درپیش ہو اس نقش کو عروج ماہ میں جب صاحب ضرورت کا ستارہ برج شرف میں ہو اس کے ستارے کے یوم اور ساعت کے لحاظ سے اس نقش کو تیار کرے اور تعویذات کے اصولوں کے پیش نظر تعویذ مذکور تیار کرکے گلے میں لٹکائے اور اسی روز سے بلاناغہ سورۃ الفجر کی تلاوت فجر کے وقت کرے اور شب میں سب لوگ محوِ خواب ہوں اٹھ کر دو رکعت نماز حاجت پڑھے اور ۱۴ مرتبہ اس اسم مبارکہ کی وظیفہ خوانی کرے۔

۷۸۶

۲۳۸	۲۴۱	۲۴۴	۲۳۱
۲۴۳	۲۳۲	۲۳۷	۲۴۲
۲۳۳	۲۴۶	۲۳۹	۲۳۶
۲۴۰	۲۳۵	۲۳۴	۲۴۵

یَاشَافِیُ ۱۔ اس اسم مبارکہ کا عدد رقمی ۳۹۱، اور عدد لفظی ۵۶۳ ہے جس کی میزان ۹۵۴ ہے چنانچہ بہ غرض مرتبی نقش اس میزان میں سے ۳۰ عدد کم کرنے کے بعد بقیہ اعداد کو چار سے تقسیم کرنے کے بعد خارج قسمت ہے جو اعداد حاصل ہوں ہندسہ کسر (اگر ہے)، کی رعایت رکھتے ہوئے عدد مذکور سے نقش کو پُر کرے ۔ اگر مرض ، مرض الموت نہیں ہے تو یہ نقش ... شفائے امراض کے لیے اکسیر ہے ۔ اس نقش سے امداد حاصل کرنے کے دو طریقے ہیں اولاً یا تو کاغذ پر سیاہی سے لکھے اور آبِ تازہ میں محو کر کے مریض کو پلائے دوم " مشک و زعفران خالص سے سادہ چینی کی پلیٹ لکھ کر آبِ خالص سے محو کر کے کم از کم سات یوم تک ایک پلیٹ روزانہ کے حساب سے پلا دے ۔ عمل مرتبی نقش یہ ہے کہ ۹۵۴ ، اصل میزان میں سے جب ۳۰ عدد کم کئے گئے تو ۹۲۴ باقی بچے جن کو چار سے تقسیم کیا گیا تقسیم برابر ہوئی یعنی کوئی عدد کسر میں نہیں بچا ۔ چنانچہ اعداد خارج قسمت ۲۳۱ موصولہ سے نقش بالا مرتب کیا گیا۔

نقش ، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نقش مندرجہ ذیل کے ... بابت اگر تفصیل سے لکھنا کوئی عالم و فاضل شروع کر دے اور رات دن اسی باب میں عرق ریزی کرتا رہے یہاں تک کہ اس کی عمر تمام ہو جائے ۔ جب بھی فضیلت اور خواص بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پر ایک رمقے روشنی نہیں ڈال سکتا ، سوائے متقیاں کا یہ گمان لغو ہے ارشاد " کہ جو کچھ تمام قرآن میں ہے وہ سب کچھ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے اور جو کچھ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے وہ اس کے بے دنیا میں

ہے اور جو کچھ "ب" ہے وہی سب کچھ اس "ب" کے نقطے میں ہے اور اس کا نقطہ میں ہوں معمولی نہ سمجھا جائے یہ بات وہ ذات والا صفات ارشاد فرما رہی ہے جو دروازہ شہر علم ہے۔ مختصر یہ کہ اس کی عظمت و خواص بے پایاں کا احاطہ کرنا کارِ خالد لہذا معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ دافع سحر بھی ہے اور آسیب زدہ کے لیے بھی ہے۔ بہتر ہے اس کا نقش عددی یا عربی تیار کرے مریض کے گلے میں ڈالے اور پاک پانی پر چودہ بار مع درود شریف اور سورۃ الناس کے پڑھ کر دم کرے اور آسیب زدہ کے منہ پر چھینٹے مارے۔ انشاءاللہ شفا ہوگی۔

خواب میں ملاقات

علامہ السنوسی اپنے مجموعہ مجربات میں تحریر کرتے ہیں کہ جو کوئی ارادہ کرے کہ وہ بہ حالت اپنے کسی عزیز زندہ یا مردہ سے ملاقات کرے تو اس کو چاہیئے کہ وہ اپنے گھر والوں سے علیحدہ ایک گوشہ میں مکان کے جہاں وہ بالکل محفوظ ہو یعنی کسی دوسرے کی آمد و رفت کے سارے راستے مسدود ہوں اور کوئی اس کی مزاحمت نہ کر سکے یہ لباس طاہر دو رکعت نماز ادا کرے۔ پہلی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۂ والشمس سات بار اور دوسری رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۂ واللیل کی قرأت کرے اور جس قدر استطاعت رکھتا ہو درود و سلام حضرت خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھے اور فرش طاہر اور سفید کو بچھا کر اس پر سوئے اور خاتم مبارکہ جس کا ذکر ذیل میں ہے لکھ کر اپنے زیر بالین رکھ لیوے اور سوئے پھر نہ کچھ کلام کرے اور نہ کوئی تصور رہی اپنے ذہن میں پیدا کرے البتہ جس سے کہ وہ بحالت خواب ملاقات کرنا چاہتا ہو۔ انشاءاللہ وہ اس سے ملاقات کریگا۔ خاتم صفحہ ۲۵۳ پر

خاتم متذکرہ صفحہ ۲۵۲ یہ ہے

ص	م	ل	ا
ا	ص	م	ل
ل	ا	ص	م
م	ل	ا	ص

اور جو شخص ارادہ کرے کہ وہ اپنے خواب میں کسی شخص غائب یعنی شدہ کو دیکھے حالانکہ وہ جانتا ہو کہ وہ زندہ ہے یا مر گیا ہے اور وہ اس کا خواہش مند ہو کہ وہ اسے کچھ سوال کرے چنانچہ اس عمل صحیح و مجرب ہے کہ ہنگام خواب شب وضو کرے اور لباس طاہر و پاکیزہ پہنے اور باوضو قبلہ رو داہنے پہلو پر لیٹ کر سورۂ والشمس اور سورۂ واللیل اور سورۂ والتین اور سورۂ اخلاص ہر ایک سات سات مرتبہ تلاوت کرے اور بعد ازاں یہ کلمات کہے۔

"اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَا وَکَذَا وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْہُ فَرَجًا وَّاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ"

چنانچہ شب اول، خواہ شب دوم، خواہ سوم غرض کہ شب ہفتم تک کی کسی نہ کسی درمیانی یا آخری شب میں شخص مطلوبہ کو خواب میں دیکھے گا اور اگر وہ شخص ان شبوں میں سے کسی شب میں نظر نہ آئے تو سمجھ لے کہ کچھ نہ کچھ عمل میں نقص واقع ہوا ہے پھر سے کرے اور کذا وکذا کے بجائے نام شخص مطلوبہ اور اس کی ماں کا لیوے اور جو خاتم وہ سرہانے رکھ کر سوئے گا وہ اسی صفحہ میں اوپر تحریر ہے

۷۸۶

۱۱	۱۴	۱	۸
۵	۴	۱۵	۱۰
۱۶	۹	۶	۳
۲	۷	۱۲	۱۳

نقش مندرجہ بالا جو حفظ ہے ایسے لوگوں کے لیے جن کے چیچک نکل آئی ہے اگر لکھ کر با اصول طریقہ پر دھونی وغیرہ دینے کے بعد گلے میں ڈالا جائے گا۔ تو بڑھتے ہوئے دانوں کا زور کم ہو جائے گا اور رفتہ رفتہ مریض اچھا ہو جائے گا اور اگر جن لوگوں کے چیچک نہیں نکلی ہے اگر ان کے گلے میں ڈالا جائے گا تو انہیں چیچک نہیں نکلے گی۔

دافع چیچک

اسمائے مندرجہ ذیل جو نقش مثلث کی صورت میں ہیں چیچک کے میں بہت زیادہ نافع ثابت ہوئے ہیں۔ علامہ دیربی اپنے تجربات میں لکھتے ہیں۔ کہ اگر ان اسماء کو لکھ کر ایسے لوگوں کے بازو پر باندھ دیا جائے جن کو چیچک کبھی نہ نکلی ہو تو جب تک یہ اسماء ان کے بازو پر بندھے رہیں گے اس وقت تک ان کو چیچک قطعی نہ نکلے گی اور جن کے دانے نکل آئے ہیں اگر ان کے بازو پر باندھے جائیں تو مزید دانے نہ نکلیں گے اور موجودہ دانے کی شدت تکلیف کم ہو جائیگی علاوہ ازیں اگر یہ ہی اسما نقش کی صورت میں لکھ کر جس مکان کے صدر دروازے پر لٹکا دیا جائے تو اس مکان کے سارے مکین چیچک کے حملے سے محفوظ رہیں گے۔

مختصر خواص آیاتِ قرآنی

بہتر سمجھا گیا کہ ناواقف حضرات کی آگاہی و فوائد عامہ کے تحت ان سورہ ہائے قرآنی کے مختصر خواص سپرد قلم کئے جائیں جن کے تذکرہ عملیات کی بڑی بڑی اور مستند کتابوں میں موجود ہیں۔ اس باب میں ہم مسلمانوں کا ایمان ہے کہ کلام ربانی کی کوئی آیت، کوئی سورۃ ایسا نہیں ہے جو معجزانہ اثرات کا مالک نہ ہو اور اس سے عوام کو فائدہ نہ پہنچتا ہو۔

سورۂ فاتحہ

یہ سورۃ مبارکہ بہت بڑے خواص کا مالک ہے۔ اس سورہ کا دوسرا نام سبع مثانی بھی ہے دافع تپ ہے۔ اگر کسی مریض کا بخار نہ اترتا ہو تو باوضو ہو کر کوئی پاک دل طاہر شخص مریض کے سرہانے بیٹھ کر درود شریف کے ساتھ اس سورہ کو پڑھ پڑھ کر مریض پر دم کرتا ہے اور نبض سے بخار کی کیفیت معلوم کرتا رہے جب حالت مریض کی اعتدال پر آجائے بند کر دے۔

دوسرے یہ کہ ہر حاجت کے بر آنے کے لیے چاندی کی تختی پر ساعت اور یوم سعید میں اس کے نقش کو کندہ کرا کر اپنے پاس رکھے۔

صبح صادق سے قبل بعد نماز تہجد اس سورۂ مبارکہ کو زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور بکثرت تلاوت کرتا رہے رزق میں فراوانی ہوگی۔

سورۂ یونس

اگر کسی مرد، عورت، جوان، بوڑھا بچہ کسی پر دیو پری، شیطان، بھوت، جن وغیرہ کا سایہ ہو اور عامل عمل کرتے کرتے تھک گیا ہو تو چاہیئے کہ اس سورہ مبارکہ کا نقش ہرن کی جھلی پر زعفران خالص سے لکھ کر دو شنبہ کے روز ساعت قمری میں لکھ کر بعد نماز ظہر ایسے آسیب زدہ کے بازو پر باندھ دے انشاء اللہ جب تک یہ نقش اس کے بازو پر بندھا رہے گا ستانے والا اس کے پاس

نہ آسکے گا۔

سورۂ یوسف اس سورۂ مبارکہ کا نقش ساعت دلوم سعید اور عروج ماہ میں لکھ کر اپنی ٹوپی یا شملے میں رکھ کر اگر بہ حصول ملازمت حاکم متعلقہ کے پاس جائے گا وہ اس کے ساتھ مہربانی سے پیش آئے گا اور حصول ملازمت میں کامیابی ہوگی۔

سورۂ ابراہیم اگر کسی عورت نے دشمنی سے جادو یا سفلی عمل کے ذریعہ سے کسی مرد کو نامرد بنا دیا ہو اور کوئی علاج کامیاب نہ ہوا ہو تو اس سورہ کا نقش مشک اور زعفران... خالص سے لکھ کر پلانے سے انشاءاللہ تین روز میں ہی وہ مرد اپنی سابقہ حالت پر آجائے گا۔

دوسرے اگر کوئی شخص تلاش معاش میں ارادہ سفر رکھتا ہو تو اس سورہ کے نقش کو لکھ کر محفوظ طریقہ پر اپنے پاس رکھے انشاءاللہ واپسی پر کافی مال دار ہو کر وطن واپس آئے گا۔

سورۂ کہف اگر بچہ ضدی ہو یا روتا زیادہ ہو تو اس سورۂ مبارکہ کا نقش تیار کرائے اور بصورت تعویذ اصولی طور پر بچے کے گلے میں ڈال دے۔ بچہ ضد کرنے اور رونے سے باز رہے گا۔

سورۂ رحمٰن اگر کسی شخص کے جسم میں درد ہوتا ہو، یا کسی خاص اعصابی درد میں مبتلا ہو تو چاہیئے کہ اس سورۂ مبارکہ کا نقش ترتیب دیکر روغن تلخ یعنی کڑوے تیل میں ڈال اور پھر اس تیل سے مالش کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا۔ یا پھر جو مالش کی دوا استعمال کر رہا ہو اس میں اس نقش کو ڈال دے اور مالش کرے مگر یہ خیال رہے کہ دوا کے مالش ہر حال میں پاک ہو

باب تحت الامثال

قبل اس کے کہ ہم اس باب کے عنوان کے تحت ان اہم مثالوں کو آسان طریقوں پر سپرد قلم کریں جو از رعے جفر سوالات کے جواب حاصل کرنے میں ممد و معاون بنتی ہیں سب سے پہلے اعداد ہندسہ پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کی اہمیت کو ذہن نشین کر لینے کی کوشش کریں گے اس لیے کہ علم الاعداد کے چند اہم اصولوں سے اگر آپ نا آشنا رہے تو جوابات کے حاصل کرنے میں آپ کو دقتوں کا سامنا بھی کرنا پڑے گا۔ یہاں پر اس قدر لکھنا غالباً کافی ہوگا کہ اس مبارک علم کے بنیادی اصولوں کو اپنانے کے بعد جو شندہ یابندہ کے مصداق حصول جواب کے سلسلے میں جفار کے لیے نئی راہیں بھی ہموار ہوتی چلی جائیں گی لہذا شائق کو چاہیئے کہ وہ جستجو کے دروازے کو یہ سمجھ کر بند نہ کرے کہ اس علم کی منزل تلاش کا اختتام ہو گیا اس لیے کہ بجز آئمہ علیہم السلام کے اس علم کا کوئی جاننے والا جا ہے اس نے اس علم کے حاصل کرنے میں کتنی ہی فضیلت کیوں نہ حاصل کر لی ہو منزل اختتام پر پہونچنے کا اعلان نہیں کر سکتا اس لیے کہ اگر تلاش جاری رہی تو یہ علم اس کے لیے نئی نئی راہیں تعین کرنے میں معاونت کرتا چلا جائے گا بہر حال یہ تو اس باب کے تمہیدی جملے ہوئے اب آپ کو معلوم ہونا چاہیئے کہ جو اپنے زمانہ میں علم الاعداد کا بہت بڑا عالم مانا گیا ہے کہتا ہے کہ اعداد ہندسہ کی بنیاد کلی محض ایک (۱) تا

نو (۹) پر منحصر ہے اس لیے کہ یہ اعداد ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹ جو سب سے پہلی مرتبہ اکائی کی صورت میں سامنے آتے ہیں وجہ تخلیق اعداد ہندسہ قرار دیئے گئے ہیں۔ ماہرین نے تحریری طور پر ان ہندسوں کو جس شکل وصورت سے مختص کر کے زمانے کو روشناس کرایا ہے وہ اپنی جگہ پر منفرد ہے عدد نو (۹) کے بعد صفر (۰) کا درجہ آتا ہے جس کی وقعت حکیم موصوف کے نزدیک شمہ برابر بھی نہیں ہے یعنی صفر (۰) کو وہ شمار میں نہیں لاتا۔ چنانچہ پھیر پھیر کر یہی اعداد سامنے آتے رہیں گے البتہ یہ بات دوسری ہے کہ ان کی جگہیں تبدیل ہوتی رہیں۔ پہلے وہ اکائی کی صورت میں پہلی لائن میں اکیلے نظر آتے تھے دہائی کی صورت میں ان کا قیام پہلی اور دوسری دونوں یا پھر سینکڑہ، ہزار اور اس سے بھی آگے جہاں تک پھیلانا چاہیں انہیں ا (ایک ۱) سے ۹ (نو) تک کے اعداد کا تکرار آپ کو واسطہ پڑتا رہے گا۔ کوئی دوسری شکل وصورت نظر نہیں آئیگی جب اعداد ا (ایک) تا ۹ (نو) بنیاد قرار پا چکے ہیں ان کو شمار پر توجہ دینی پڑے گی چنانچہ جب تک عدد ایک (۱) تحریری صورت میں کا عدد تنہا رہا اس وقت تک گنتی یعنی شمار کا کوئی وجود نہ تھا لہذا معلوم ہوا کہ گنتی کو وجود میں لانے کے لیے کسی قریبی دوسرے ایسے عدد کی ضرورت ہے کہ جو پہلے عدد ایک (۱) سے مربوط ہو اور گنتی کو وجود میں لانے کا محرک بھی لہذا اس صفت کی تصویر ہمیں عدد دو (۲) میں نظر آئی چنانچہ ایک (۱) کا مرکز قرار دیکر جب عدد دو (۲) کو قائم کیا گنتی شروع ہو گئی۔ چنانچہ معلوم ہوا کہ گنتی کو وجود میں لانے والا دو (۲) کا عدد ہے اور جب اس گنتی میں وسعت پیدا کرنے کی خواہش ہوئی تو اس کا رہبر عدد تین بنا لہذا مرکز ایک (۱) بائیں طرف عدد تین (۳) کو جگہ دی گئی تو اب عدد دو (۲) اور تین کا اضافہ ہوا جس کی میزان پانچ ہوئی چونکہ مرکز اپنی یکتائی کیوجہ سے شمار

ہیں نہیں آسکتا اب معلوم ہوا کہ یہ دونوں اعداد، دو (۲)، اور تین (۳)،
ایک (۱) سے کس قدر قربت رکھتے ہوئے عدد پانچ (۵)، کا اپنی میزانی
صورت سے اظہار کر رہے ہیں چنانچہ یہ پانچ کا ہندسہ قدرت کو ایسا پسند
آیا کہ اس نے اپنے نور سے پانچ نور حضرات محمدؐ، علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ
علیہم السلام کو پیدا کر کے اپنے پھلنے پھولنے کا ذریعہ قرار دیا۔ عبادت میں نماز
پنجگانہ فرض ہوئی انسان کے حسن و جمال میں بھی یہ پانچ کی تعداد کار فرما ہے عامیانہ
نظروں سے دیکھئے آپ کو اپنے ہاتھ اور پیروں میں پانچ پانچ انگلیاں نظر
آئیں گی نہ کم نہ زیادہ لہٰذا علم جفر میں یہ پانچ ہندسہ بہت بڑی اہمیت کا حامل
ہے جس پر مزید روشنی مثالوں سے آئندہ اوراق میں ڈالی جائیگی۔

ہندسہ دو (۲) اور حضرت علی علیہ السلام

یہ امر متلاشیان علم جفر سے پوشیدہ نہ رہے کہ لکیر (ب)، اس وقت تک تحریری صورت میں کوئی معنی پیدا نہیں کر سکتی جب تک وہ با مقصد علامت سے مزین نہ ہو۔ چنانچہ جب مولائے متقیان کے اس ارشاد پر کہ انا نقطۃ تحت الباء یعنی میں "ب" کے نیچے کا نقطہ ہوں غور کرنے والوں نے غور کیا تو قرآن کریم کے ابتدائی الفاظ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہی تو ہیں جن سے کہ قرآن کریم مزین ہے پھر اس جملہ مبارکہ کا پہلا حرف "ب"، ظاہر ہے کہ کس قدر اہمیت کا حامل ہے جیسا کہ آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو کچھ تمام مجید میں ہے وہ سب سورۃ الحمد میں ہے اور جو کچھ سورۃ الحمد میں ہے وہ سب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے اور جو کچھ بسم اللہ میں ہے وہ سب کچھ اس (ب) میں ہے جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا پہلا حرف ہے اور "ب"، کا نقطہ میں ہوں۔ مولا کے متقیان کی فضیلت دہن رسالتؐ سے سنیئے ارشاد ہوتا ہے۔ "اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَ عَلِیٌّ بَابُھَا"
یعنی میں شہر علم ہوں اور حضرت علیؑ اس کے دروازہ ہیں پس اگر راہ...

راہ طریقت علم کے ساتھ حاصل کرنا چاہتے ہو تو شہر علم میں دروازے سے داخل ہو۔ چنانچہ صوفیائے کرام جنہوں نے راہ طریقت کو پالیا ہے وہ دامن بوترابی سے متمسک ہو چکے ہیں اور بارگاہ علویہ سے استمداد حاصل کر رہے ہیں۔ اور جب تک اس پاک گھرانے والے بستہ رہیں گے فیوض و برکات سے ہمکنار ہوتے رہیں گے۔ اب از روئے ابجد قمری "ب" پر نظر ڈالی جائے تو یہ اس ابجد کا دوسرا حرف ہے اور اعداد میں "۲" کا درجہ رکھتا ہے اب آپ اسم مبارک علیؑ کے اسی ابجد کے رو سے اس طرح حاصل کر لیا ہے، لو، ی، میزان دی - ۱۱ حاصل ہوئے قاعدے کی رو سے صفر شمار نہیں ہوتا لہٰذا صفر کو اس کی جگہ سے ہٹانے کے بعد اب صرف ۱۱ کا ہندسہ رہ گیا اس ہندسہ کو جواب جمل وسیط میں ہے جمل اصغر میں لانے کی جب سعی کریں گے۔ یعنی ۱۱ کا جمل اصغر کریں گے تو اس قاعدے کو اس طرح جاری کرنا پڑے گا ۱+۱ = ۲ تو اب معلوم ہوا کہ حضرت علی علیہ السلام کے اسم پاک کے اعداد جمل کبیر میں ۱۱۰، اور جمل وسیط میں ۱۱ اور جمل اصغر میں ۲ ہیں اور اس طرح یہ کلام پاک کے پہلے حرف "ب" سے روحانی طور پر متمسک ہیں اب یہاں پر چند کار آمد مثالیں جمل مذکور لکھی جا رہی ہیں۔

چند کار آمد مثالیں

سطور بالا میں ہم نے جمل کبیر سے جمل وسیط و صغیر و اصغر وغیرہ کا ذکر کیا ہے لہٰذا اسی اصول کو ہم چند کار آمد اہم مثالوں سے آسان طریقہ پر آپ ذہن نشین کرانا چاہتے ہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ اسم "علی" بھی پروردگار عالم کے ان تنانوے اسماء مبارکہ میں سے ایک اسم ہے اسی طرح اور بھی کئی اسماء الٰہیہ ایسے ہیں جو روحانی طریقہ پر حرف "ب" اور اسم "علی" سے وابستہ ہیں لہٰذا اس طریقہ سے ان اسماء سے آگاہی بھی آپ کی علمی معلومات میں اضافہ

جب اس عدد کو لایا جائے گا تو اس کی صورت یوں ہوں ہو گی ۲+۹ اب جب یہ ہندسہ صغیر بنا تو اس کی میزان ۱۱ ہوئی اور جب اس ۱۱ کی میزانیہ کو جمل اصغر میں لائے تو اس صورت یہ ہوئی ۱+۱ چنانچہ اس کی میزان ۲ بنا لہذا معلوم ہوا کہ روحانی اعلاد اسم محمدؐ و اسم علیؑ اور قرآن کریم کے پہلے حرف "ب" کے ایک ہی ہیں اور وہ دو کا ہندسہ ہے۔

ہندسہ دو (۲) اور اسمائے الٰہیہ

اس ذیلی شرحی کے تحت اب ان اسمائے الٰہیہ کی تشریح کی جا رہی ہے جن کا روحانی طریقہ پر ہندسہ دو (۲) سے تعلق ہے ان اسمائے مبارکہ کے اوصاف پچھلے صفحات میں تحریر کئے جا چکے ہیں ان اسمہ مبارکہ کی تعداد پندرہ (۱۵) ہے۔ جو حسب ذیل ہے۔

الخالق:۔ بسطِ حرفی :۔ خ، ا، ل، ق = اعداد ۷۳۱

اعداد جمل صغیر = ۱۱ ۔ جمل اصغر = ۲

الرزاق = بسطِ حرفی ر، ز، ا، ق = اعداد ۳۰۸

اعداد جمل صغیر = ۱۱ ۔ جمل اصغر = ۲

الخبیر ۱۔ بسطِ حرفی = خ، ب، ی، ر = اعداد ۸۱۲

جمل صغیر = ۱۱ ۔ جمل اصغر = ۲

الواسع ا۔ بسطِ حرفی = و، ا، س، ع = اعداد ۱۳۷

جمل صغیر = ۱۱ جمل اصغر = ۲

الودود۔ بسطِ حرفی ا۔ و، د، و، د اعداد ۲۰

جمل صغیر = ۲ جمل اصغر = ۲

المبدئُ = م، ب، د، ی اعداد ۵۶

جمل صغیر ۱۱ جمل اصغر = ۲

الوالی = و۔ ا، ل، ی اعداد ۴۷

کا سبب بنے گی اور استخراجی صورت میں مدد و معاون ثابت ہوگی ان اسماء مبارکہ میں ا-ل اضافی صورت میں ہے لہذا "ا ل" کے اعداد حاصل نہ کیجائینگے خالص اسماء الٰہیہ کے اعداد حاصل کئے جائیں گے۔ مکمل مثالیں درج ذیل ہیں اور یہ سب اسماء الٰہیہ جن کا تذکرہ کیا جا رہا ہے اسم "علی" اور "ب" کے اعداد ہندسہ (جمل اصغر) کے عین مطابق ہے۔ اس ہندسہ ۵ کا محل استعمال آنے والے اوراق میں کیا جائے گا۔ اس مقام پر صرف ہندسہ ۵ کی اہمیت کو واضح کرنا مقصود ہے۔

ارشادِ رسالتؐ

سرکارِ دو عالم حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زبان معجز بیان سے ارشاد فرمایا کہ میں اور علی ؑ ایک نور سے بحکم رب العزت وجود میں لائے گئے ہیں نہ میں علیؑ سے جدا ہوں نہ علیؑ مجھ سے الگ ہیں۔ چنانچہ روحانی طریقہ پر بھی فرمان رسالتؐ اس جملے کی تصدیق کر رہا ہے جس کی تشریح حسب ذیل ہے۔

ذاتِ محمدؐ عین ذاتِ علیؑ ہے

جیسا کہ سطور بالا میں ارشاد رسالت کا تذکرہ کیا جا چکا ہے اب روحانی طریقہ پر بھی ان ہر دو اسماء مبارکہ کی مماثلت ملاحظہ فرمائیے

اولاً ا۔ اسم ، محمدؐ ۔ جب اس اسم پاک کو بسطِ حرفی میں لائیں گے تو اس کی صورت یوں ہوگی ۔ م ۔ ح ۔ م ، د ، یہ خیال رہے کہ حرف مشدد نہ لیا جائیگا ۔ اب بصورت ابجد قمری ان حروف کے اعداد اس طرح حاصل کیجئے ، م ۴۰ ، ح ۸ ، م ۴۰ ، د ۴ اب ان کو میزانی شکل میں لائیے ، اس طرح سے ، ۴۰ + ۸ + ۴۰ + ۴ = میزان ۹۲

اس ۹۲ کے مجموعہ کو جو آنحضرتؐ کے اسم پاک کی میزان کو جو جمل کبیر کی اعدادی صورت اختیار کر چکا ہے اس صورت سے جمل صغیر کی صورت میں تبدیل کر دیجئے ۔ اصلی اعداد کبیر ۹۲ ، چنانچہ صغیر کی شکل میں

جمل صغیر ۲ ۱۱ جمل اصغر ۲
اسی طرح سے المتعالی ۔ المنعم ۔ المقسط ۔ المغنی الھادی ۔ الرحمٰن ۔ وغیرہ بھی اسمائے باری تعالیٰ کے ہیں جن کے اعداد جمل اصغر کے ۲ ہی ہوتے ہیں ۔

ہندسہ دو (۲) کی روحانی قوت

محققین علم الاعداد و واقف کاران علم روحانیات فرماتے ہیں کہ ہندسہ ۲ جو اہل اسلام کے نزدیک قرآن شریف کے حرف آغاز "ب" سے تعلق رکھتا ہے متعلق بہ ستارہ قمر ہے اور یہ ستارہ حاکم یوم دوشنبہ ہے لہٰذا یہ ہندسہ بھی اسی دن سے نامزد ہے قمر کی منزلوں میں یہ بطین سے متعلق ہے اور خاکی ہے اور یہ عدد ابجد اجہز سے تعلق رکھتا ہے ۔ مقصد اس تفصیل سے یہ ہے کہ جب سائل ضرورت استخراج اپنے کسی کار مشکل کے بارے محسوس کرے تو جہاں اور قیود کی پابندی اس پر لازم ہے کہ اس طریقہ استخراج میں ان پابندیوں کو بھی اپنالے جو اوپر تحریر کی جاچکی ہیں جفر کے تمامی قاعدوں میں یہ قاعدہ بہت آسان ہے ویسے اور بھی کئی قاعدے دربارہ حصول جواب ہیں جو آئندہ اسی باب میں آئندہ صفحات پر لکھے جائیں گے بسلسلہ تذکرہ حرف یہ اظہار بے موقع نہ ہوگا کہ جملہ ۲۸ حروف جو ابجد سے متعلق ہیں اپنی روحانی قوتوں کے لحاظ سے جملہ فردیات انسانی پر حاوی ہیں تعویذات کے منازل میں بہ صورت تعویذ کام میں لائے جاتے ہیں اور انسانی مشکلات کے حل ہونے کا ذریعہ قرار دیئے گئے ہیں چونکہ یہ باب تعویذات سے تعلق نہیں رکھتا لہٰذا اس بحث سے قطع نظر کرتے ہوئے میں اصل مضمون کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرا رہا ہوں ۔ چونکہ یہ بات مثالی ہے اس لیے آپ سے

استند عاہے کہ آپ اس کو مکرر سکرر بغور پڑھیں اور اس کے ہر نکتہ کو ذہن نشین کرنے کی کوشش کریں۔

جفار منزل سوال میں

یہاں پر سب سے پہلے یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ جب کوئی سائل با حال پریشان جفر کے پاس پہونچے تو اس وقت اخلاقی طور پر اس کے فرائض کیا ہیں... جواب حسب ذیل ہے۔

(۱) جفار کو خندہ پیشانی سے پیش آنا چاہیئے۔ (۲) دریافتگی یا اظہار سوال سے پہلے (الف) سائل کا نام۔ (ب) اس کی ماں کا نام (ج) عمر (د) وقت سوال (ہ) ماہ (و) سنہ عیسوی یا سنہ ہجری (اس کے لیے سال رواں کی مستند جنتری کی رہنمائی حاصل کرے تاکہ حساب میں بابت دریافتگی منازل قمر و قیام آفتاب در برج بمعہ درجہ و دقیقے وغیرہ کی دریافتگی میں غلطی کا امکان باقی نہ ہے۔ اس کے بعد جفار سائل کے سوال کو دریافت کر کے نوٹ کرے یہ باتیں جفار کے لیے ضروری ہیں۔

اب امورات معلومہ کو عبارت میں نوٹ کرنے کے بعد جفار قاعدہ جاری کرے مثالیں حسب ذیل ہیں۔

قاعدہ نمبر (۱) :-

نام :- منظور حسین نام مادر :- ذکیہ عمر سائل ۲۸ سال

تاریخ :- ۲۸ شعبان ۱۳۷۵ھ یوم سوال جمعہ

ساعت زہرہ وقت ۷ بجے صبح

عبارت سوال :- یا علیم سفر سائل مبارک ہوگا۔

اب قاعدہ جاری کرے مثال ذیل ہے اب تک آپ نے سارا کلام عبارتی اصول کے تحت کیا اب ان کو بسط حرفی کیجیئے مکمل تعریف پہلے

امداق میں اس بسط کی بیان کی جا چکی ہے۔ بسط حرفی کی رو سے حتمی ملیا
عبارتی ہیں وہ اس طرح حروف میں تبدیل کر دی جائیں گی۔ مثلاً نام سائل۔

م ۔ ن ۔ ظ ۔ و ۔ ر ۔ ح ۔ س ۔ ی ۔ ن ۔

نام مادر سائل:۔ ذ ۔ ک ۔ ی ۔ ہ

یوم سوال:۔ ج ۔ م ۔ ع ۔ ہ

عبارت سوال:۔ ی ۔ ا ۔ ع ۔ل ۔ ی ۔ م ۔ س ۔ ف ۔ ر

ء ء ء ہ س ۔ ا ۔ ی ۔ ل ۔ م ۔ پ ۔ ا ۔ ر ۔ ک

ا ا ء ا ۔ ہ ۔ و ۔ ک ۔ ا ۔

ماہ:۔ ش ۔ ع ۔ ب ۔ ا ۔ ن ۔

قاعدہ نمبر ۲:۔ اب ان حروف موصولہ کو تحلیص کرتے ہوئے اس طرح لکھیئے کہ جو حروف مکرر ہوں ان کو علیحدہ کر دیجئے۔ اور اس طرح ہوں گے مثال تحلیص ملاحظہ فرمایئے۔

مثال:۔

م ۔ ن ۔ ظ ۔ و ۔ ر ۔ ح ۔ س ۔ ی ۔ ذ ۔ ک ۔ ہ

ج ۔ ع ۔ ا ۔ ل ۔ س ۔ ف ۔ پ ۔ ش

قاعدہ نمبر ۳:۔ اب ان حروف کے اعداد حاصل کیجئے اس طرح

م ۔ ن ۔ ظ ۔ و ۔ ر ۔ ح ۔ س ۔ ی ۔ ذ

۴۰ ۔ ۵۰ ۔ ۹۰۰ ۔ ۶ ۔ ۲۰۰ ۔ ۸ ۔ ۶۰ ۔ ۱۰ ۔ ۷۰۰

ک ۔ ہ ۔ ج ۔ ع ۔ ا ۔ ل ۔ ش ۔ ف ۔ پ

۲۰ ۔ ۵ ۔ ۳ ۔ ۷۰ ۔ ۱ ۔ ۳۰ ۔ ۳۰۰ ۔ ۸۰ ۔ ۲

میزان = ۲۴۸۵

یہ میزان ۲۴۸۵ جمل کبیر ہے اب اسے جمل صغیر میں تبدیل کیجئے اور جب آپ نے اس ہندسہ پر استنطاقی قاعدہ کو جاری

کیا تو یہ عدد جمل کبیر ۵ ۸ ۱ ۴ ۳ ۲ عدد جمل صغیر ۱۹ میں تبدیل ہو گیا
چنانچہ جب اس عدد کو ۱۹ سے تقسیم کیا تو بعد تقسیم ایک بچا یہ عدد بحساب
ابجد قمر الف کا ہے اور یہ الف اشارہ ذات واحد کی طرف کر رہا ہے
لہذا جواب بر آمد ہوا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سجدہ ریز ہوتے ہوئے
سفر کر انجام بخیر ہو گا۔

دوسری مثال :۔ اس مشہور و معروف مثال کو ضبط تحریر
میں لانے والے اور اس کے موجد مشہور زمانہ فلسفی فقیر منصور حلاج
تھے اسی وجہ سے اس قاعدہ کو قواعد حلاجی کہتے ہیں ۔ ان قاعدوں کا
اظہار مصنف نے اپنی کتاب "حلاج اسرار" میں کیا ہے جو بغرض استفادہ
ناظرین یہاں درج کیا جاتا ہے۔

مصنف کی ہدایت ہے کہ جب کسی جائز سوال کا جواب جفار
حاصل کرنا چاہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ ہمہ اقسام کے بغض و عناد دل کو
سے یکقلم محو کر دے اور صدق دل سے اللہ تبارک تعالیٰ کی وحدانیت
پر یقین رکھتے ہوئے پابند احکام شریعت ہو اور بخلوص حضرات محمدؐ
وآل محمد علیہم السلام کی محبت کا قائل ہو اور صوم و صلوٰۃ کا سختی سے
پابند ہو ا اگر ان باتوں میں سے شمہ برابر بھی کسی بات میں کمی ہوئی تو
وہ اس سمندر سے ایک قطرہ بھی حاصل نہ کر سکے گا ۔

صاحب تحریر کے یہ نکات مستند ہونے کی اس لیے اور بھی
شہادت دے رہے ہیں کہ سائنس کے ساتھ ساتھ زمانہ بھی ترقی
کرتا ہوا آگے بڑھتا چلا جاتا ہے نئی نئی محیر العقول چیز ظہور پذیر ہو
رہی ہیں لیکن یہ علم اپنی صداقت اور پاکیزگی کی وجہ سے غیر مسلم اقوام
تو لجا صرف ان مومن مسلم کے قبضہ میں ہے جو فی الواقعی اپنے
کو مسلمان کہلانے کے مستحق ہیں اب اس سے بڑھ کر اس علم کی

پاکیزگی اور بزرگی کا ثبوت اور کیا ہو گا ۔ چنانچہ تحریر ہے کہ کسی سوال کے ذریعہ سے جب اس کا جواب حاصل کرنا چاہے تو اس کا قاعدہ یہ پہلے عبارت سوال کو حرفوں میں تبدیل کر کے الگ الگ لکھے ۔ اور پھر ان حروف سے ان بروج کو دریافت کر کے ایک سلسلہ سے لکھے اس کے بعد ان بروج کے ناموں کو جو لکھ چکے ہیں بسط حرفی کر لے اور پھر ان کی تخلیص کر لے اور سطر تحریری قائم کر لے اس کے بعد اس سطر کے حروف جو تخلیص میں نہیں آ گئے ہیں ان کے اعداد اس دن کی منزل قمری سے ابجد متعلقہ یعنی جس ابجد سے تعلق ہو لے لے اور پھر انہیں جمل کبیر کی صورت میں لائے اور پھر اعداد جمل کبیر موصولہ کو بسط ملفوظی کر لے اور پھر ان کو بسط حرفی کر کے تخلیص کر لے اب جو نئی سطر پیدا ہو گی وہی سطر نام حلاج کہلائی جائے گی ۔ اب لازم ہے کہ اس سطر کے حروف کو صدر مؤخر کر لے اور بعدہ موخر صدر کر لے اور اس سطر کو اساس مانتے ہوئے نظیرہ دے لے ۔ اکثر نظیرہ ہی کی صورت میں جواب برآمد ہو جاتا ہے ۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جس زبان ۔ عربی ۔ فارسی یا اردو وغیرہ میں سوال کیا جائے گا اسی زبان میں جواب برآمد ہو گا ۔

(نوٹ ، اگر قاعدہ اب بھی سمجھ میں نہ آیا ہو تو دس روپے مکتبہ کے نام منی آرڈر روانہ فرما کر ایک حل شدہ قاعدہ طلب فرمائیں جو انشاء اللہ رہبری کے لیئے کافی ہو گا ۔ (مؤلف)

قاعدہ سہل الحصول :۔ جناب شیخ منصور حلاج اپنی کتاب میں اس قاعدہ کے بابت تحریر فرماتے ہیں کہ ممکن ہے کہ علم جفر میں اس قاعدہ سے سہل ترین قاعدہ دربارہ ہو جس کے بابت وثوق کے ساتھ میں کچھ نہیں کہہ سکتا اس لیے کہ اس قاعدہ سے آسان تر قاعدہ

میری دریافت سے نہیں گزرا ۔ اس قاعدے کے بابت شیخ تحریر فرماتے ہیں کہ اولاً سائل کے سوال کو باقاعدہ بسط حرفی کر کے اس کی تملیص کرے اور اس سوال میں سائل کا نام بغیر تخلیص بعد بسط حرفی شامل کرے اور اب تخلیص مکمل کرے اور اس سطر کو مطابق ابجد قمری کے جمل کبیر کرے اور اس کے اعداد کے حروف بنا کر سطر مذکورہ میں شامل کرے اور پھر تخلیص کرے اور اس سطر کو اساس تصور کر کے ابجد قطب سے نظیرہ دے اب جو حروف حاصل ہوں گے ان پر تقدم و تاخر کا قاعدہ جاری کرتے ہوئے جواب برآمد کرلے ۔

(نوٹ) اگر قاعدہ سمجھ سے باہر ہو تو دس روپے علاوہ اخراجات رجسٹری جو بذمہ سائل جول کہ مکتبہ کے نام روانہ کر کے جواب کا مکمل مثالی نقشہ حاصل کر سکتا ہے

مثال ۱۔ سوال پر اد پوری ہونے کے بابت ارشاد ہو

امور مطلوبہ ۔ (۱) نام سائل ۔ (۲) نام مادر سائل (۳) نام روز سوال ۔ (۴) نام ساعت سوال

ان چہار مدوں کو ابجد قمری کے اصول سے حروف سے اعداد اعداد میں تبدیل کرے پھر جمل کبیر میں ان اعداد کی میزان دے اور اس کے بعد اس میزانیہ کو اصولاً جمل صغیر میں تبدیل کرے اب عدد موصولہ جمل صغیر کو ۳ سے تقسیم کرے ۔ اگر بعد تقسیم ایک باقی بچے تو سوالی کی مراد پوری نہیں ہوگی ۔

دو باقی بچے تو مراد پوری ہونے میں عرصہ لگے گا ۔

اور اگر تقسیم پوری ہو جائے تو مراد آناً فاناً پوری ہوگی ۔

عمل ۱۔ اختر نے دریافت کیا کہ میری مراد کب پوری ہوگی بروز جمعہ بساعت زہرہ دیہ ایک سوال ہے جو کیا گیا

اموراتِ مطلوبہ :- (۱) اخترِ سائل = اج ت ر

(۲) ابجدی مادرِ سائل = ام ج دی

(۳) روزِ سوال جمعہ = ج م ع ہ

(۴) ساعتِ سوال زہرہ = زہ ر ہ

(۱) اختر بن ابجدی کے اعداد ۔ ۱۳۳۸

(۲) روزِ سوال جمعہ کے اعداد ۔ ۱۱۸

(۳) ساعتِ سوال زہرہ کے اعداد ۔ ۲۱۷

کل اعداد = ۱۳۳۸ + ۱۱۸ + ۲۱۷ = ۳ ۷ ۱۶ وسیطِ اصغر تین سے تقسیم کیا دو باقی بچے ۔ اس تقسیم سے جفری جواب موصول ہوا کہ مراد پوری ہوگی مگر دیر لگے گی ۔

دوسری مثال :- میری رفیقۂ حیات سے موافقت رہے گی یا نہیں ۔ (۱) ایک سوال (۲) یوم سوال (۳) ساعت سوال ۔ ہر سہ امورات کے حروف کو الگ الگ کرے اور ایک سطر میں لکھے پھر ان کی تلخیص کرے بعدہٗ حروف موصولہ کو ترفع طبعی ... دے کر حروف حاصل کرے اور پھر ان حروف کے اعداد بہ قاعدہ ابجد قمری حاصل کرے اور پھر ان اعداد کو جمل کبیر میں لائے اور اس میزان میں گیارہ عدد قانون کے جمع کرکے ان اعداد کا جمل صغیر دریافت کریں اور اس عدد جمل صغیر کو ۵ سے تقسیم کریں اگر ایک باقی بچے فرمانبردار رہیگی دو بچے پروانہ دار فدا ہوگی تین بچنے پر زندگی اجیرن کر دیگی لیکن نقصان ... کی خواستگار نہ ہوگی ۔ چار باقی بچنے پر شوہر کی زندگی کو کھیل سمجھے گی ۔ برابر تقسیم ہونے پر قوت ارادی کی مضبوط امور خانہ داری میں منتظم ہوگی سسرالی کنبوں سے یہ محبت پیش آئے گی ۔

اکبر بن نزہت نے بروز چہار شنبہ بساعتِ عطارد سوال کیا کہ میری رفیقہ حیات سے موافقت رہے گی۔

بسلسلہ استخراج ہر سہ امورات مرحلہ وار کی صورت یوں ہوگی۔

(۱) بسط حرفی۔ م ی ر ی ر ف ی ق ہ ح ی ا ت س ی م و ا ف ق ت ر ہ ی ک ی۔ ج۔ ہ۔ ا۔ ر۔ ش۔ ن۔ ب۔ ہ۔ ع۔ ط۔ ا ر۔ د۔

(۲) تخلیص۔ م۔ ی۔ ر۔ ف۔ ق۔ ہ۔ ح۔ ا۔ ت۔ س۔ و۔ ک۔ ج۔ ش۔ ن۔ ب۔ ع۔ ط۔ د۔

(۳) ترفع طبعی۔ ن۔ ط۔ ق۔ ص۔ ر۔ د۔ ز۔ ب۔ ش۔ ع۔ ک۔ ل۔ و۔ ت م۔ ا۔ س۔ غ۔ ح۔

(۴) ن۔ ط۔ ق۔ ص۔ ر۔ د۔ ز۔ ب۔ ش

۵۰ ۹ ۱۰۰ ۹۰ ۲۰۰ ۴ ۷ ۲ ۳۰۰

ع۔ ک۔ ل۔ و۔ ت۔ م۔ ا۔ س۔ ع

۷۰ ۵ ۳۰ ۶ ۴۰۰ ۴ ۱ ۶۰ ۱۰۰۰

ح ۔ میزان جمل کبیر

۳ ء ۲۱۷۷ + ۱۱ = ۲۱۸۸ کو ۵ سے تقسیم کرنے پر ۳ باقی بچا چنانچہ جواب موصول ہوا کہ تمہاری رفیقہ حیات تمہارے لیے مناسب نہیں ہے نقصان کی خواستگار نہ ہوئے تمہاری زندگی اجیرن کر دے گی۔

مثال استخراج شمس

یہ بتایا جا چکا ہے کہ جفر کا تعلق نجوم سے بہت زیادہ گہرا ہے چنانچہ حصول جواب کے سلسلہ میں جب سوال کا استخراج کیا جائے گا تو جہاں

بخار کے لیے اور باتیں دریافت طلب ہوتی ہیں وہاں بروج ان کے ایام قیام آفتاب وغیرہ کے بارے میں بھی آگاہی ضروری چنانچہ بروج اور ان کے ایام کے بابت ایک نقشہ ذیل میں مرتب کیا جارہا ہے جو یونانی قاعدہ سے متعلق ہے اور اسی ضمن میں قیام آفتاب در بروج معہ درجہ دد قیقہ بھی مثالاً تحریر کی جائیں گی۔ خانوں میں بروج کے نیچے جو ایام تحریر ہیں وہ ان کے ایسے مستقل ایام ہیں جیسے مہینوں کے دن ہوتے ہیں اگر آپ نے ان کو معہ مثالوں کے یاد رکھا تو استخراج آفتاب میں آپ کو کبھی دقت نہ ہوگی۔

اسمائے بروج معہ ایام

اسمائے بروج	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا
تعداد ایام	۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲
اسمائے بروج	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
تعداد ایام	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

مثال قیام آفتاب در برج

آسان الفاظ میں اس کی مثال اس تحریر کی جاتی ہے کہ زید نے بکر سے سوال کیا کہ ۲۵ ستمبر کو آفتاب کس برج میں کتنے درجہ پر ہوگا چنانچہ زید نے اس کا حساب انگریزی مہینوں سے کہ یہ شمسی قاعدہ ہے اس طرح شمار کیا کہ۔

	ایام موصولہ		ایام موصولہ
جنوری	۳۱ دن	مارچ	۳۱ دن
فروری	۲۸ دن	اپریل	۳۰ دن

ایام منقسمہ			ایام موصولہ	
۲۹ دن		جدی	۳۱ دن	مئی
۳۰ دن		دلو	۳۰ دن	جون
۳۰ دن		حوت	۳۱ دن	جولائی
۳۱ دن		حمل	۳۱ دن	اگست
۳۱ دن		ثور	۲۴۳	میزان
۳۲ دن		جوزا	۲۵	ستمبر
۳۱ دن		سرطان	۲۶۸	کل ایام موصولہ
۳۱ دن		اسد	۱۰	ایام قانونی
۳۱ دن	میزان	سنبلہ	۲۷۸	میزان کل
۲۷۶ دن				

تعداد ایام منقسمہ		تعداد ایام موصولہ
۲۷۶ دن	باقی ۲ دن	۲۷۸ دن

چنانچہ اس نقشہ کے بموجب از برج جدی تا برج سنبلہ ۹ بروج بر حسب قاعدہ ۲۷۸ ایام میں سے ۲۷۶ ایام تقسیم کرنے بعد ۲ دن باقی بچا اور بموجب نقشہ بروج برج سنبلہ کے بعد برج میزان کا نمبر آتا ہے تو اس قانونی تقسیم سے یہ معلوم ہوا کہ مورخہ ۲۵ ستمبر کو آفتاب برج میزان میں ۲ درجہ پر تھا۔ چنانچہ اسی طرح سے آپ آفتاب کے قیام کو اصولی طور پر حل کر سکتے ہیں اس طریقہ دریافتگی کو اس علم کی اور دوسری کتابوں میں بھی پایا گیا ہے اور عاملین نجوم و جفر و علماء مستند بتائے ہوئے صحت کی تصدیق و تائید فرماتے ہیں بقیہ دوسری مثالیں صفحات آئندہ میں ملاحظہ فرمایئے۔

دوسری مثال :۔ علمائے علم جفر قواعد و ضوابط جفر کے بابت
اس طرح رقمطراز ہیں کہ یہ پاک علم وہ بحرِ ناپیدا کنار ہے کہ اب تک بڑے سے بڑا جفار بھی ماسوا انبیاء علیہم السلام و ائمہ برحق کے اس کی انتہا دریافت نہ کر سکا طالبان شوق غواصی کرتے رہے اور نئے نئے.. قاعدوں سے روشناس ہوتے رہے لیکن انتہائے علم تک نہ پہنچ سکے۔ مثلاً شیان علم کو بہت سے قاعدوں پر اپنی دریافت سے واسطہ پڑا جس میں کچھ قاعدے آسان اور کچھ مشکل اور کچھ انتہائی مشکل ہیں لہذا اس مقام پر راقم الحروف ایک ایسا قاعدہ مثلاً پیش کر رہا ہے جو بہت آسان ہے اور جس کی صحت پر علمائے جفر کی زیادہ تعداد متفق ہے اور جو جفر کی مستند کتابوں میں تحریر ہے۔ یہاں پر میں پھر ہندسہ ۱۹ کی... طرف آپ کی توجہ مختصراً مبذول کروں گا۔ مختصر اس لیے کہ میں پچھلے اوراق میں اس مبارک ہندسے کی بابت جو خدا، محمدؐ اور علیؑ کے اعداد کا مرکز ہے بہتر روشنی ڈال چکا ہوں کہ یہی ایک ہندسہ ایسا ہے جو ان صفحات اوراق ماسبق کے ساتھ ساتھ کلام پاک کی ابتدائی تلاوت کا باعث بھی ہے یعنی حروف آغاز کے ہندسوں کی پہلی منزل ہے بغیر۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ادا کئے ہوئے کلام ربانی کی تلاوت کر ہی نہیں سکتے۔ چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ ہندسہ ۱۹ ابجد متذکرہ کتاب ہذا میں سے جو شروع ہی تحریر کی جا چکی ہیں ابجد ملفوظی سے بھی مربوط ہے میرے خیال میں اس سے زیادہ آسان قاعدہ جفر میں در باب حصول جواب کوئی دوسرا نہیں ہے

قاعدہ :۔ علمائے جفر اس قاعدے کی تفصیل اس طرح بیان فرماتے ہیں کہ جب جفار کو کسی سوال کا جواب حاصل کرنے کی ضرورت یعنی کسی کام کے کرنے کی یا نہ کرنے کی رائے لینے سوال سے پہلا ہو

تو اس کو چاہیئے کہ وہ اولاً غسل کر کے اپنے بدن کو کثافت سے پاک کرے پاک صاف کپڑے پہنے پھر وضو کر کے دو رکعت نماز خشوع و خضوع سے بارگاہ ایزدی میں بجالا دے اور بتوسط محمدؐ و آل محمدؐ بارگاہ رب العزت سے استمداد کا خواہاں ہوتے ہوئے چودہ بار درود شریف پڑھے پھر قبلہ رُخ ہو کر اپنے سوال کو کورے کاغذ پر لکھے پھر اس کو بسط حرفی کرے پھر اس بسط حرفی کی تخلیص کرے اور تخلیص شدہ حروف کے اعداد حاصل کرے پھر اس کی میزان دے اور اس میزان سے حروف ملفوظی بر آمد کر کے اس کے اعداد پر قبضہ کر کے ان اعداد کو جمل کبیر کی صورت میں لا کر ہندسہ ۱۲ سے تقسیم کرے اگر بعد تقسیم ایک بچے تو کامیابی قدم چومے گی۔ امورات معلومہ در بارہ حصول جواب جن جفار کو ضرورت ہوگی حسب ذیل ہوگی۔

(۱) نام سائل (۲) نام مادر سائل

(۳) ساعت سوال (۴) یوم سوال

(۵) عبارت سوال × × ×

نام سائل مادر سائل ساعت سوال

نعیم .... بانو .... ۹ بجے دن

یوم سوال .... جمعرات

عبارت سوال :۔ کیا امتحان میں کامیابی ہوگی؟

(۱) ن - ع - ی - م - (۲) ب - ا - ن - و

(۴) ج - م - ع - ر - ات

(۵) ک - ی - ا - م - ت - ح - ا - ن - م - ی - ں

ک - ا - م - ی - ا - ب - ی

ب - ی -

اب بہتر صورت یہ ہے کہ بسط حرفی کو ایک جگہ تسلسل کے ساتھ اس طرح لکھے

ی۔ ا ع ۔ ل ۔ ی ۔ م ۔ ن ۔ ع ۔ ی ۔ م ۔ ب ۔ ن ۔ ب ۔ ا ۔ ن ۔ و ۔ ک ۔ و ۔ ا ۔ م ۔ ت ۔ ح ۔ ا ۔ ن ۔ م ۔ ی ۔ ن ۔ ک ۔ ا ۔ م ۔ ی ۔ ا ۔ ب ۔ ی ۔ ھ ۔ و ۔ ک ۔ ی ۔

تخلیص کرے۔

ی ۔ ا ۔ ع ۔ ل ۔ م ۔ ن ۔ ب ۔ و ۔ ک ۔ ت ۔ ح ۔ ھ

اب ان حروف کو ہندسوں میں تبدیل کر جمل کبیر کی صورت میں لائے

۱۰+۱+۷+۳۰+۴۰+۵۰+۲+۶+۲۰+۳۰۰+۹+۵ = ۶۴۲

مرحلہ اول	۶۴۲	حروف ملفوظی موصولہ
اعداد یوم	۷۱۴	دال ۔ س ی ن ش ی ن
ساعت	۸	غ ی ن

میزان ۱۳۶۴

حروف :۔ د ا ل س ی ن ش ی ن غ ی ن

اعداد ۴ ۱ ۳۰ ۶۰ ۱۰ ۵۰ ۳۰۰ ۱۰ ۵۰ ۱۰۰۰ ۱۰ ۵۰

قاعدہ جاری کیا گیا

۴
۳۱
۶۰
۱۰
۵۰
۳۰۰
۱۰
۵۰
۱۰۰۰
۱۰
۵۰
۱۵۷۵

علیٰ ۱۵۷۵ (۲
۱۴
۱۷
۱۶
۱۵
۱۴
۱ باقی

چنانچہ جواب بر آمد ہوا
امتحان میں کامیابی نہ ہوگی

مزید پختگی کے لیے ان اعداد پر یہ دوسرا قاعدہ جاری کیا گیا یعنی

اعداد موصولہ ۱۵۷۵
میں اس قاعدے کی رو سے
۷۸۶ کم کرنے کے بعد بقیہ اعداد
کو ۲ سے تقسیم کیا گیا اس طرح

۱۵۷۵
۷۸۶ ۳۹۴
۲ / ۷۸۹
۶
۱۸
۱۸
۹
۸
۱ باقی

یہی جواب کہ امتحان میں کامیاب نہ ہوگا۔

قاعدہ ثانی

از روئے علم جفر یہ ایک دوسرا قاعدہ ہے جس کو از روئے مستحصلہ حقیہ علمائے جفر نے بعد دریافت محنت کثیرہ جاری کیا ہے اور متعدد مواقع پر درست ہونے کی وجہ سے سپرد کتاب فرمایا ہے یہ قاعدہ بھی ان چند آسان قاعدوں میں سے ایک ہے جن کو اب تک اس علم کے ذریعہ سے پیدا کیا گیا ہے چنانچہ اس قاعدے کے جاری کرنے کی صورت یہ ہے کہ اولاً سائل کا نام اور اس کے اعداد بہ لحاظ ابجد قمری پھر اسی طریقے سے اس کی ماں کے نام اور اعداد، پھر سائل کی عمر کے اعداد، سنہ، دن، مہینے اور تاریخ اور وقت کے اعداد اور پھر اعداد سوال، اس قاعدہ کی رو سے پہلے سوال کو بسط حرفی کرے تاکہ غلطی کا امکان باقی نہ رہ جائے پھر ابجد قمری کا قاعدہ جاری کرکے اعداد حاصل کئے جائیں۔ اس قاعدے کی رو سے علماء تخلیص کی اجازت نہیں دیتے بلکہ تمامی میزانیہ کو جمل کبیر کی صورت دے پھر اس کو تین تین طرح دے اگر طرح کے ایک کی کسر باقی بچے تو جواب بشارت کشائش رزق۔ کثرت مال وزر۔ بیاہ شادی۔ الجھے ہوئے معاملات کی درستگی پیدائش اولاد۔ کامیابی مقدمات۔ مسرت و انبساط

رنج و فکر سے گلو خلاصی اور دشمن پر غلبہ بر وقت پانے کی ہے اور اگر بعد طرح دیگر کی کسر بچے تو سائل کا حال درمیانہ رہے گا اور اگر بعد تقسیم کے کچھ نہ بچے تو رنج و الم، ناداری مفلسی، حیرانی و پریشانی، نقصان، بیماری بیکاری اور کاروبار کی معطلی سے واسطہ پڑے گا مثال حسب ذیل ہے۔

مثال

نام سائل :۔ رفیق الزماں

اعداد :۔ ۴۸۸ ۔ میزان نمبر ۱

نام مادر سائل :۔ کلثوم بانو

اعداد :۔ ۶۵۵ ۔ میزان نمبر ۲

عمر سائل :۔ ۶۱۱۲ یوم — ماہ :۔ شعبان ۔ ۴۲۳

سن ولادت :۔ ۱۹۵۶ عیسوی — دن :۔ دوشنبہ ۔ ۳۶۷

تاریخ ۱۷ — وقت :۔ وقت ۔ ۱.۵

میزان نمبر ۳ = ۲۵۸۵ — میزان نمبر ۴ ۸۹۵

سوالی اعداد ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴۲۷۱

میزان نمبر ۱ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۴۸۸

میزان نمبر ۲ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۶۵۵

میزان نمبر ۳ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲۵۸۵

میزان نمبر ۴ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۸۹۵

جمل کبیر :۔ ۸۸۹۴

طرح دیگر ۳۱۸۸۹۴۷۲۹۶۴

جواب موصولہ

سائل کی حالت درمیانہ رہے گی۔

واللہ اعلم

۶
۲۸
۲۷
۱۹
۱۸
۱۴
۲ کسر

قاعدہ رفعات ثلاثہ

جفر کے قواعد در بارہ حصول جواب میں یہ قاعدہ رفعات ثلاثہ، بھی علمائے جفر کے نزدیک پسندیدگی کی نظروں سے دیکھا جاتا ہے اور اسی وجہ سے کہ اگر کمال ہوشیاری سے اس پر عملدرآمد کیا گیا تو جواب شبہات سے بالاتر ہو کر صدفی صد صحیح برآمد ہوتا ہے چنانچہ اس قاعدے کے جاری کرنے کی تشریح حسب ذیل ہے۔

اگر سوال کسی کا حال دریافت کرنے یا کسی دوسرے امور کے متعلق ہو تو حصول جواب کے لیے با مقصد عبارت جس سے سوال کا ہر ہر عضو ظاہر ہوتا ہو تحریر کرے اور پھر اس کو مکرر و سکرر پڑھ کر اس کی صحت پر اپنا اطمینان کرتے اس کے بعد اس سوالی عبارت کو کامل صحت کے ساتھ حروف مفرد میں لکھے یعنی بسط حرفی کرے۔ پھر سائل کے نام کے ولدو سائل سائل کے نام کے حروف ور سوال کے حروف کی تخلیص کرلی جائے یعنی تکررات گرا دیئے جائیں پھر ہر حرف کے نیچے بہ لحاظ ابجد قمری اس کے اعداد لکھے جائیں پھر اس کے بعد عمل ثلاثہ جاری کرے (اس عمل کو جدول کی شکل میں دیکھیے، اس صورت سے جو کلمہ وضع ہوا ہو اس کو نظر میں رکھے اور اس کے بعد کے حروف کو حروف مستخرجہ کے ساتھ ملا کر خالص کرے اور پھر ان پر مکتوبی ملفوظی اور مسروری تین طرح کے عمل باقاعدہ جاری کئے.. جائیں اور خیال رکھا جائے کہ ان کے اجزا میں کوئی غلطی نہ ہونے پائے جب یہ عمل مکمل ہو جائے تو پھر اس کے بعد پہلے سطر خالص کو امتزاج دیا جائے اور اقسام ثلاثہ کو چار قسم میں تقسیم کرکے دو سطریں درست کی جائیں پھر مقلوب اور ترفع یا تنزل حرفی یا کسر ابجی کی طرف منسوب جواب کو سوکا کلمہ سے تخلیص کیا جائے اور پھر تکسیر کی جائے۔ اس کے بعد۔ منسوبہ، مقلوب، طول و عرض اور عمق و قطر سے بعد غور بسیار جواب حاصل کیا جائے۔ اگر غیر تکسیر سطور کے کلمۂ منسوب پر

مقلوب معلوم ہو جائے یا پھر اس کو کسی حرف کی ضرورت نغم البدل ۔۔ صورت میں پیش آتی ہو تو اس کو ترفع یا زبر و بینات کر کے عبارت درست کرلی جائے اور سوال کی سطر کو اس جدول کے بیچ میں لایا جائے اور پھر تین حرفوں سے یعنی تین اور تین حرف پیدا کئے جائیں اور تینوں حروف کو جدول سے لیکر علیحدہ لکھ کیا جائے اور پھر تین حرفوں کی نسبت سے استخراج کیا جائے اور تینوں حروف کو حروف نسبت کے ہمراہ ترکیبی۔۔ صورت میں لایا جائے تو ایسی حالت میں جو الفاظ برآمد ہوں گے وہ اس سوال کا صحیح جواب ہوں گے جس کو سائل نے کیا ہے اور یہ جواب ہر طرح سے مکمل اور درست ہوں گے۔

جدول متعلقہ کا دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ اولاً حروف متعلقہ کے زیر و بینات حاصل کر کے ان حروف کے اعداد بحساب ابجد برآمد کئے جائیں اور پھر مخارج کا عمل جاری کیا جائے اور پھر بینات کیا جاتے یعنی بسط ملفوظی کر کے حروف خارج کئے جائیں یہ تینوں قسمیں بسط کی ہیں جن کو جدول میں ملاحظہ فرمائیے۔

جدول متعلقہ

اقسام	الف	با	جیم	دال	ھا
اعداد	۱۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶
حروف	ا ی ق	ج	ج ن	ہ ل	و
حروف مزید	الام فا	الالف	الیامیم	الالف میم	الالف
اعداد	۱۵۳	۱۴۲	۱۳۲	۲۱۳	۱۴۲
حروف	ج ن ق	ب م ق	ب ل ق	ج ی د	ب م ق

حروف	واؤ	زا	حا	طا	یا
اعداد	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱
حروف	ج ی	ح	ط	ی	ای
حروف تہجی	الالف واؤ	الالف	الالف	الالف	الالف
اعداد	۱۵۵	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲
حروف	ہ ن ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق

حروف	کاف	لام	میم	نون
اعداد	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
حروف	ای	اع	ص	و ق
	الالف تا	الالف میم	الیا میم	الواؤ نون
	ج ک س ا	ب ل ش	ب ل ق	ن ق

		عین	فا	صاد	قاف
	ک ق	ل ق	اف	ہ ص	اف ق
			الالف	الالف ال	الالف فا
	ح م ق	ح م ق	پ م ق	ز ع ق	ع ک ر

حروف	سل	شین	تا	ثا	خا
اعداد	۱۰۱	۳۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱
حروف	اق	س ش	ا ت	ا ث	ا خ
آمدہ حروف	الالف	الیا نون	الالف	الالف	الالف
اعداد	۱۴۲	۱۴۸	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲
حروف	ب م ق	ح م ق	ب م ق	ب م ق	ب م ق

حروف	ذال	صاد	ظا	غین
اعداد	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰
آمدہ حروف	ال ذ	ہ ص ق	ا ظ	س غ
حروف	الالف لام	الالف دال	الالف	الیا نون
اعداد	۲۱۳	۱۷۷	۱۴۲	۱۴۸
حروف	ج ی س	ثاع ق	ب م ق	ح م ق

بقیہ اور ضروری باتیں دربارہ حصول جواب بعنوان استخراج میں اس رسالہ کے اوراق گذشتہ میں لکھ چکا ہوں - یہاں پر ایک بات ذہن نشین کرانا مقصود ہے کہ وقت طالع کے لیے جب زائچہ تیار کیا جائے تو برج جوزا متعلق خانہ نمبر ۱ - سنبلہ خانہ نمبر ۴ - قوس خانہ نمبر ۷ اور حوت خانہ نمبر ۱۰ کو کہ یہ سب اوتاد ہیں جفار کو فراموش نہ کرنا چاہیے اب میں یہاں پر صدر مؤخر کا مثالی نمونہ بغرض آگاہی پیش کر رہا ہوں تاکہ شائقین اس طریقہ سے بھی آگاہ ہو جائیں اور پھر کوئی دقت حصول جواب میں محسوس نہ کریں یہ بات کثرت سے دیکھنے میں آئی ہے کہ بہت سے حضرات اس امر کے متمنی نظر آتے ہیں کہ انہیں سب کچھ پکا پکایا مل جائے انہیں خود کوئی محنت و مشقت

نہ کرنی پڑے اور یہ امر کسی چیز کے حصول کے لیے غیر ممکن ہے بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں جن کے سمجھنے کے لیے ہفتوں نہیں مہینوں لگ جاتے ہیں۔

اوراق ہائے گذشتہ میں ماضی حال مستقبل یعنی اوتاد۔ زائل

قاعدہ اوتادی

اوتاد اور مائل اوتاد پر کافی روشنی ڈالی جا چکی ہے اب اس قاعدے کی رو سے استخراج سوال کا قاعدہ بیان کیا جا رہا ہے یہ قاعدہ بھی ان چند سہل الاصول قواعد میں سے ایک ہے جن کا تذکرہ اکثر کتابوں میں ماہرین جفر نے کیا ہے۔ اس قاعدے کی رو سے مستحصلہ سے قربت اور اس قربت قریبی سے جواب کس طرح بر آمد کیا جاتا ہے ذیل میں ملاحظہ فرمایئے۔

معلوم ہونا چاہیئے کہ اوتاد زمانہ حال۔ مائل اوتاد زمانہ مستقبل اور زائل اوتاد زمانہ ماضی کو کہتے ہیں۔ چنانچہ اب جفار کو یہ دیکھنا ہے کہ آیا سائل نے جو سوال کیا ہے اس کا تعلق کس زمانہ سے ہے بس جس زمانہ سے سوال کا تعلق ہوگا اسی زمانہ کے حروف سے حروف سوال تبدیل کئے جاتے ہیں۔ قاعدہ اس کا یہ ہے کہ پہلے سوال کو بسط کیا جائے اور بسط حرفی کرنے کے بعد حروف شمار میں لائے جائیں چنانچہ جو تعداد شمار سے حاصل ہو اس تعداد کا حرف یا بصورت دیگر جیسی صورت پیدا ہو حروف بر آمد کر کے ان حروف میں شامل کر دے اور اب ان حروف کے نقطے جمع کر کے موافق تعداد کے ان کے بھی حروف بنا کر شامل کرے پھر سب کو ایک سطر میں لا کر سوال جس زمانہ سے تعلق رکھتا ہے ان کے حروف کو حاصل کرے اور بقیہ دونوں زمانوں کے حروف متعلقہ کو چھوڑ دے اب ان حروف مستخرجہ کو ملفوظی کرے پھر ان کو

باھی ارتباط میں لاکر جملے بنائے جواب برآمد ہوگا اور جواب کے برآمد ہونے میں کسر باقی رہ گئی ہو یعنی جواب صاف برآمد نہ ہوا ہو تو حروف مذکورہ مطلوبہ کو بسط عربی عددی کر کے ان کو تخلیص میں لائے اور پھر ان پر غور کرے جواب حوصل ہوگا اور اگر پھر بھی جواب گویا نہ ہو تو زمانہ مستقبل سے دو حرف لے کر شامل کر کے غور کرے مستحصلہ جواب پیدا ہونے کی بشارت دے گا اس قاعدے کی مرحلہ وار مثالیں حسب ذیل ہیں۔

مثال :- نام سائل شبیر حسن ۔ مادر سائل ، رفیقہ بانو

سوال ۱- (۱) رفیق دہلی کیوں گئے (زمانہ ماضی)

" " (۲) کیا رفیق دہلی جا رہے ہیں (زمانہ حال)

" " (۳) کیا رفیق دہلی جائیں گے (زمانہ مستقبل)

مثلاً سوال زمانہ حال سے متعلق ہے کہ :-

" سبب نقصان تجارت کیا ہے ؟ "

یہ ایک سوال ہے اور اس کا جواب برآمد کرنا ہے اس لیے اس کو منازل میں تقسیم کیجئے۔

منزل نمبر ا۔ سوال کو بسط حرفی کیجئے۔

س ۔ ب ۔ ب ۔ ن ۔ ق ۔ ص ۔ ا ۔ ن ۔ ت ۔ ج ۔ ا ۔ ر ۔ ت

ک ۔ ا ۔ ھ ۔ ی ۔ ح ۔ ی ۔ ا ۔ ی ۔

منزل نمبر ۲ اب ان حروف کو شمار میں لائیے ۔ چنانچہ جب شمار کیا گیا تو ۱۸ کا ہندسہ موصول ہوا جس سے دو حرف برآمد ہوئے ح اور ی ۔ جو عبارتی حروف میں شامل کئے گئے۔

منزل نمبر ۳ ۔ اب بسط حرفی کے نقوط شمار کیجئے ۔ چنانچہ جب نقطوں کو شمار کیا گیا تو گیارہ کی تعداد موصول ہوتی چنانچہ اس سے دو حرف ۱۱ اور ی معرض وجود میں آگئے لہٰذا یہ بھی شامل کئے

گئے۔ پھر ان ترتیب وار ایک سطر میں لکھئے اب سوال پر غور کیجئے زمانہ کے لحاظ سے کہ سوال کس زمانہ سے متعلق ہے پس جس زمانہ سے سوال متعلق ہو۔ اس زمانہ کے حروف کو حاصل کر لیجئے بقیہ دونوں زمانوں کے حروف کو چھوڑ دیجئے پھر حروف موصولہ مستخرجہ کو بہ لحاظ ابجد ملفوظی، ملفوظی کرنے کے بعد حروف مذکورہ میں جو ملفوظی سے حاصل کیا گیا ہے ارتباط باہمی پیدا کیجئے۔ انشاء اللہ جواب برآمد ہوگا اور اگر اب بھی جواب میں تشنگی باقی ہے تو حروف موصولہ کو بسط ابجد عربی علاحدی کیجئے اور ان کی تخلیص کرنے کے بعد غور کیجئے اور اگر اب بھی برآمد ہوگی جواب میں تکلیف ہو تو ان حروف مستخرجہ کو صدر موخر میں لائیے اور زمام پیدا کرنے کے بعد غور کیجئے جواب برآمد ہوگا۔

اس سلسلہ میں پچھلے اوراق میں حروف اوتادی پر روشنی ڈالی جا چکی ہے چونکہ یہ باب "باب الامثال" ہے اور استخراج میں قاعدہ اوتادی زیر نظر ہے لہذا حروف ہر سہ زمانہ کے تحریر کرتے ہوئے ہم مثلاً ایک سوال قائم کر کے اس سوال کے اندر ہر سہ زمانوں کے حروف کو آپ سے روشناس کرا رہے ہیں۔ پہلے ہر سہ زمانوں کے حروف کو زمانہ وار الگ الگ ملاحظہ فرمایئے۔

حروف زمانہ حال جن کو حروف اوتاد کہتے ہیں۔

ا۔ ب۔ ج۔ د۔ ہ۔ و۔ ز۔ ح۔ ط۔

یہ حروف تعداد میں نو ہیں اور یہ اکائی کا درجہ رکھتے ہیں۔

حروف زمانہ مستقبل جن کو حروف مائل اوتاد کہتے ہیں۔

ی۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ س۔ ع۔ ف۔ ص۔

ان کی بھی تعداد نو ہے۔ اور یہ دہائی کا درجہ رکھتے ہیں۔

حروف زمانہ ماضی جن کو حروف زائل اوتاد کہتے ہیں۔
ق۔ س۔ ش۔ ت۔ ث۔ خ۔ ذ۔ ض۔ ظ۔ غ۔
ان کی تعداد دس ہے اور یہ سینکڑہ اور ہزار پر مشتمل ہیں۔
اب ایک مثال کے ذریعہ ایک سوال سے ہر سہ زمانوں کے
حروف کا استخراج ملاحظہ فرمایئے۔
ایک مثالی سوال :۔
یاعلیم نتیجہ امتحان نعیم الدین ارشاد ہو۔
منزل نمبر ا۔ بسط حرفی کیجئے۔
ی۔ ا۔ ع۔ ل۔ ی۔ م۔ ن۔ ت۔ ی۔ ج۔ ہ۔ ا۔
م۔ ت۔ ح۔ ا۔ ن۔ ن۔ ع۔ ی۔ م۔ ا۔ د۔ ی۔ ن
ا۔ ر۔ ش۔ ا۔ د۔ ہ۔ و۔ تعداد۔ ۳۲
منزل نمبر ۲۔ تخلیص کیجئے۔
ی۔ ا۔ ع۔ ل۔ م۔ ن۔ ت۔ ج۔ ہ۔ ح۔ د۔
ر۔ ش۔ و۔ تعداد ۱۴
اب اقسام حروف زمانہ وار ملاحظہ فرمایئے۔
حروف زمانہ حال۔ یعنی حروف اوتاد:۔
ا۔ ج۔ ہ۔ ح۔ د۔ و۔ تعداد۔ ۶
حروف زمانہ مستقبل۔ یعنی حروف مائل اوتاد۔
ی۔ ع۔ ل۔ م۔ ن۔ تعداد ؛ ۵
حروف زمانہ ماضی۔ یعنی حروف زائل اوتاد
ت۔ ر۔ ش۔ تعداد ؛ ۳ جمل میزان ۱۴
اس صورت سے آپ اس قاعدے کی رو سے ہر سوال سے ہر
زمانہ کے حروف علیحدہ کرتے ہوئے اپنا جواب قاعدے کی رو سے

مثالی قاعدہ بذریعہ صدر مؤخر۔

واضح ہو کہ علمائے جفر اس قاعدے کے بھی بہت بڑے مداح ہیں اور اپنے نسخوں میں اس قاعدے کی صحت پر رطب اللسان ہیں اور یہ قاعدہ بھی اپنی جگہ پر دربارہ حصول جواب بہت آسان ہے جس زبان میں سوال کیا جائے گا اسی زبان میں کبھی مشترح اور کبھی اشارۃً ضرور برآمد ہوگا۔ ہم اس قاعدے کو ظاہر تو کر رہے ہیں لیکن اتنا ضرور عرض کریں گے کہ اس قاعدے کو ناجائز مطلب یعنی سٹہ بازی۔ معمہ بازی۔ ریس۔ تلاش دفینہ۔ افعال حرام دشمنی نفاق تباہی وبربادی ایسے کسی سوال پر جاری نہ کیجیے گا۔ ورنہ خود آپ کی اپنی تباہی میں کوئی دقیقہ باقی نہ رہ جائے گا۔ اور پھر جس کی تلافی آپ کے لیے ناممکن ہو جائے گی۔ غور فرمایئے۔ کہ اگر یہ افعال جائز ہوتے تو ہر جفار پہلے خود اپنی جگہ پر امیر وکبیر ہوتا۔ اب آئندہ آپ کو اختیار ہے۔

ایک مثالی سوال:۔

یا علیم نتیجہ امتحان نعیم الدین ارشاد ہو؟

سب سے پہلے بسط حرفی کیجیے۔

ی۔ا۔ع۔ل۔ی۔م۔ن۔ت۔ی۔ج۔ہ۔ا۔م
ت۔ح۔ا۔ن۔ن۔ع۔ی۔م۔ا۔ل۔د۔ی۔ن۔ا۔ر
ش۔ا۔د۔ہ۔و

اب تخلیص کیجیے۔

ی۔ا۔ع۔ل۔م۔ن۔ت۔ج۔ہ۔ح۔د۔ر
ش۔و

اب ان حروف موصولہ کو صدر مؤخر میں اس طرح لائیے ان حروف کو جگہ کی قلت کی بنا پر دو حصوں یعنی اسے ۷ حصہ اول اور ۸ سے ۱۴ تک حصہ دوم میں تقسیم کیا گیا ہے۔ آپ ایک ہی گوشوارے میں ۱ سے ۱۴ تک یا سوال کے جتنے بھی خانے ہو قائم کر سکتے ہیں اور اس سلسلے میں یہ بات یاد رکھیئے ہر حرف کی گردش ہر خانہ میں ہوشیاری کے ساتھ کی جائے تاکہ غلطی کا امکان نہ رہے

گوشوارہ صدر مؤخر حصہ اوّل

ی	ا	ع	ل	م	ن	ت
د	ی	ش	ا	س	ع	د
ت	و	ج	ی	ن	ض	ط
د	ت	ل	د	ع	ج	ح
ط	د	ا	ت	ش	ل	م
ح	ط	ی	د	ج	ا	س
م	ح	د	ط	ل	ی	ن
س	م	ت	ح	ا	و	ع
ن	س	د	م	ی	ت	ش
ع	ن	ط	س	و	د	ج
ش	ع	ح	ن	ت	ط	ل
ح	ش	م	ع	د	ح	ا
ل	ج	س	ش	ط	م	ی
ا	ل	ن	ج	ح	س	و

	ی	ا	ع	ل	م	ن	ت

گوشوارہ صدر مؤخر حصہ دوم

ج	لا	ح	د	س	ش	و
ل	ح	م	لا	ت	ج	ت
ا	م	س	ح	ع	ل	د
ی	س	ن	م	س	ا	لا
د	ن	ع	س	ج	ی	ح
ت	ع	ش	ن	ل	و	م
د	ش	ج	ع	ا	ت	س
لا	ح	ل	ش	ی	د	ن
ح	ل	ا	ج	و	لا	ع
م	ا	ی	ل	ت	ح	ش
س	ی	و	ا	د	م	ج
ہ	و	ت	ی	لا	س	ل
ع	ت	د	و	ح	ن	ا
ش	د	لا	ت	م	ع	ی
ج	لا	ح	د	س	ش	و

اشارہ:۔ مہلت نہ کر شمع دور ہے۔

جواب صادر ہوا۔ نعیم الدین امتحان میں فیل و ناکامیاب ہوگئے۔ واللہ اعلم۔